اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

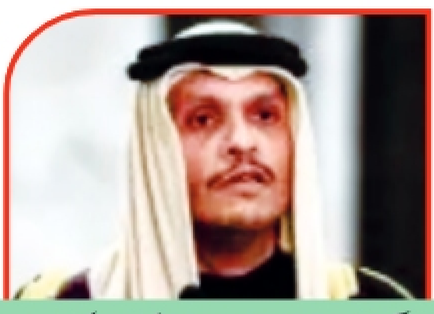

8 ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں کچھ نکات پر وضاحت اور مذاکرات کی ضرورت

7 سیریز گنوا کر ویسٹ انڈیز کو ہوش آ گیا، تیسرے میچ میں نیپال کو شکست دے دی

3 عصر حاضر میں مسلمانوں کا مختلف علوم اور زبانوں پر دسترس حاصل کرنا ضروری

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 02 october 2025 | ESTABLISHED IN 1985 | 02 اکتوبر 2025، بمطابق 08 ربیع الثانی 1447ھ، جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 233، صفحات 8، قیمت 3 روپے

لداخ میں حالیہ صورتحال کے بعد سیاحتی شعبے پر منفی اثرات مرتب

وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک کی تمام بکنگز منسوخ ہو چکی ہیں، ٹور آپریٹر

پہلگام حملے کے بعد اب لداخ کے حالات نے ہماری اُمیدوں پر پانی پھیر دیا

سری نگر/ کیم اکتوبر (یو این آئی) لداخ میں حالیہ پر تشدد مظاہروں کے بعد خطے کے سیاحتی شعبے پر گہرے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یہ وہ خطہ ہے جو ہمیشہ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کے لیے پر کشش مقام رہا ہے، جہاں سال بھر سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ ٹور اینڈ ٹریول سے وابستہ عہدیداروں کے مطابق لداخ میں پیش آئے پر تشدد مظاہروں نے سیاحوں کا اعتماد متزلزل کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جس دن یہ واقعات پیش آئے، اُسی دن سے بڑی تعداد میں سیاحوں نے اپنی بکنگ منسوخ کرنا شروع کر دی۔ سری نگر کے ایک معروف ٹور آپریٹر رؤف ترمبو نے یو این آئی کو بتایا کہ وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک کی تمام بکنگز منسوخ ہو چکی ہیں۔ ان کے بقول: 'پہلگام حملے نے پہلے ہی ہماری کمر توڑ دی تھی، اور اب لداخ کی بکنگ منسوخ ہونے سے رہی سہی کسر پوری ہو گئی ہے۔' انہوں نے کہا کہ عام طور پر سری نگر سے لداخ اور لداخ سے سری نگر جانے والے سیاحوں کا ایک سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، لیکن حالیہ واقعات نے اس تسلسل کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو سیاحتی شعبے کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچے گا۔ رؤف ترمبو کے مطابق وادی میں اس وقت ہوٹلوں کے بیشتر کمرے خالی پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ہوٹل ایسے ہیں جن میں 100 کمرے ہیں، لیکن ان میں صرف 4 کمرے بک ہوئے ہیں، باقی سب خالی ہیں۔ ان کے مطابق سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے 50 سے 60 فیصد رعایت بھی دی گئی، لیکن یہ حکمت عملی بھی ناکام ثابت ہوئی۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

منوج سنہا کی لوگوں کو مہانومی کی مبارکباد

جموں/ کیم اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مہانومی کے پر مسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس موقع پر ماں سدھی دتری لوگوں کی خوشی و خوشحالی کے لئے دعا کی۔ واضح رہے کہ مہانومی، نوراتری تہوار اور درگا پوجا کی تقریب کا نواں اور آخری دن (بقیہ ۶ پر)

مرکزی حکومت کے ملازمین کے مہنگائی بھتہ میں تین فیصد اضافہ

نئی دہلی/ کیم اکتوبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے اپنے ملازمین اور پنشن یافتگان مہنگائی بھتہ اور مہنگائی الاؤنس میں تین فیصد اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ کیم جولائی سے نافذ العمل ہوگا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کے روز ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ہائی کورٹ 25 کتابوں کی ضبطی کے خلاف درخواست پر خصوصی بنچ تشکیل دے گی

سری نگر/ کیم اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جموں و کشمیر کے محکمہ داخلہ کی طرف سے جاری کردہ اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے والی درخواست پر سماعت کے لئے تین ججوں پر مشتمل خصوصی بنچ تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں 25 کتابوں کو ضبط کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کے بعد تلاشی آپریشن

سرینگر/ کیم اکتوبر/ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بدھ کو جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے راج باغ سیکٹر میں مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع ملنے کے بعد تلاشی مہم شروع کی۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی آپریشن پولیس اور بارڈر سیکورٹی فورس نے مشترکہ طور پر بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع جھٹھانا گاؤں کے قریب دریائے اوجھ کے کنارے کے علاقے (بقیہ ۶ پر)

جولوگ علیحدگی پسندوں اور دہشت گردوں کی زبان بولتے ہیں

ان عناصر کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی، لیفٹننٹ گورنر

سرینگر/ کیم اکتوبر/ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت ترین کارروائی کی جائے گی جو علیحدگی پسندوں اور دہشت گردوں کی زبان بولتے ہیں اور ان لوگوں کی قربانیوں کی توہین کرتے ہیں جنہوں نے ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں گنوائیں اور ان کی روحوں کو ٹھیس پہنچائی۔ 20ویں جموں و کشمیر پولیس شہداء میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایل جی سنہا نے کہا نہا نے کہا: "یہ سرزمین جموں و کشمیر پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کے شہداء کے خون اور قربانیوں سے سیراب ہے۔ جو لوگ علیحدگی پسندوں اور دہشت گردوں کی زبان بولتے ہیں، وہ ان قربانیوں کی توہین اور شہدا کی روح کو مجروح کرتے ہیں۔ ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت سے سخت کارروائی کی جائے گی۔ نہوں نے کہا": جموں و کشمیر فوج، پولیس اور سی اے پی ایف سے ہمارے بہادر جنگجوؤں کی قربانی کی روایت کی علامت ہے، اس لیے شہداء کی یادوں کو محفوظ رکھنا نہ صرف فورسز کی بلکہ پوری عوام کی ذمہ داری ہے، ہمارے بہادر دلوں نے معاشرے کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، امن، ترقی اور خوشحالی ان کے فوجیوں کی قربانیوں سے معاشرہ کبھی ادا نہیں کر سکتا۔ ملک کے لیے ہے (بقیہ ۶ پر)

چھتیس گڑھ میں اگلے ماہ ڈی جی پی، آئی جی پی کانفرنس منعقد ہوگی

وزیر اعظم اور وزیر داخلہ شرکت کریں گے

جموں و کشمیر سمیت ملک کی مجموعی سیکورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوگا

سرینگر/ کیم اکتوبر/ کے این ایس/ چھتیس گڑھ آئندہ ماہ پہلی بار آل انڈیا ڈی جی پی، آئی جی پی کانفرنس کی میزبانی کرنے والا ہے جہاں داخلی سلامتی، نکسلیوں کے خلاف جاری آپریشنز اور سائبر سیکورٹی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ 28 نومبر سے شروع ہونے والی تین روزہ کانفرنس کے 6 ویں ایڈیشن کا افتتاح مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کریں گے، جبکہ اختتامی اجلاس میں وزیر اعظم نریندر مودی کی شرکت کا امکان ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈی جی پی اور آئی جی پی کے رینک کے تقریباً 250 افسران اجلاس میں جسمانی طور پر شرکت کریں گے جبکہ 200 سے زائد دیگر اس میں عملی طور پر شرکت کریں گے۔ اس سال کانفرنس میں خصوصی توجہ نکسل سے متاثرہ علاقوں پر مرکوز رہے گی۔ حکام نے بتایا کہ چھتیس گڑھ کے بستر ڈویژن میں، ریاستی پولیس اور مرکزی فورسز کی مشترکہ کارروائیوں نے حالیہ مہینوں میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ توقع ہے کہ کانفرنس میں ان فوائد کو مزید بڑھانے کے طریقوں (بقیہ ۶ پر)

ہم باپو جی کے امن، عدم تشدد، سچائی، رواداری، ہمدردی کے نظریات کو اپنائیں، ایل جی

گاندھی جی انصاف، ہمدردی اور سب کیلئے مساوات کیلئے کھڑے رہے، وزیر اعلیٰ

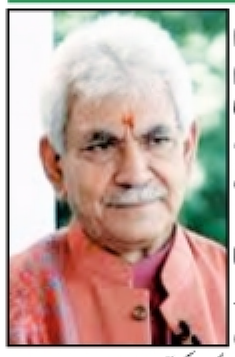

سرینگر/ کیم اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے گاندھی جینتی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا "میں قوم کے باپو مہاتما گاندھی کو ان کی 156 یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ میں جموں و کشمیر کے عوام کو اپنی گرمجوشی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ موقع ہم سب کیلئے ہے کہ ہم باپو جی کے امن، عدم تشدد، سچائی، رواداری، ہمدردی، بے لوث خدمت کے نظریات کو اپنائیں اور وکست بھارت کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کیلئے خود کو وقف کریں۔ باپو جی نے اپنی زندگی ہمارے ملک کی آزادی، سماجی مساوات اور ہمارے دیہات کی ترقی کیلئے وقف (بقیہ ۶ پر)

مالیاتی لین دین میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ

محکمہ انکم ٹیکس ٹیموں کے کئی مقامات پر چھاپے

تاجروں وہوٹل مالکان کے گھروں اور ہوٹلوں کی تلاشی

سری نگر/ کیم اکتوبر/ جے کے این ایس/ محکمہ انکم ٹیکس نے بدھ کے روز سری نگر کے متعدد مقامات پر چھاپے مارے جن میں ایک مقامی تاجر کی رہائش اور کاروباری ادارے بھی شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ شالیمار میں واقع ایک معروف ہوٹل مالک اور تاجر کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ اس کیساتھ ہی برین نشاط میں مذکورہ تاجر کے شوروم پر ایک اور چھاپہ مارا گیا۔ انکم ٹیکس حکام کی ٹیموں نے پولیس کیساتھ مل کر احاطے کی تلاشی لی اور مالیاتی لین دین سے متعلق دستاویزات کی جانچ کی۔ یہ کارروائیاں بدھ کی صبح شروع ہوئیں اور کئی گھنٹوں تک جاری رہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی جاری تحقیقات کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ ریکارڈ اور دستاویزات کی چھان بین کی جا رہی ہے، جسکی تفصیلات اس کارروائی کے اختتام پر مزید تفصیلات شیئر کی جائیں گی۔ محکمہ انکم ٹیکس نے وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے ہمہامہ علاقے میں ایک ہوٹل پر بھی چھاپہ مارا۔

5 تا 7 اکتوبر موسم کی پہلی برف باری کی پیشگوئی

کئی مقامات پر تیز ہوائیں اور ہلکی سے درمیانی اور موسلادار بارش کا امکان

درجہ حرارت میں نمایاں کمی متوقع

سری نگر/ کیم اکتوبر/ جے کے این ایس/ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 5 سے 7 اکتوبر تک خطہ پیر پنچال کے آر پار بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری ہونے کی پیشن گوئی کو دوہراتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ اس دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر، وادی چناب اور پیر پنچال رینج کے اونچے علاقوں میں ہلکی سے اعتدال پسند برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے 5 سے 7 اکتوبر کے دوران دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنا اور ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ہندوستانی محکمہ موسمیات کے سری نگر میں قائم علاقائی مرکز کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ تازہ موسم کاری میں بتایا گیا کہ 4 اکتوبر کی شام تک کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال اور وادی چناب میں موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم شام یا رات سے برف وباراں کا ایک سلسلہ شروع ہو کر 7 اکتوبر (بقیہ ۶ پر)

لیہہ میں کرفیو میں نرمی، بازار کھل گئے مگر انٹرنیٹ خدمات بدستور معطل

کوئی بھی مسئلہ صرف بات چیت کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے، کوندر گپتا

لیفٹیننٹ گورنر کی زیر صدارت لداخ میں اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ اجلاس

لیہہ/ کیم اکتوبر (ایجنسیز) لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے بدھ کے روز ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں خطے کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سول و فوج کے سینئر عہدیداران نے شرکت کی اور سکیورٹی کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران حالیہ عوامی احتجاج، امن و قانون کی صورتحال، اور سکیورٹی اداروں کی (بقیہ ۶ پر)

کالعدم تنظیم تحریک حریت کے مرکزی دفتر کو یو اے پی اے کے تحت منسلک

یہ کاروائی بڈگام پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کے تحت انجام دی گئی

سری نگر/ کیم اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے وسطی ضلع بڈگام کے حیدر پورہ علاقے میں واقع کالعدم تنظیم تحریک حریت کے مرکزی دفتر کو غیر قانونی سرگرمیوں کے روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت منسلک کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ علاحدگی پسند اور دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں بڈگام پولیس نے رحمت آباد حیدر پورہ میں واقع کالعدم تنظیم تحریک حریت کے مرکزی دفتر کو غیر قانونی سرگرمیوں کے روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) 1967 کی دفعہ 25 کے تحت منسلک کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ منسلک کی گئی (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں جماعت اسلامی سے وابستہ افراد کے گھروں پر چھاپے

قابل اعتراض مواد بر آمد: پولیس

سری نگر/ کیم اکتوبر (یو این آئی) پولیس کا کہنا ہے کہ علاحدگی پسند اور دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے بدھ کے روز شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں کالعدم تنظیم جماعت اسلامی سے وابستہ افراد کے گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران پولیس نے قابل اعتراض مواد بر آمد کر کے اس کو ضبط کیا جو کالعدم تنظیم سے متعلق بتایا جا رہا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ سوپور پولیس نے بدھ کو سوپور کے زلوڑہ علاقے میں جماعت اسلامی سے وابستہ افراد کے گھروں پر چھاپے مارے اور اس دوران قابل اعتراض مواد کو بر آمد کر کے ضبط کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے محمد مقبول بٹ ولد عبد الرحیم بٹ اور تنویر احمد ڈار ولد عبدالجبار ڈار کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں یو اے پی اے کے تحت درج ایک ایف آئی آر کے سلسلے میں عمل میں لائی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تلاشی کے لئے مجاز عدالت سے قانونی وارنٹ حاصل کئے گئے تھے اور تمام کارروائیاں مجسٹریٹوں اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں انجام دی گئیں تا کہ شفافیت اور قانونی تقاضے پورے کئے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دوران تلاشی ایسا مواد بر آمد ہوا ہے جس کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے اور (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں جرائم کی شرح میں بتدریج کمی واقع

2023 میں ملکی سطح پر قتل کے واقعات کی دوسری سب سے کم شرح درج، این سی آر بی

سرینگر/ کیم اکتوبر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر نے 2023 میں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قتل کے واقعات کی رپورٹنگ کی دوسری سب سے کم شرح ریکارڈ کی، جس میں فی ایک لاکھ آبادی ایک کیس سے بھی کم ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے جاری کردہ اعداد و شمار سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ جموں و کشمیر میں دو سالوں میں قتل کے واقعات میں 38 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 2023 کے لیے یونین ٹیریٹری میں درج قتل کے مقدمات کی شرح 0.6 تھی۔ جرم کی شرح کو فی ایک لاکھ آبادی کے حساب سے شمار کیا جاتا ہے۔ جموں و کشمیر میں درج قتل کے مقدمات کی شرح چھ دیگر مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور تمام 28 ریاستوں سے کم تھی۔ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قتل کی شرح 1.7 تھی، جبکہ ملک بھر میں یہ 2 تھی۔ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قتل کی سب سے زیادہ شرح دہلی (2.4) میں ریکارڈ کی گئی، جبکہ منی پور (4.7) ریاستوں میں چارٹ میں سرفہرست ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، جموں و کشمیر میں 2021 میں قتل کے 136 واقعات ہوئے۔ 2022 میں یہ تعداد کم ہو کر 99 اور 2023 میں مزید 84 رہ گئی جو دو برسوں میں 38.23 فیصد کی کمی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ کے کہنے پر ریاستی درجہ بحال نہیں کیا جا سکتا، اشوک کول

لداخ کے معاملے میں کانگریس عوام کو گمراہ کر رہی ہے

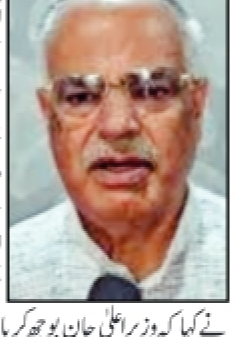

سرینگر/ کیم اکتوبر/ اے پی آئی/ جموں و کشمیر کا سٹیٹ صحیح وقت پر بحال ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور جنرل سیکریٹری اشوک کول نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جان بوجھ کر یا غیر دانستہ طور پر جموں و کشمیر میں 1990 جیسے حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کو چاہیے کہ وہ اسمبلی الیکشن کے دوران عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنائے۔ وزیر اعلیٰ کے کہنے پر سٹیٹ ہڈ بحال نہیں کیا جا سکتا۔ بیسرن دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں و کشمیر سیاحوں سے خالی، معاشی اور اقتصادی حالت ابتر، لداخ معاملے پر کانگریس عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گاندربل اور اننت ناگ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے سٹیٹ ہڈ بحال نہ کرنے کے بیانات پر پلٹ وار کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر، جنرل سیکریٹری اشوک کول نے ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے کہنے (بقیہ ۶ پر)

حاملہ خاتون سے مبینہ طور پر دست درازی

ماہر امراضِ نسواں ڈاکٹر گرفتار اور معطل

ملزم ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں سے منسلک

سری نگر/ کیم اکتوبر/ جے کے این ایس/ حکومت نے ایک حاملہ خاتون سے مبینہ طور پر دست درازی کے واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اس الزام کی زد میں آنے والے ایک ڈاکٹر کو گرفتار اور معطل کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سب ڈسٹرکٹ اسپتال (SDH) بانہال میں تعینات ایک ماہر امراضِ نسواں ڈاکٹر کو ایک حاملہ خاتون سے مبینہ طور پر دست درازی کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ جبکہ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے بھی فوری طور پر مذکورہ ڈاکٹر کو معطل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدہ ڈاکٹر کی شناخت ڈاکٹر گردھاری لال منہاس، کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ کے طور پر ہوئی ہے، جس کیخلاف ایف آئی آر نمبر 105/2025 پولیس تھانہ بانہال میں درج کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ بھارتیہ نیایا سنہیتا (بی این ایس) کی دفعہ 74 کے تحت درج ہوا ہے۔ پولیس کارروائی اس وقت عمل میں لائی گئی جب نادیہ بانو زوجہ اسد اللہ ساکنہ حلی میدان ناگام بانہال نے تحریری شکایت درج کروائی۔ شکایت میں کہا گیا (بقیہ ۶ پر)

سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں اقربا پروری اور بدانتظامی عروج پر: محبوبہ مفتی

مرکزی وزیر سے معاملے کا فوری نوٹس لینے کی اپیل

سری نگر/ کیم اکتوبر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے منگل کو سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ادارے میں بدانتظامی اور اقربا پروری اپنے عروج پر ہے۔ محبوبہ مفتی نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر لکھا 'سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں قانون کی عملداری اور تعلیمی اقدار کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ادارے کو ذاتی کاروبار کی طرح چلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ قواعد و ضوابط اور گورننس پروٹوکول کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہو رہی ہے۔' انہوں نے خبردار کیا کہ اس بدانتظامی اور اقربا پروری کے سبب جموں و کشمیر کے طلباء کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے۔ پی ڈی پی صدر نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اور وزارت تعلیم ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لے کر غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دیں۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے اور اگر اعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

سیکرٹری آر ڈی ڈی نے حمایت 2.0 ہنر تربیت اور روزگار کیلئے
نوجوانوں کو متحرک کرنے کیلئے 'کوشل رتھ' کا افتتاح کیا
حمایت سے تربیت یافتہ امیدواروں کیلئے ملازمت کے مواقع کی تقریب کا آغاز کیا

جموں یکم اکتوبر /(ڈی آئی پی آر) سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج مسٹر محمد اعجاز اسد نے نوجوانوں کیلئے روز گار کو فروغ دینے کیلئے ایک بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے آج 'کوشل پرو 2025' کا افتتاح کیا جو حمایت۔ ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی پروگرام کے تحت ایک آئی ای سی کم ملازمت کی تقریب ہے۔ ملازمت کی تقریب ایک اہم بھرتی پلیٹ فارم بن گئی جس میں 17 معروف آجروں نے حصہ لیا جن میں پیپسیکو، ڈومینوز، کوکا کولا بریک نیشن، برگر کنگ، ورڈھمن ٹیکسٹائلز اور ریلی فوڈز شامل ہیں، جنہوں نے ریٹیل، ہاسپٹیلٹی، ٹیکسٹائلز، خوراک و مشروبات، آئی ٹی۔ آئی ٹی ایس اور نگرانی خدمات جیسے شعبوں میں متعدد آسامیاں پیش کیں۔ اس تقریب میں حمایت کے تحت پروجیکٹ امپلائی منٹ ایجنسیوں (پی آئی ایز) (بقیہ ۶ پر)

سونم وانگچک کے خلاف کسی بھی انتقامی کارروائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا: لداخ حکومت
تمام اقدامات قابل اعتماد اطلاعات اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر کیے گئے

سری نگر/ یکم اکتوبر (یو این آئی) مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ سماجی کارکن سونم وانگچک کے خلاف کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی (وچ ہنٹنگ) کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ہے جنہیں قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے زور دے کر کہا کہ تمام اقدامات قابل اعتماد اطلاعات اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔ لداخ کے محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ نے ان اطلاعات کو بے بنیاد قرار دیا جن میں سرکاری اداروں پر افراد کو نشانہ بنانے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ انتظامیہ کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا: ' کسی بھی قسم کی وچ ہنٹنگ یا پردہ پوشی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تمام اقدامات معتبر اطلاعات اور دستاویزات پر مبنی ہیں اور تحقیقات غیر جانبدارانہ طور پر ہو رہی ہیں'۔ بیان میں ہمالیائی انسٹی ٹیوٹ آف آلٹرنیٹوز، لداخ (ایچ آئی اے ایل) کے خلاف مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور غیر ملکی کرنسی کے قوانین کی خلاف ورزیوں کی جاری تحقیقات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ حکام نے نشاندہی کی کہ ایچ آئی اے ایل ایک تسلیم شدہ یونیورسٹی نہیں ہے اس کے باوجود یہ ادارہ ڈگریاں جاری کر رہا ہے جس سے طلبا کا مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے مزید برآں ادارے نے غیر ملکی فنڈنگ کی مکمل تفصیلات متعلقہ مالیاتی بیانات میں ظاہر نہیں کی ہیں۔ ایس (بقیہ ۶ پر)

گاندھی شلپ بازار سرینگر کی نمائش گاہ میں افتتاح ہوا
عام لوگوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ تشریف لائیں اور مناسب قیمتوں
پر دستکاری کی مصنوعات خرید کر دستکاروں کی حمایت کریں

سرینگر یکم اکتوبر/ (ڈی آئی پی آر) کشمیر ہاٹ میں آج 10 روزہ یوٹی سطح کا گاندھی شلپ بازار کا افتتاح ہوا، جہاں کشمیر کی مشہور دستکاری اور ہینڈ لوم مصنوعات کی نمائش کی گئی۔ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس، وزارت ٹیکسٹائل، مینجر سینٹرل مارکیٹ کے ساتھ ساتھ دیگر سینئر افسران اس موقع پر موجود تھے۔ وزارت ٹیکسٹائل حکومت ہند کی طرف سے منظم کردہ اس بازار میں دستکاروں اور بنکروں کیلئے 70 اسٹالز لگائے گئے ہیں تاکہ وہ پشمینہ پر سوزنی کڑھائی، کانی شال، چین سٹچ اور عری ورک سمیت کشمیر کے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی دسہرہ کے موقع پر عوام کو مبارکباد

سرینگر یکم اکتوبر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دسہرہ کے پرمسرت موقع پر جموں و کشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ اپنے پیغام میں جو اس تہوار کی شام کو جاری کیا گیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دسہرہ لوگوں کو ہر حال میں سچائی، دیانتداری اور انصاف کے اقدار کو برقرار رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار اخلاقی جرات اور ہم آہنگی کا ایک لازوال پیغام دیتا ہے جو ایک بہتر معاشرے کی تعمیر کیلئے نہایت اہم ہے۔ مسٹر عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے عوام کیلئے اس موقع پر خوشی، امن اور ترقی کی خواہش ظاہر کی۔

ریٹائرمنٹ کے بعد ہزاروں پنشنروں کو سخت مالی مشکلات
گریجویٹی دسمبر 2024 اور جی پی فنڈ کی ادائیگی مئی 2025 سے واجب الادا

سری نگر/ یکم اکتوبر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر میں پنشنرز کو بڑھتے ہوئے مالی دباؤ کا سامنا ہے کیونکہ ریٹائرمنٹ کے اہم واجبات بشمول گریجویٹی اور جنرل پراویڈنٹ فنڈ (GPF) مہینوں سے غیر واضح ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ریٹائرڈ ملازمین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انہیں (ریٹائرڈ ملازمین) ان کے محنت سے کمائے جانے والے حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے بہت سے خاندان اخراجات کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پنشنروں کے مطابق، گریجویٹی کی ادائیگی آخری بار نومبر 2024 میں کی گئی تھی، جب کہ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (GPF) نکالنے کا عمل اپریل 2025 تک کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے، دونوں فنڈز کی کمی کی وجہ سے پھنسے ہوئے ہیں۔ ایک ریٹائرڈ سرکاری ملازم نے بتایا کہ ہم نے کئی دہائیوں کی خدمت دی ہے، پھر بھی اس وقت جب ہمیں اپنی بچت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، حکومت ہمیں رسائی دینے سے انکار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری خزانے سوکھ چکے ہیں اور ملازمین کو غیر معینہ مدت تک انتظار کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ کئی پنشنروں نے محکمہ خزانہ پر الزام لگایا کہ وہ ان کی پریشانی میں خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہا ہے۔ جموں کے ایک پنشنر نے کہا کہ محکمہ ہماری حالت زار سے واقف ہے، اس کے باوجود کچھ بھی ٹھوس نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم عہدیداروں نے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی مرکزی حکومت تک پہنچا دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق محکمہ خزانہ کے ایک (بقیہ ۶ پر)

چیف سکریٹری اٹل ڈولو کا شاردہ مندر، ٹیٹوال کا دورہ

سرینگر/ یکم اکتوبر/ پیرزادہ سعید/ جموں و کشمیر کے چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے ایل او سی پر واقع شاردہ مندر، ٹیٹوال کا دورہ کیا۔ یہ موجودہ چیف سکریٹری کا ایل او سی کا پہلا دورہ تھا۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر کپوارہ سری کانت سوسے، ایس ایس پی کپوارہ غلام گیلانی اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ چیف سکریٹری اور ان کی اہلیہ نے مندر میں حاضری دے کر پوجا کی۔ پیرزادہ سعید کے مطابق شاردہ کمیٹی کے کوآرڈینیٹر اعجاز خان نے مندر میں ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر "سیو شاردہ کمیٹی" کے چیئرمین رویندر پانڈتا نے چیف سکریٹری کے دورے کو سراہتے ہوئے کہا: "میں اٹل ڈولو جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہماری کاوشوں کو سراہا۔" چیف سکریٹری کو شاردہ شال پیش کی گئی اور رویندر پانڈتا کی تصنیف کردہ کتاب کی ایک کاپی بھی اعجاز خان کی جانب سے پیش کی گئی۔ اعجاز خان نے چیف سکریٹری سے یاتری نواس اور (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، یکم اکتوبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے ضلع کٹھوعہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ انڈسٹریل اسٹیٹ کٹھوعہ کی ایک ٹیم نے ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے برمورا علاقے میں ایک خصوصی ناکے اور چیکنگ کے دوران ایک شخص کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے تقریباً 6 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا جس کے بعد اس کی برسرموقع ہی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ ملزم کی شناخت محمد انجم ولد بن یامین ساکن جگت پور کٹھوعہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی بانڈی پورہ کی زیر صدارت جرائم اور سیکورٹی جائزہ میٹنگ

سرینگر/ یکم اکتوبر/ ضلع کے مجموعی جرائم اور سیکورٹی کے منظر نامے کا جائزہ لینے کے لئے، بانڈی پورہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، شری ہرمیت سنگھ مہتا۔ جے کے پی ایس نے آج کانفرنس ہال، ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بانڈی پورہ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضلع بانڈی پورہ کے تمام جی اوز، ایس ایچ اوز اور انچارج پی پیز نے شرکت کی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر نئے فوجداری قوانین، این ڈی پی ایس، یو اے پی اے کیسز، سی سی ٹی این ایس میں کوالٹی ڈیٹا فیڈنگ، پولیس۔ عوامی رابطوں کو مضبوط بنانے، ڈیٹا مینجمنٹ اور ضلع میں مجموعی طور پر سیکورٹی کے جائزے سے متعلق مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ تبادلہ خیال کے دوران، ایس ایس پی بانڈی پورہ نے موثر قانون نافذ کرنے، مناسب تفتیشی طریقہ کار اور مقدمات کو بروقت نمٹانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منشیات سے متعلق جرائم سے نمٹنے کے (بقیہ ۶ پر)

شوپیان کے کئی علاقوں میں یرقان کی بیماری کا پھیلاؤ
درجنوں افراد بیماری میں مبتلا، لوگوں میں خوف اور تشویش کی لہر

سرینگر/ یکم اکتوبر/ سی این آئی/ جنوبی ضلع شوپیان کے کئی علاقوں میں یرقان کی بیماری کا پھیلاؤ سامنے آیا ہے جس دوران درجنوں افراد اس بیماری میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ادھر بیماری پر قابو پانے کیلئے محکمہ صحت متحرک ہو چکی ہے جبکہ لوگوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پینے سے پہلے پانی ابالیں، حفظان صحت کو برقرار رکھیں اور علامتیں ظاہر ہونے کے ساتھ ہی ڈاکٹروں سے رابطہ کریں۔ سی این آئی کو نمائندے نے شوپیان سے اطلاع دی ہے کہ ضلع کے مختلف علاقوں میں یرقان کی بیماری پھوٹ پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں بیماری نے سر اٹھایا ہے ان میں پہنو، ترنج، ترکہ وانگام، سیدو پہلی پورہ اور قصبے کے کچھ علاقے شامل ہے جہاں گزشتہ چند دنوں میں درجنوں کیس سامنے آئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بہت سے مریض بخار، تھکاوٹ اور آنکھوں کے پیلے پن میں مبتلا ہیں، جس سے بیماری کے پھیلنے کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ نمائندے کے مطابق بیماری کے پھیلاؤ سے لوگ تشویش میں مبتلا ہو چکے ہیں جبکہ محکمہ صحت بھی بیماری پر قابو پانے کیلئے متحرک ہو چکی ہے۔ محکمہ صحت کے ایک سینئر اہلکار نے کو بتایا کہ مقامی واٹر سپلائی سکیموں کے نمونوں کی جانچ کی جا رہی ہے تاکہ آلودگی کے ماخذ کی نشاندہی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا" یرقان زیادہ تر پانی سے ہوتا ہے، اور ابتدائی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ پینے کے پانی کی پائپ لائنوں میں سیوریج کا ملاوٹ اس کی وجہ ہے۔ آلودگی کے صحیح مقامات کی نشاندہی کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔'' محکمہ صحت نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں لوگوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پینے سے پہلے پانی ابالیں، حفظان صحت کو برقرار رکھیں اور (بقیہ ۶ پر)

بزرگوں کے عالمی دن کے سلسلے میں احاطہ وقار چھانہ پورہ میں تقریب
بزرگوں کی تعظیم، خدمت ایک اہم انسانی اور مذہبی فریضہ، ظریف احمد ظریف

سرینگر/ یکم اکتوبر/ بزرگوں کے عالمی دن کے سلسلے میں احاطہ وقار چھانہ پورہ میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب پر نامور ادیب، شاعر اور سماجی اصلاح کار ظریف احمد ظریف مہمان خصوصی تھے۔ ایوان صدارت میں مشہور مبلغ دین مولانا غلام جیلانی وانی، قلمکار اور سابقہ جوائنٹ ڈائریکٹر سریکلچر حکیم محمد یاسین اور، پروفیسر قاضی الطاف موجود تھے۔ تقریب کی کارروائی امام وخطیب خانگاہ فیض پناہ چرار شریف نظیر احمد خطیب کی آواز میں تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی۔ اپنے کلیدی خطبے میں (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں سال رواں کے پہلے 9 مہینوں کے
دوران 146 منشیات فروش گرفتار: پولیس

جموں/ یکم اکتوبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف بھرپور اور وسیع پیمانے پر کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ضلع میں سال رواں کے پہلے 9 مہینوں کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 101 مقدمات درج کر کے مجموعی طور پر 146 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے جنوری سے ستمبر کے دوران منشیات کے خلاف کارروائیوں کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے ضلع بھر میں ان 9 مہینوں کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 101 مقدمات درج کر کے مجموعی طور پر 146 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار شدہ منشیات فروشوں میں سے 133 کو این ڈی پی ایس ایکٹ جبکہ 13 کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس/ پی ایس اے کے تحت گرفتار کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوران منشیات کی اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی 45 گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں جبکہ متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی پر 8 میڈیکل شاپس کو سیل کر دیا گیا۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ مالی کارروائیوں کے دوران منشیات فروشوں سے جڑے 54 بینک کھاتے منجمد کیے گئے جن میں 17 لاکھ 47 ہزار 8 سو 12 روپیوں کی رقم موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ منشیات جن میں ہیروئن، چرس، پوست کا بھوسہ اور گانجا شامل ہے، کی کل مالیت 7.91 کروڑ روپے ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عملدر آمد کو مزید مضبوط کرتے ہوئے این ڈی پی ایس قانون کے تحت 5.42 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں حادثاتی طور پر گولی لگنے سے فوجی زخمی
پونچھ میں کھیت سے برآمد زندہ گولہ ناکارہ بنا دیا گیا

سری نگر/ یکم اکتوبر/ جے کے این ایس/ جموں ڈویژن کے راجوری ضلع میں بدھ کو حادثاتی طور پر گولی لگنے سے ایک فوجی زخمی ہو گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ایک سپاہی اپنے ہتھیار کی صفائی کے دوران حادثاتی طور پر گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سپاہی کو آگ لگی جس کی وجہ سے اسے سینے کی جلد پر چوٹ آئی اور اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی حالت مستحکم ہے۔ دریں اثنا، نوٹس لیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر سرحدی ضلع پونچھ میں ایک کھیت سے زندہ گولہ برآمد کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کو پونچھ کے علاقے ناکہ پنجگڑیاں میں ایک زرعی کھیت سے ایک زندہ دھماکہ خیز خول برآمد ہوا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں اور کسی بھی حادثے کو روکنے کیلئے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ انہوں نے بتایا کہ شیل کو بحفاظت ناکارہ بنانے کے لیے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کر لیا گیا ہے۔ معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

راجوری میں ہائیر اسکینڈری اُستاد کے خلاف کارروائی
نوکری سے معطل، تحقیقات کیلئے انکوائری کمیٹی قائم

سرینگر/ یکم اکتوبر/ اے پی آئی/ خطہ پیر پنچال کے مضافاتی علاقے کی ہائیر اسکینڈری میں طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی بناء پر ہائیر اسکینڈری میں تعینات استاد نوکری سے معطل کر دیا گیا، کمیٹی کو 10 دنوں کے اندر اندر تحقیقاتی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق راجوری کے کاکورا ہائیر اسکینڈری میں زیر تعلیم طالبات نے ایک اُستاد کی جانب سے طالبہ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے خلاف سڑکوں پر آ کر احتجاجی مظاہرے کئے اور مطالبہ کیا کہ مذکورہ استاد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ طالبات کے احتجاج کو ہائر اسکینڈری اسکول میں تعینات پرنسپل نے سنجیدہ نوٹس لیا اور طالبہ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے والے استاد کو نوکری سے معطل کرنے کی سفارش کی۔ انتظامیہ نے پرنسپل کی سفارش پر عمل کرتے ہوئے ہائیر اسکینڈری میں تعینات استاد اعجاز احمد کو نوکری سے معطل کر کے چیف ایجوکیشن آفیسر کے دفتر کے ساتھ تا تحقیقات منتقل کرنے کے احکامات صادر کرتے ہوئے انکوائری کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جس سے 10 دنوں کے اندر اندر تحقیقات رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔

چیک کاوسہ بڈگام میں حادثہ غیر مقامی شخص کی موت واقع
مقامی نوجوان کی حالت نازک

سری نگر/ یکم اکتوبر/ جے کے این ایس/ ضلع بڈگام کے چیک کاوسہ علاقے میں منگل کو دیر رات ایک سڑک حادثہ میں ایک غیر مقامی شخص کی موت واقع ہو گئی جبکہ ایک اور شخص شدید زخمی ہو گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ چیک کاوسہ علاقے منگل کو دیر شام ایک سڑک حادثے میں 2 افراد زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے جے وی سی اسپتال بمنہ سری نگر ریفر کیا گیا جہاں ایک شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ مرنے والے کی شناخت 36 سالہ اجل ڈے ولد مہیندر کمار ڈے کے طور پر ہوئی ہے، جو آسام کے شنکرتاون کا رہنے والا (بقیہ ۶ پر)

خانصاحب میں آگ کی واردات، رہائشی مکان خاکستر
فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی حادثے کی شکار، 4 اہلکار زخمی

سرینگر/ یکم اکتوبر/ اے پی آئی/ وسطی ضلع بڈگام کے خانصاحب، شلنار میں آگ کی واردات رونما ہوئی ہے جس میں رہائشی مکان خاکستر ہو گیا تاہم آگ بجھانے کیلئے فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی حادثے کی شکار، 4 فائر مین شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شلنار خانصاحب کے مضافاتی علاقے میں دن کے 12 بجے کے بعد ایک رہائشی مکان سے اچانک آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پورے رہائشی مکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی آس پاس رہنے والے لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کوشش کی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کو بھی آگ نمودار ہونے کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی اور متعلقہ محکمہ کی جانب سے آگ بجھانے کیلئے ایک فائر ٹینڈر زیر نمبر JK04C-1054 جب جائے موقع پر روانا ہوا تو شلنار کے مضافاتی علاقہ میں فائر اینڈ ایمرجنسی کا یہ فائر ٹینڈر حادثے کا شکار ہوا جس کے نتیجے میں اس میں سوار 4 اہلکار زخمی ہوئے جنہیں علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے شلنار خانصاحب میں آگ نمودار ہونے، فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی حادثے کی (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں 3 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، بھاری مقدار میں ممنوعہ اشیاء ضبط

سرینگر/ یکم اکتوبر/ منشیات کی لعنت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں، جموں و کشمیر پولیس نے کولگام میں 03 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ انچارج پولیس چوکی میر بازار کی قیادت میں ایک خصوصی پولیس پارٹی نے ایڈیشنل ایس پی این ایچ ڈبلیو قاضی گنڈ کولگام کی کڑی نگرانی میں۔ باٹی سکلو، میر بازار میں معمول کی گشت کر رہے تھے۔ دوران چیکنگ پولیس پارٹی نے 03 مشکوک افراد کو روک کر گرفتار کر لیا۔ ان کی ذاتی تلاشی پر، پولیس نے ان کے قبضے سے 80 گرام چرس اور 2.7 کلوگرام گیلی بھنگ کے پتے برآمد کر لیے۔ ان کی شناخت زاہد بشیر بٹ ولد بشیر احمد بٹ ساکنہ بون پورہ مسل، اننت ناگ، امداد احمد وانی ولد محمد اقبال وانی ساکنہ کھنڈے پورہ کرنکسو، اننت ناگ (بقیہ ۶ پر)

محکمہ ریلویز تہوار کے موسم سے پہلے جموں سے 16 ٹرینیں چلائے گی

سرینگر/ یکم اکتوبر/ ٹی ای این/ ریلوے نے 2 اکتوبر سے 8 اکتوبر کے درمیان جموں جانے اور جانے والی 8 جوڑیوں سمیت 16 ٹرینوں کو دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ 26 اگست کے تباہ کن سیلاب کے بعد خدمات کو معطل کر دیا گیا تھا جس نے اہم راستوں کو متاثر کیا تھا۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ بحالی کے چوتھے مرحلے میں ٹرینیں بتدریج دوبارہ چلائی جائیں گی۔ پہلے تین مرحلوں میں صرف نو ٹرینوں کو پٹری پر لایا گیا تھا۔ حکام نے تصدیق کی کہ تباہ شدہ پلوں کی مرمت کا کام اب مکمل ہو چکا ہے، جس سے ٹرینوں کی محفوظ آمد و رفت ممکن ہو سکے گی۔ جن خدمات کو بحال کیا جا رہا ہے ان میں 2 اکتوبر کو (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اوڑی بس اسٹینڈ کا دورہ کیا
ایس ڈی ایچ اوڑی میں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا

اوڑی/ یکم اکتوبر/ ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی لگامہ اوڑی غلام محی الدین لون، سکریٹری میونسپل کمیٹی اوڑی محمد اکبر، صدر بوپر منڈل اوڑی حاجی محمد شفیع، سکریٹری بوپر منڈل اوڑی یاسر عرفات بانڈے اور سینئر نائب بلاک صدر اوڑی چودھری نذیر احمد کے ساتھ آج بینٹ بوری کا دورہ کیا اور بوری ایسوسی ایشن کے مسائل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر صدر جلال الدین شیخ، منی بس ایسوسی ایشن ممتاز احمد بھٹ، سوموسٹینڈ ایسوسی ایشن کے صدر عبدالحمید اعوان، دیہی ترقیاتی سوسائٹی کے چیئرمین تحصیل اوڑی بشیر احمد واتھلو اور سول سوسائٹی اوڑی کے ممبران نے شرکت کی۔ انجمنوں نے متعدد مطالبات پر روشنی ڈالی، خاص طور پر سڑکوں کی میکادمائزیشن اور ٹرانسپورٹ ہب میں بہتر سہولیات سے متعلق۔ ان خدشات کے جواب میں فیصلہ کیا گیا کہ سوموسٹینڈ کے قریب خالی اراضی پر ڈمپنگ کی جائے گی (بقیہ ۶ پر)

پاسپورٹ آفس سرینگر میں ہندی پکھواڑا کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

سرینگر/ یکم اکتوبر/ پاسپورٹ آفس سرینگر نے 14 ستمبر سے 28 ستمبر تک ہندی پکھواڑا 2025 کامیابی کے ساتھ منعقد کیا، جس میں پرجوش شرکت اور راشٹریہ بھاشا ہندی کے فروغ کے لیے اجتماعی عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس پندرہ روزہ تقریبات میں ہندی نوٹنگ و ڈرافٹنگ مشقیں، کوئز مقابلے اور مشاعرے شامل تھے جو مکمل طور پر ہندی زبان میں منعقد ہوئے۔ دفتر کے مختلف شعبہ جات کے عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جو قومی زبان کے تئیں اُن کی بڑھتی دلچسپی اور فخر کو ظاہر کرتا ہے۔ فاتحین اور شرکاء کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا تاکہ سرکاری خط و کتابت اور روزمرہ کے کام کاج میں ہندی کے مسلسل استعمال کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب بی ایس راوت، ریجنل پاسپورٹ آفیسر سرینگر نے ملازمین کی مخلصانہ شمولیت کی تعریف کی اور ملک میں متحد قوت کے طور پر ہندی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کی پہل باقاعدگی سے منعقد کی جائے گی تاکہ انتظامی کاموں میں ہندی کے استعمال کو مزید تقویت دی جا سکے۔ پاسپورٹ آفس سرینگر میں (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے 57 نئے کیندریہ ودیالیہ کھولنے کو منظوری دی

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) مرکزی حکومت کے ملازمین کے بچوں کی تعلیم کے لیے اسکولوں کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر کابینہ نے ملک بھر میں تقریباً 5,900 کروڑ روپے کی لاگت سے 57 نئے کیندریہ ودیالیہ (کے وی) کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ کمیٹی برائے اقتصادی امور کے فیصلے کا انکشاف کرتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے کہا کہ مرکزی حکومت کے ملازمین کے بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ملک بھر میں 57 نئے کیندریہ ودیالیوں (کے وی) کو کھولنے کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2026-27 سے شروع ہونے والے نو سالوں کے دوران ان اسکولوں کے قیام کے لیے کل تخمینہ شدہ 5,862.55 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس میں 2,585.52 کروڑ روپے کا سرمایہ خرچ اور 3,277.03 کروڑ روپے کا آپریشنل خرچ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے نومبر 1962 میں کیندریہ ودیالیہ اسکیم کو منظوری دی تھی تاکہ ملک بھر میں یکساں معیار کی تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ قابل منتقلی اور ناقابل منتقلی مرکزی حکومت کے ملازمین کے بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کیا جاسکے، بشمول دفاعی اور نیم فوجی دستوں کے ملازمین۔ نئے کیندریہ ودیالیوں کا افتتاح ایک مسلسل عمل ہے۔

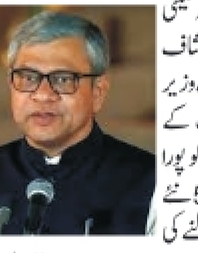

وزارت اور کیندریہ ودیالیہ تنظیم کو نئے کیندریہ ودیالیہ کھولنے کے لیے مرکزی حکومت کی وزارتوں/محکموں، ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں سمیت مختلف اسپانسرنگ اتھارٹیز سے باقاعدگی سے تجاویز موصول ہوتی ہیں۔ یہ تجاویز متعلقہ اسپانسرنگ اتھارٹیز، یعنی ریاست/یونین ٹیریٹری/مرکزی حکومت کی وزارتوں/محکموں کی طرف سے اسپانسر کی جاتی ہیں۔ فی الحال، 1,288 کیندریہ ودیالیہ کام کر رہے ہیں۔

آر ایس ایس نے گزشتہ 100 برسوں میں ایسا کچھ نہیں کیا جس سے ملک کو فائدہ پہنچا ہو: کانگریس

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو 100 سال ہوگئے ہیں، لیکن اس نے اپنے قیام سے لے کر اب تک کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے ملک کو فائدہ پہنچا ہو۔ بدھ کو یہاں سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کانگریس نے آر ایس ایس پر برطانوی مخبر ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ اس تنظیم نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کر کے ملک کو کھوکھلا کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ آج آر ایس ایس کا صد سالہ سال ہے، لیکن ان 100 سالوں میں تنظیم نے نقصان پہنچانے کے علاوہ ایک بھی ایسا کام نہیں کیا جس سے ملک کو فائدہ پہنچا ہو۔ پارٹی نے آر ایس ایس کو تقسیم کرنے والی تنظیم قرار دیا اور کہا کہ اس کے قائدین کو تحریک آزادی کے دوران جیل نہیں ڈالا گیا اور نہ ہی انگریزوں نے اس پر کبھی پابندی عائد کی تھی۔ کانگریس پارٹی نے یہ الزام لگایا کہ آر ایس ایس انگریزوں کی ہندوستان چھوڑو تحریک کو دبانے میں مدد کی ہے، جو 1942 میں شروع ہوئی تھی، جب پوری قوم کو قید کیا گیا تھا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ تنظیم کے ایک بھی رہنما کو جدوجہد آزادی کے دوران قید نہیں کیا گیا اور وہ مہاتما گاندھی، بھگت سنگھ، اور چندر شیکھر آزاد جیسے محب وطن اور انقلابیوں کو انتشار پسند کہہ کر برطانوی راج کے حق میں کام کرتی رہی۔ پارٹی نے آر ایس ایس پر یہ بھی الزام لگایا کہ اس نے آئین کے مسودے کے لیے آئین ساز اسمبلی میں ایک بھی نمائندہ نہیں بھیجا تھا، اس طرح اس نے آئین کو شروع سے ہی مسترد کردیا۔

عصرِ حاضر میں مسلمانوں کا مختلف علوم اور زبانوں پر دسترس حاصل کرنا ضروری: سلمان خورشید

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) غیر منقسم ہندوستان کے عالم اور قانون داں حاجی سمیع اللہ خاں بہادر کی زندگی سے اس وقت کے حالات اور تمدن کو سمجھنے پر زور دیتے ہوئے سابق مرکزی وزیر اور انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر کے صدر سلمان خورشید نے کہا کہ حاجی محمد سمیع اللہ خان بہادر کی سوانح عمری کا مطالعہ اُس دور کے حالات، ماحول اور تہذیب وتمدن کو سمجھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس امر اظہار انہوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے اشتراک سے کونسل سے شائع شدہ کتاب 'سوانح عمری حاجی سمیع اللہ خان بہادر سی ایم جی' کے اجرا و مذاکرے کی تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر میں مسلمانوں کا مختلف علوم وفنون پر اور زبانوں پر دسترس حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسی سے وہ آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی نادر و نایاب کتابوں کی

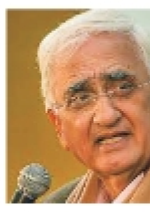

اشاعت ناگزیر ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان سے استفادہ کرسکیں اور ہندوستان کی اس زمانے کی صورت حال سے واقف ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ حاجی محمد سمیع اللہ خان ایک عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ماہر قانون بھی تھے۔ آج کے زمانے میں ایسے ہی لوگوں کی ضرورت ہے جو مختلف علوم پر دسترس رکھتے ہوں۔ قبل ازیں استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ حاجی سمیع اللہ خان بہادر ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ماہر قانون

حکومت نے دالوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے 'دلہن آتم نربھرتا مشن' کو منظوری دی

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) ملک کو دلہن کی پیداوار میں خود کفیل بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے حکومت نے 11,440 کروڑ روپے کی لاگت سے دلہنوں میں آتم نربھرتا مشن' کو منظوری دی ہے۔ اس مشن کی مدت 2025-26 سے 2030-31 تک چھ سال ہوگی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی بدھ کے روز ہونے والی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی۔ اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بعد میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ دلہن کی پیداوار سے متعلق مشن کا ہدف 2030-31 تک پیداوار کو 350 لاکھ ٹن تک پہنچانا ہے۔ اس کے لیے حکومت مشن کے تحت 11,440 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ دلہن مشن کے ذریعے جدید بیج، فصل کے بعد بنیادی ڈھانچہ اور خریداری کی یقین دہانی کے ذریعہ تقریباً 2 کروڑ کسان مستفید ہوں گے۔ مشن کے تحت کسانوں کو جدید اقسام کے 88 لاکھ بیج کٹس بلا معاوضہ فراہم کی جائیں گی۔ فصل کے بعد نقصان کم کرنے کے لیے 1,000 پروسیسنگ یونٹس قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی پیداوار کی خریداری کو یقینی بنانے کے لیے اگلے چار سال کے دوران توار، ارد اور مسور کی 100 فیصد خرید کم از کم امدادی قیمت پر کرنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال ملک میں 45 لاکھ ٹن سے زیادہ دال کی کمی رہتی ہے۔ ہندوستان کی فصلوں اور غذائی نظام میں دالوں کی خاص اہمیت ہے۔ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دلہن پیدا کرنے والا اور استعمال کرنے والا ملک ہے۔ ملک میں آمدنی اور معیار زندگی میں اضافہ کے ساتھ دالوں کا استعمال بڑھا ہے، لیکن ملکی پیداوار طلب کے مطابق نہیں رہی، جس کی وجہ سے دلہن کی درآمد میں 15-20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کا اعلان درآمد پر انحصار کم کرنے، بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے، پیداوار کو زیادہ سے زیادہ کرنے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے۔ اس میں تحقیق، بیج کے نظام، رقبے میں توسیع، خرید اور قیمت کی استحکام کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع حکمت عملی بنائی جائے گی۔ ساتھ ہی دالوں کی جدید اقسام کے فروغ اور پھیلاؤ پر زور دیا جائے گا۔ علاقائی مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے دال کی پیداوار کرنے والی اہم ریاستوں میں تجربات بھی کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ اعلیٰ معیار کے بیجوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ریاست پانچ سالہ بیج پیداوار کی منصوبہ بندی تیار کریں گی۔ نسل پیدا کرنے والے بیج کی نگرانی کا کام زرعی تحقیقاتی کونسل کرے گی۔ نیز جدید اقسام کو وسیع پیمانے پر دستیاب کرانے کے لیے دال پیدا کرنے والے کسانوں کو 1.26 کروڑ کوئنٹل تصدیق شدہ بیج فراہم کیے جائیں گے، جو 2030-31 تک 3.70 کروڑ ہیکٹیئر رقبہ کو کور کریں گے۔ اس مشن کا مقصد چاول کی خالی زمین اور دیگر متنوع پیداوار کے قابل زمین کو ہدف بنا کر دالوں کے لیے 35 لاکھ ہیکٹیئر اضافی رقبہ بڑھانا ہے، جس میں بین فصل کاشت اور فصلوں میں تنوع کو فروغ دینا شامل ہے۔ اس کے لیے کسانوں کو 88 لاکھ بیج کٹس بلا معاوضہ فراہم کی جائیں

ڈیفنس اکاؤنٹس ڈپارٹمنٹ کو تینوں افواج کے انضمام میں بجٹ کے توازن کو برقرار رکھتے ہوئے فعال طور پر تعاون دینا چاہئے: راجناتھ

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) تینوں خدمات کے درمیان انضمام کے لئے جاری مشق کے درمیان وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے محکمہ دفاع سے کہا ہے کہ وہ اپنی ضروریات کے مطابق بجٹ کے مساوات کو برقرار رکھتے ہوئے اس اہم اقدام میں فعال طور پر تعاون کریں۔ بدھ کو یہاں محکمہ دفاع کے 278 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ محکمہ دفاع کی تینوں خدمات تک رسائی ہے اور وہ ان کی ضروریات سے بخوبی واقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب تینوں سروسز کے درمیان انضمام کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے، محکمہ اکاؤنٹس کو اس کام کو آسان اور موثر بنانے کے لیے پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اکاؤنٹس کو ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور انضمام کے عمل کو آسان بناتے ہوئے بجٹ کے توازن کو برقرار رکھنے کے چیلنج کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا آج تحقیق اور ترقی کی ضرورت کے پیش نظر، محکمہ دفاع کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ بجٹ کے توازن کو برقرار رکھتے ہوئے آر اینڈ ڈی فنڈنگ کے عمل کو کس طرح ہموار کیا جائے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ڈیفنس اکاؤنٹس

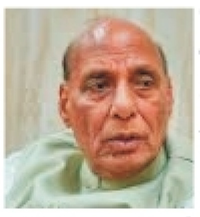

ڈپارٹمنٹ کو تینوں خدمات کے ساتھ بیٹھ کر اس بات پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے کہ وہ کس طرح تینوں خدمات کے درمیان انضمام کو آسان اور ہموار کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب کو تینوں افواج کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کرنی چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ آپ تینوں افواج کے درمیان انضمام کو کس طرح آسان بنا سکتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے ہماری تینوں خدمات کے انضمام میں اچھے نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔

ربیع کی فصل کے لیے ایم ایس پی کا اعلان

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) مرکزی حکومت نے ربیع فصل سال 2026-27 کے لئے گندم سمیت منتخب فصلوں کے لئے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں لیا گیا۔ یہ معلومات دیتے ہوئے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ گندم کی ایم ایس پی 2585 روپے فی کوئنٹل مقرر کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جو کی ایم ایس پی 2150 روپے فی کوئنٹل، چنا 5875 روپے فی کوئنٹل، مسور 7000 روپے فی کوئنٹل، سرسوں یا ریپسیڈ 6200 روپے فی کوئنٹل اور سیف فلاور 6540 روپے فی کوئنٹل رکھی گئی ہے۔

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے امریکی درآمدی ٹیرف کی وجہ سے ریپوریٹ میں کمی نہیں کی

ممبئی، یکم اکتوبر (یواین آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے امریکی درآمدی محصولات اور عالمی تجارت کے ارد گرد جاری غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر ریپوریٹ اور دیگر شرحوں میں کوئی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے مرکزی بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کی تین روزہ میٹنگ کے بعد بدھ کو ریپو شرحوں کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے متفقہ طور پر ریپوریٹ کو 5.50 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ دیگر نرخوں میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ اس سے قبل اگست میں آر بی آئی نے بھی ریپوریٹ اور دیگر پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی تھی۔ فروری، اپریل اور جون میں تین قسطوں میں ریپوریٹ میں کل ایک فیصد کمی کی گئی۔ پالیسی ریٹ کے اعلان کے بعد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر ملہوترا نے کہا کہ خوردہ افراط زر میں نرمی نے شرح میں کمی کا امکان پیدا کر دیا ہے۔ 22 ستمبر سے اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی مستقبل میں مہنگائی کو کم رکھے گی۔ اس کے باوجود امریکہ کی طرف سے عائد 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی اور عالمی عوامل کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے ریپوریٹ بدستور برقرار ہیں۔ ریزرو بینک کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے مزید ڈیٹا کا انتظار کرے گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معیشت بدستور مضبوط ہے، لیکن امریکی درآمدی محصولات برآمدات پر اثر انداز ہوں گے، خاص طور پر جواہرات اور زیورات، جھینگا، ملبوسات، برانڈڈ دواسازی اور جوتے کے لیے امریکہ کو برآمد کیا جاتا ہے۔ مضبوط پہلی سہ ماہی کے اعداد و شمار کی روشنی میں ریزرو بینک نے رواں مالی سال کے لیے اپنی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 6.5 فیصد سے بڑھا کر 6.8 فیصد کر دی ہے۔ دوسری سہ ماہی کے لیے شرح نمو 7 فیصد، تیسری سہ ماہی کے لیے 6.4 فیصد، اور چوتھی سہ ماہی کے لیے 6.2 فیصد پر متوقع ہے۔ آئندہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں شرح نمو 6.4 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ جی ایس ٹی کی شرحوں میں لاگو کمی کے بعد رواں مالی سال کے لیے خوردہ افراط زر کی پیشن گوئی 3.1 فیصد سے کم ہو کر 2.6 فیصد ہوگئی ہے۔ آر بی آئی نے دوسری اور تیسری سہ ماہی میں افراط زر کی شرح 1.8 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 4 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا ہے۔ مسٹر ملہوترا نے کہا کہ دو ایم پی سی ممبران نے ریپوریٹ کے موقف میں نرمی کی حمایت کی، لیکن باقی سبھی نے اسے غیر جانبدار رکھنے کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ریزرو بینک کی توجہ مالی اور قیمت کے استحکام کو برقرار رکھنے پر ہے۔

کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بدھ کے روز سے کمرشل ایل پی جی (رسوئی گیس) سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ قومی دارالحکومت دہلی میں آج سے 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 15.50 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ 14.2 کلوگرام والے گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ اس سے قبل مارچ 2024 کے بعد مسلسل چھ بار کمرشل ایل پی جی سلنڈرز کی قیمتوں میں کمی کی گئی تھی۔ انڈین آئل کارپوریشن (ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی) کی ویب سائٹ کے مطابق: دہلی میں اب کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 1,580 روپے سے بڑھ کر 1,595.50 روپے، ممبئی میں 15.50 روپے بڑھ کر 1,547 روپے۔ کولکاتا اور چنئی میں قیمت میں 16.50 روپے۔ کولکاتا: نئی قیمت 1,700.50 روپے، چنئی: نئی قیمت 1,754.50 روپے بالترتیب ہیں۔ گھریلو رسوئی گیس سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے: دہلی: 853، کولکاتا 879، ممبئی 852.50۔ چنئی 868.50 روپے بالترتیب ہیں۔

ٹرمپ منیر کے اس بیان سے خوش ہیں کہ انہوں نے فوجی کارروائی روک کر بہت سی جانیں بچائیں: کانگریس

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) کانگریس پارٹی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر کے درمیان بڑھتی قربت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسٹر ٹرمپ کا اس شخص کی طرف جھکاؤ جس کے اشتعال انگیز اور فرقہ وارانہ زہریلے بیانات ہندوستان میں دہشت گردانہ حملے کا باعث بنے، خطرناک ہے۔ حکومت کی خارجہ پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے پارٹی نے کہا کہ آگے بڑھنے، گھمنڈ کی پالیسی قابل قبول نہیں ہے۔ اس طرح کی سفارت کاری کا دور ختم ہو چکا ہے اور کھوکھلے نعرے اور پوسٹرنگ اب قابل قبول نہیں رہی، اس لیے پرانے طرز کی سفارت کاری کو بدلنا ضروری ہو گیا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے بدھ کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ ' صدر ٹرمپ اس شخص کی طرف مائل ہیں جس کے اشتعال انگیز اور فرقہ وارانہ زہریلے بیانات 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کا باعث بنے'۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین ماہ میں امریکی صدر کی وائٹ ہاؤس میں دو مرتبہ فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات ہوئی ہے۔ اب، ٹرمپ یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ وہ اس وقت متاثر ہوئے جب فیلڈ مارشل نے ان کی تعریف کی، اور کہا کہ انہوں نے 10 مئی کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کو روک کر بہت سی جانیں بچائیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ان کے طاقتور چیف آف اسٹاف نے بھی فیلڈ مارشل کی تعریف کو سب سے خوبصورت چیز قرار دیا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جہاں تک ہندوستانی سفارت کاری کا تعلق ہے، نعرے بازی اور تشہیر، دکھاوا اور شیخی بگھارنے کا دور ختم ہو چکا ہے۔ چیلنجز بہت ہیں - نہ صرف امریکہ کے ساتھ، بلکہ دوسرے ممالک کے ساتھ بھی۔

ستمبر میں جی ایس ٹی وصولی 9.1 فیصد بڑھ کر 1,98,017 کروڑ روپے ہوئی

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) اشیاء وخدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے تحت کل محصولات کی وصولی ستمبر 2025 میں سالانہ بنیاد پر 9.1 فیصد بڑھ کر 1,89,017 کروڑ روپے رہی۔ قابل ذکر ہے کہ ستمبر 2024 میں مجموعی جی ایس ٹی محصولات 1,73,240 کروڑ روپے رہا تھا۔ موجودہ مالی سال کی پہلی ششماہی (اپریل تا ستمبر) میں کل جی ایس ٹی وصولی گزشتہ مالی سال کی پہلی ششماہی کے مقابلے 9.8 فیصد بڑھ کر 11,93,431 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ ستمبر میں کل جی ایس ٹی ریفنڈ 40.1 فیصد بڑھ کر 28,657 کروڑ روپے ہو گیا۔ کل وصولی میں سے ریفنڈ کو نکالنے کے بعد خالص جی ایس ٹی محصولات 1,60,360 کروڑ روپے رہا جو پانچ فیصد کی ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ پہلی ششماہی میں خالص محصولات میں 8.3 فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور یہ 10,38,476 کروڑ روپے رہا۔

یو پی آئی لین دین پر فیس کی کوئی تجویز نہیں

ممبئی، یکم اکتوبر (یواین آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے بدھ کے روز کہا کہ یونائیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (یو پی آئی) کے ذریعے لین دین پر فی الحال فیس لگانے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں اس بارے میں پوچھے گئے سوال پر مسٹر ملہوترا نے کہا کہ فی الحال آر بی آئی کی جانب سے یو پی آئی لین دین پر فیس لگانے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ قرض پر اسمارٹ فون خریدنے کے بعد قسط نہ بھرنے کی صورت میں بینک کو فون لاک کرنے کے اختیار کے بارے میں پوچھے جانے پر آر بی آئی گورنر نے کہا کہ یہ ابھی آزمائشی مرحلے میں ہے۔ اس میں یہ دیکھا جا رہا ہے کہ صارفین کے حقوق کا بھی تحفظ ہو اور ان کا ذاتی ڈیٹا بھی محفوظ رہے۔ دھوکہ دہی روکنے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ تجربے کے طور پر ایک سافٹ ویئر تیار کیا جا رہا ہے، جس میں صارفین کو پہلے ہی پتہ چل جائے گا کہ یہ لین دین فراڈ ہوسکتا ہے۔

ماہرین نے آر بی آئی کے بیان کا خیر مقدم کیا، ریپوریٹ میں مزید کمی کی توقع ظاہر کی

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) - ماہرین نے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی میٹنگ کے بعد جاری بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی بینک نے ملک کی معیشت کی مضبوطی اور عالمی چیلنجز کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کی ہے، اور موجودہ مالی سال میں ریپو ریٹ میں مزید کمی کی توقع ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے بتایا کہ ایم پی سی نے ریپوریٹ کو 5.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ دیگر پالیسی ریٹس میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ آر بی آئی نے رواں مالی سال کے لیے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 6.8 فیصد تک بڑھا دی ہے۔ مزید برآں، خردہ افراط زر کی پیشن گوئی کو کم کر کے 2.6 فیصد کر دیا گیا ہے۔ سنٹرل بینک نے بینکنگ اور دیگر شعبوں میں متعدد اصلاحات کا اعلان بھی کیا۔ کریڈٹ ریٹنگ اور مارکیٹ ریسرچ ایجنسی کرسل ریٹنگز نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ رواں مالی سال میں پالیسی کی شرح میں ایک اور کمی کی توقع رکھتی ہے۔ امریکہ کی موجودہ درآمدی محصولات کی سطح پر رواں مالی سال کی دوسری ششماہی میں جی ڈی پی کی نمو پر زیادہ بیرونی دباؤ ہوگا۔ امریکی درآمدی محصولات کا زیادہ اثر کچھ مزدوروں پر مشتمل ایم ایس ایم ای کمپنیوں پر پڑے گا۔ نیشنل اربن کوآپریٹو فنانس اینڈ ڈویلپمنٹ کارپوریشن (این یو سی ایف ڈی سی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) پربھات چترویدی نے نئے اربن کوآپریٹو بینکوں (یو سی بی) کے لائسنسنگ پر ایک ڈسکشن پیپر شائع کرنے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یو سی بی کے امبریلا ادارے کے طور پر این یو سی ایف ڈی سی اسے مالی شمولیت کو گہرا کرنے، کریڈٹ فلو کو بہتر بنانے اور ہندوستان کے مالیاتی نظام میں یو سی بی کی استحکام اور اعتماد کو مضبوط کرنے کی سمت ایک اہم قدم سمجھتا ہے۔ لوہیا ورلڈ اسپیس کے ڈائریکٹر پیوش لوہیا نے کہا، آر بی آئی کا ریپوریٹ 5.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ مارکیٹ میں استحکام لانے اور ترقی اور مہنگائی کے درمیان توازن قائم کرنے کا اشارہ ہے۔ جی ڈی پی کی شرح نمو کو 6.8 فیصد تک ترمیم کرنا خاص طور پر ٹیئر-2 شہروں کے لیے مثبت ہے۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر انڈیکس کی ترقی میں معمولی اضافہ

ممبئی، 1 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر میں ستمبر میں پائدار ترقی دیکھنے میں آئی، حالانکہ ترقی کی رفتار اگست کے مقابلے میں سست تھی۔ بدھ کو HSBC کی طرف سے جاری کردہ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) ستمبر میں 57.7 رہا۔ 50 سے اوپر پڑھنا پچھلے مہینے کے مقابلے اضافے کو ظاہر کرتا ہے، جو مئی کے بعد سب سے کم ہے۔ اگست میں پی ایم آئی 59.3 تھا۔ ایچ ایس بی سی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نئے آرڈرز، آؤٹ پٹ اور خام مال کی خریداری میں ترقی کی رفتار اس سال مئی کے بعد سب سے سست تھی۔ تاہم، 22 ستمبر سے لاگو ہونے والے سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کے بعد، کمپنیاں مستقبل قریب میں پیداوار میں اضافے کے بارے میں پرامید ہیں۔ ہندوستان میں ایچ ایس بی سی کے چیف اکانومسٹ پرنجول بھنڈاری نے کہا، ستمبر میں مرکزی انڈیکس میں اعتدال کا مظاہرہ کیا گیا، لیکن یہ طویل مدتی اوسط سے کافی اوپر رہا۔ ستمبر میں نئے برآمدی آرڈرز میں اضافہ ہوا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کی کمزور مانگ کو دوسرے ممالک کی مانگ سے پورا کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ برآمدی مانگ بنیادی طور پر ایشیا، یورپ، امریکہ اور مغربی ایشیا سے آتی ہے۔ سروے کے شرکاء نے رپورٹ کیا کہ بیٹریوں، کپاس، الیکٹرانک پرزوں اور اسٹیل کی بڑھتی ہوئی قیمتیں ستمبر میں ان پٹ لاگت میں اضافے کا سبب بنا۔ کمپنیوں نے ستمبر میں نئی ملازمتیں شامل کیں، لیکن رفتار ایک سال کی کم ترین سطح پر رہی۔ صرف دو فیصد کمپنیوں نے نئے بھرتیوں کی وجہ سے ملازمین کی تعداد میں اضافے کی اطلاع دی۔ HSBC نے پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس جاری کیا، جو مینوفیکچرنگ اور خدمات کی سرگرمیوں میں اتار چڑھاؤ کا ایک ماہانہ پیمانہ ہے۔ یہ رپورٹ سروے شدہ پرچیزنگ مینیجرز کے تاثرات کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔

جیٹ ایندھن کی قیمتوں میں تین فیصد سے زیادہ کا اضافہ

نئی دہلی، یکم اکتوبر (یواین آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے بدھ سے جیٹ ایندھن کی قیمتوں میں تین فیصد سے زیادہ کا اضافہ کیا۔ ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کی ویب سائٹ کے مطابق دہلی میں جیٹ ایندھن کی قیمت میں آج سے 3,053.61 روپے (3.37 فیصد) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ایک کلو لیٹر جیٹ فیول کی قیمت اب 93,766.02 روپے ہوگئی ہے۔ اس سے پہلے ستمبر میں یہ 90,713.41 روپے فی کلو لیٹر تھی۔ اسی طرح ممبئی میں جیٹ ایندھن کی قیمت 2,881.56 روپے یعنی 3.07 فیصد بڑھ کر 87,714.39 روپے فی کلو لیٹر ہوگئی ہے۔ کولکاتہ میں جیٹ ایندھن 2,930.40 روپے (3.12 فیصد) مہنگا ہوا ہے۔ اس کی قیمت اب 96,816.58 روپے فی کلو لیٹر ہوگئی ہے چنئی میں جیٹ ایندھن 3.35 فیصد مہنگا ہو کر 97,302.14 روپے فی کلو لیٹر ہوگیا ہے۔ اس کے دام میں 3,150.18 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے

Under the Mera Resham Mera Abhiman (MRMA) initiative, the Central Silk Board–CSR&TI, Pampore

Under the Mera Resham Mera Abhiman (MRMA) initiative, the Central Silk Board–CSR&TI, Pampore in collaboration with the Sericulture Development Department, J&K organized an Awareness Programme on Government Schemes and Convergence Opportunities today at GopalPora, Anantnag. The programme was held at an Apple Fruit Mandi, where participants were introduced not only to various government schemes like Silk Samagra-II, MIDH, MGNREGA, HADP but also to the potential of sericulture as a supplementary livelihood activity. Farmers, laborers, middlemen, freight carriers, Mandi owner and young

educated unemployed youth from surrounding areas learned about how sericulture — including mulberry cultivation, silkworm rearing and silk production — can enhance income and provide sustainable employment opportunities alongside their existing apple cultivation. A total of 50 participants attended the session, during which the youth actively inquired about how to connect with relevant departments and agencies to avail the full benefits of these beneficiary-oriented schemes in agriculture, allied sectors and sericulture.

کل نفس ذائقۃ الموت

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ کل یعنی 30 ستمبر بروز منگل وار سنہ 2025 عیسوی کو محمد امین راتھر ولد غلام قادر راتھر ساکنہ الوچی باغ سرینگر نزدیک آٹو سٹینڈ شالہ پورہ اس فانی دنیا سے رحلت کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اس ضمن میں مرحوم کی انفرادی فاتحہ خوانی ان کے آبائی مقبرہ واقع شالہ پورہ نزدیک جامعہ مسجد شالہ پورہ کے نزدیک کل یعنی 2 اکتوبر بروز جمعرات کو ادا کی جائے گی۔

سوگواران کی طرف سے تمام رشتہ داروں، دوستوں و احباب سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی بھی میوہ وغیرہ ساتھ نہ لائیں۔

مرحوم کی یاد میں کشمیر ٹریبون میڈیا گروپ اور محلہ کمیٹی الوچی باغ سرینگر کی طرف سے ایک تعزیتی مجلس منعقد کی گئی جس میں مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی گئی اور سوگواران سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا کریں۔ آمین

سوگواران
Cell No: 7006790317
مدثر احمد راتھر ولد محمد امین راتھر ۔۔۔۔۔ ساکنہ: الوچی باغ شالہ پورہ سرینگر

رباعیات صدف
یعنی صنف رباعی کے انمول موتی

پروفیسر عباس رضا نیر
صدر شعبہ اردو
لکھنو یونیورسٹی، لکھنو

تخلیق نگار ہوں یا تنقید نگار سب نے رباعی جیسی صنف سخن کو ایک صنف سخن تسلیم کیا ہے۔ لیکن ہمارے عہد کی اہم شاعرہ صبیحہ صدف نے اپنے طریقوں اور سلیقوں سے اس صنف سخن سخت کو صنف سخن نازک بنادیا ہے شاعرہ نے نسائی احساسات وجذبات کو جس سلاست اور نرمی کے ساتھ رباعی جیسی صنف کے پیرایہ اظہار میں اس نے اردو شاعری کے شیش محل کچھ محراب اصناف میں رباعی کے ایک نئے آئینے کی مثال قائم کردی ہے۔ ان کا یہ شعری کارنامہ صنف رباعی کے ارتقائی سلسلے کی ایک روشن ترین کڑی کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔

عام طور سے رباعی میں صوفیانہ، ناصحانہ اور فلسفیانہ مضامین نظم کیے جاتے ہیں۔ لیکن صبیحہ صدف کی صبیح زبان اور ملیح انداز بیان نے رباعی کو غزل کی سہیلی بنادیا ہے۔ ان کی رباعیات پڑھ کر لکھنے کو جی چاہتا ہے کہ ہمارے شاعر بھائی اگر رباعی کو تیغ بہادر بناتے آئے ہیں تو ہماری صبیحہ صدف جیسی شاعرات بہنیں اسی صنف رباعی کو تیش بہادر بھی بنانے کا ہنر جانتی ہیں۔ یہاں اپنے دعوے کی دلیل کے لیے آپ کی خدمت میں صدف کے خزانہ رباعیات سے دو موتی پیش کیے جارہے ہیں۔

آنکھوں کے چراغوں کو جلا رکھا ہے
ایران محبت کو بھی وار کھا ہے
کب لوٹ کے آجائے وہ جانے والا
اس شوق میں خود کو بھی سجا رکھا ہے

آنکھوں ذرا آنکھ ملا کر دیکھا
پھر دل کو بھی آئینہ بنا کر دیکھا
دیکھا تو نظر آیا پس عکس تو ہی
چہرے سے جو چہرے کو ہٹا کر دیکھا

بے شک اردو زبان میں فارسی سے آنے والی صنف رباعی کی ایک تابناک اور شاندار روایت رہی ہے اس روایت کے مخصوص موضوعات و مضامین بھی رہے ہیں جس سے رو گردانی کرنا بہر حال ایک دشوار عمل ہے۔ لیکن صبیحہ صدف نے حسن و عشق کے نسائی جذبات پر مشمل یہ رباعیاں کہہ کر رباعی گوئی کی شاہراہ عام پر ایک نئی روایت کی داغ بیل بھی ڈالی ہے۔ یہ بات بھی قابل ستائش ہے کہ صبیحہ صدف نے جہاں جدید رباعی کے لیے نئے ابعاد وجہات کا سنگ میل نصب کیا ہے وہیں رباعی کے روایتی موضوعات، مضامین کی بھی مکمل پاسداری کی ہے اور رباعی کے قدیم اور عظیم اسرار ورموز کو نئی تازگی کے ساتھ نظم کیا ہے۔ مثال کے طور پر درج ذیل رباعیوں میں صبیحہ صدف کا صوفیانہ تغزل ملاحظہ کیجئے:

تھک ہار کے جب گھر پہ چلے آتے ہیں
کچھ خواب بھی بستر پہ چلے آتے ہیں
ملتی نہیں جب خوابوں کی تعبیر کوئی
دیوانے ترے در پہ چلے آتے ہیں

ہے جذبہ ایثار تو قرباں ہونا دکھ
درد میں غیروں کے پریشان ہونا
بس اتنا ہی کافی نہیں ابن آدم
انسان کی معراج ہے انساں ہونا

صنف رباعی اپنے تخلیق کو موضوعات و مضامین کے ساتھ فن کی پابندیوں پر کاربند رہنے کا شدید تقاضہ کرتی ہے۔ عروضی بندشوں کے ساتھ رباعی کے چاروں مصرعوں میں اپنے مکمل ضابطوں کے ساتھ رابطہ ہونا ضروری ہے۔ مصرعوں کی ترتیب کے ساتھ خیال کا ارتقا بھی ضروری ہے۔ مسدس کی بہت طرح رباعی کا چوتھا مصرعہ بھی چرخ چہارم کی طرح بلند ہونا بھی لازمی ہے۔ ان سارے التزامات کے ساتھ صبیحہ صدف مرد اور عورت دونوں کو اپنے اپنے در مقصود کی تلاش اور حصول کے لیے اپنی اپنی منزل کی طرف بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہیں۔ اس کے ثبوت کے لیے صبیحہ صدف کی دو اور رباعیوں پر ایک نظر ڈالئے اور داد سخن دیجئے:

یوسف کی محبت میں پریشاں ہوکر
پھرتی ہے دربدر وہ حیراں ہوکر
منسوب زلیخا ہے بنام یوسف
مل جائے اسے درد کا درماں ہوکر

اردو رباعیات کی مرد اساس روایت میں زیب النساء ہیں اور صفیہ شمیم وغیرہ جیسی چند شاعرات کے ماسوا شاعروں کے مقابلے میں کم ہی نام نظر آتے ہیں۔ اکثر شاعرات نے رباعی کی ایک بھاری پتھر سمجھ کر ہی چوم کر ایک طرف رکھ دیا ہے۔ لیکن رباعیات صدف" کی اشاعت کے بعد اب یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ رباعی کا اگر ایک نام ترانہ ہے تو اس چوسکھے ترانے کو صبیحہ صدف کی شکل میں اب ایک مغنیہ بھی مل گئی ہے۔ اور یہی نہیں یقین بھی ہے کہ رباعیات صدف کا یہ بہترین گلدستہ نمائش کی شاعرات اور شعرا کو بھی اپنی جانب متوجہ کرے گا اور ان کے لیے رباعی گوئی کی تشویق کا سبب بنے گا۔

فاروق جائسی دشت رباعی کے پرانے قیس ہیں وہ نئے دیوانوں کو بھی اس دشوار ترین راستے پر صحرانوردی کے لیے اکساتے رہتے ہیں۔ مجھ پر ان کی تمام نوازشوں کے ساتھ ایک نوازش یہ بھی ہے کہ انہیں کے توسط سے میں رباعیات صدف سے روشناس ہوسکا۔ جس کے لیے میں ایک بار پھر ان کا شکر گزار ہوں۔ یقیناً ادبی حلقوں میں رباعی کے اس صدف کے موتیوں کو بھرپور قیمت یعنی خاطر خواہ داد ملے گی۔ آمین۔

نظم
حقیقت

غیصہ شاہ
بمنہ سرینگر

مقام تک آنا ہے تو
کام تو کرلے
لوگوں کے دل بھرنے ہیں
تو زبان تو بدل دے
صحیح راستے پر چلنا ہے تو
غلط راستے کی نیند سے تو جاگ لے
اگر خوشیوں کے پاس آنا ہے تو
دل صاف تو کرلے
اگر دل صاف نہ رکھنا ہے تو
دن بہ دن پریشانیوں
میں گزار لے
اگر فرصت نہیں ہے یہ
چیزیں کرنے کی تو
کم از کم ایک اچھائی
کی صدا تو دے
تا کہ اگر تو نہیں تو
باقی اس راستے پر
چلنا شروع تو کرلے۔

* ادھورا خواب * افسانہ

ہافیدہ
سرینگر

گھنٹی بجی اور اب دوپہر کے کھانے کا وقت تھا اس لیے تمام لڑکیاں دوپہر کے کھانے کے لیے باہر کیفے ٹیریا میں تھی... میں چاند کو چھونا چاہتی ہوں، میں اُڑنا چاہتی ہوں، میں اسکول کے یہ سارے کام چھوڑ کر جانا چاہتی ہوں، مجھے اس دنیا میں کچھ مختلف کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے میں اسمان کو چھونا چاہتی ہوں میں فلکیات کو پڑھنا چاہتی ہوں۔ لیکن بابا کبھی اجازت نہیں دیں گے۔ فردوسہ نے اپنی دوست فرحین کو کہا وہی دُوسری طرف جمیلہ جو فردوسہ اور فرحین کی دوستی سے واقعی جلتی تھی ہنستے ہوئے کہنے لگی: یہ سب کرنے کے لیے بھی عقل چاہیئے ہوتی ہے جو تم میں بلکل نہیں۔ فردوسہ انتہائی حساس لڑکی تھی وہ لنچ ایریا سے روتی ہوئی بھاگی، فرحین کو واقعی جمیلہ پر غصہ آیا لیکن وہ کچھ نہ بولی اور اپنی سہیلی فردوسہ کے پیچھے بھاگی اس دن فرحین نے ٹھان لیا تھا کی وہ اپنی دوست کی مدد کریگی اور اسکا سپنا پورا کرنے میں اسکی مدد کررے گی فردوسہ کا سپنا پورا کرنا اب فرحین کا سپنا بن گیا تھا۔ فرحین جانتی تھی کہ وہ اتنی ذہین نہیں ہے کہ اپنی دوست فردوسہ کا سپنا سچ کرنے میں کامیاب ہوجائے۔ اسکی مدد صرف اسکی بہن نرگس کرسکتی ہے کیوں کی نرگس پورے اسکول میں اوّل آتی تھی، اور ہمیشہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کرتی تھی، تقریرے کرتی تھی، وہ بہت ذہین تھی۔ اور بہتر کام کرتی رہتی تھی۔ نرگس بڑی اچھی لڑکی تھی لیکن فرحین نہیں چاہتی تھی کہ اپنی بہن سے مدد مانگے کیونکہ وہ ہر بات پر اس سے مدد مانگتی تھی، وہ یہ جنگ خود لڑنا چاہتی تھی وہ اپنی بہن نرگس کی طرح بڑی ذہین نہیں تھی مگر کوشش ضرور کرسکتی تھی، بہرحال فرحین اور فردوسہ کی توجہ صرف فلکیات کرنے پر مرکوز تھی۔

ایک دن جب فرحین اور نرگس سکول سے نکل کر سڑک کے ایک کنارے پر بیٹھے تھے فرحین اپنا فون کے ساتھ مشغول تھی انکی آپس میں بحث ہوئی تو فرحین نے اپنی بہن کو بہت سخت الفاظ میں کہا:

"میں کسی ضروری کام میں مصروف ہوں کیا تم مجھے سے جھگڑنا بند کروگی؟"

نرگس نے فرحین سے کہا: اوہ! تو تم فون پر چٹ چیٹ کرنے میں مصروف ہو۔ نرگس نے فون چھین لیا اور وہ سڑک کے دسری طرف بھاگنے لگی نرگس جب بھی ایسا کرتی فرحین اس کو پکڑنے کے لیے کبھی نہیں بھاگتی آج جب ایسا ہوا تو فرحین اسکی پیچھے بھاگی اور ایک گاڑی کے نیچے اکر بہت ہی نازک صورتحال میں آگئی۔ نرگس کے پیروں تلے زمین کھسک گئ اپنی بہن کو خون میں لت پت دیکھ کر وہ خوفزدہ ہوگئی۔ اسے بے اعتباری اور صدمہ محسوس ہوا۔ سڑک پر لوگ جمع ہو گئے۔ فرحین کو اب ہسپتال لے گئے اور ڈاکٹر صاب نے کہا کہ اس کے بچنے کے امکانات بہت کم ہیں. نرگس آپنی بہن فرحین کو اس حال میں دیکھ کر رونے لگ گئی۔

فرہین (بیہوش لہجے میں)

: فردوسہ کو اس کا خواب پورا کرنے میں مدد کرنا اگر تم نے اُسکا خواب پورا کیا تو ایسا ہوگا جیسے میرا خواب پورا ہوگیا ہو۔

اس سے پہلے کی نرگس فرحین سے کچھ کہتی فرحین اپنے خالق کے پاس لوٹ گئی۔ نرگس رونے لگی اور اب جب نرگس نے فردوسہ کو کال کی تو پتہ چلا کہ فردوسہ نے خودکشی کرلی ہے کیونکہ اس کے والد نے اسے فلکیات کو اپنے کیریئر کے طور پر لینے کی اجازت نہیں دی۔ نرگس الجھن اور اداسی کے کہرے میں الجھی ہوئی پریشان تھی کیونکہ وہ خواب کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔

اُس دن صِرف دو جنازہ ہی نہیں اُٹھے بلکہ تین جنازے اُٹھے۔

پہلا فردوسہ کے سپنے کا جنازہ۔

دُوسرہ فرحین کے سپنے کا جنازہ جو کی فردوسہ کے سپنے کو پورا کرنے کا تھا۔

اور تیسرا نرگس کی خوشی کا، نرگس سمجھنے لگی کی اسکی بہن کی موت کی ذمیدار کوئی اور نہیں بلکہ وہ خود تھی۔

نرگس کے پاس سب کچھ تھا تمام کامیابیاں، تمام چیزیں، لیکن پھر اُسی احساس ہوا کہ اسکی بہن کا ادھورا سپنا اسکو بھی توڑ چکا ہے اصل میں تو اس سپنے نے سب کو توڑ دیا۔ وہ کبھی بھی حقیقتاً خوش نہ رہ پائی آخر اسکی خوشی کا جنازہ جو اٹھا۔ اب اور کچھ نہیں بس ایک ادھورا خواب اس کے ساتھ رہا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲ اکتوبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۸ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

دل زبان کی کھیتی ہے اس میں اچھی بوائی کرو سارے نہیں تو ایک دو دانے اُگ آئیں گے (امام شافعیؒ)

ہنر مندی حصول معاش کا بہترین ذریعہ

ہر دور کے مختلف تقاضے اور ضرورتیں ہوتی ہیں یہ دور ترقی کا دور ہے اور اس دور کی اہم ضرورت فنی مہارت ہے۔ فنی تربیت انسان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور ایک باعزت روزگار حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ جو ملک فنی تعلیم کی ضرورت کو سمجھتے ہیں اور فنی مہارت کو لازمی قرار دیتے ہیں وہ اتنی جلدی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں۔ جہاں فنی ماہرین کی کمی ہے وہ ترقی کرنے کے لیے دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے محتاج رہتے ہیں۔

نوجوان نسل اپنا آدھا وقت ڈگری کے حصول میں گزار دیتی ہے اور آدھا روزگار کی تلاش میں۔ پبلک سیکٹر میں چند ہزار آسامیاں ہوتی ہیں جنہیں حاصل کرنا کار دار والا معاملہ ہے اور نوجوانوں کو تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بھی ملازمت کے حصول میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہو کر یا تو غلط راہ اختیار کر لیتے ہیں اور کچھ دلبرداشتہ ہو کر خودکشی جیسے سنگین اقدام کی طرف بھی چلے جاتے ہیں۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر مندی کی جانب راغب ہوں تو اس سے معاشی مسلہ سے نبٹا جا سکتا ہے۔ تعلیم کے ساتھ اگر کوئی شارٹ کورس بھی کر لیں جیسے موبائل ریپئرنگ، الیکٹریشن، الیکٹریکل وائرنگ، سول ڈرافٹسمین، ریفریجریشن اینڈ ائر کونڈیشنگ، دیگر ٹکنیکل کورسز جیسے تھری ڈی ڈرائنگ، فیشن ڈیزائننگ، الیکٹریکل ایپ لائنسز وغیرہ تو اپنا مستقبل محفوظ بنا سکتے ہیں یہ مشینی دور ہے آج کے دور میں ایک ہنر مند ایک ادیب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے ایک لوہار ایک بی۔ اے ڈگری ہولڈر سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ لوہار اپنے فن کے سبب آسانی سے ملازمت اختیار کر لے گا جب کے گریجویٹ کافی جگہ درخواستیں دے گا دھکے کھائے گا ہنر مند انسان آسانی سے روزی پیدا کر لیتا ہے اور ملک کی معیشت کو بھی مضبوطی فراہم کر سکتا ہے

ہنر مندی بیروزگاری کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہنر مندی حصول معاش کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے مہنگائی کا خاتمہ بھی ممکن ہے۔ کہتے ہیں کہ سری لنکا میں شرح خواندگی اٹھانوے فیصد ہے مگر فنی تربیت حاصل نہ کرنے کے باعث انہیں غربت کا سامنا ہے فنی تعلیم کے شعبے میں توجہ کی بہت ضرورت ہے یہاں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ تو ہیں پر کورسز جدید نہیں کہ آج کے تقاضوں کو پورا کر سکیں انہیں اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے یہاں ہر شعبے میں ترقی حاصل کرنے کے لئے فنی ماہرین کی ضرورت ہے حکومت کو چاہیے کہ نصاب میں فنی مہارت کا کوئی ایک نصاب ضرور شامل کرے اور فنی تربیت گاہوں کی تعداد میں اضافہ کرے نیز ان تربیت گاہوں کی فیس کم سے کم ہو تا کہ طالب علم انکے اخراجات برداشت کر سکیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ فنی مہارت حاصل کر کے ملک کو بام عروج پر لے جائیں۔

حکومت نے صنعتکاری میں سرمایہ کاری کی جو سکیم شروع کی ہے اس میں اگر فنی مہارت سے لیس لوگوں کیلئے بھی مخصوص کوٹا فراہم رکھا جاتا تا کہ وہ ایسے لوگ چھوٹے چھوٹے کاروبار لگا کر اپنی فنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے۔ اس کے ساتھ ہی ضروری ہے آئی ٹی آئی کے مراکز کو بھی نئے سر سے منظّم کیا جائے اور جدید تقاضوں کے عین مطابق ان مراکز پر سہولیات دستیاب رکھی جائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان ان کی جانب مائل ہو کر نوکریوں کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھانے کے بجائے خود روزگار کے وسائل پیدا کر کے نہ صرف اپنے بلکہ کئی دیگر لوگوں کیلئے ذریعہ معاش بن جاتے۔ سکل ڈیولپمنٹ کا ادارہ بھی اس قدر متحرک نہیں ہے کہ وہ نوجوانوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتا۔ اس ادارے کو ماہرین کے مشوروں کے مطابق ایک فعال اور متحرک ادارہ بنایا جائے تا کہ اس کے قیام کے اصل مقصد کو حاصل کیا جائے۔ یہاں کے نوجوانوں کی اگر بہتر رہنمائی کی جائے تو ان میں صلاحیتوں کی کمی نہیں وہ خود روزگار کمانے کے اصول کو اپنا کر ایک بہتر مستقبل کی داغ بیل ڈال سکتے ہیں۔ صرف پختہ ارادے کی ضرورت ہے راستے خود بخود تلاش ہوں گے۔

قوم کی خدمت کے 100 سال

قلمکار: نریندر مودی، وزیر اعظم

ایک صدی قبل، وجیہ دشمی کے عظیم تہوار پر راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ یہ ہزاروں سالوں سے چلی آ رہی اس روایت کی بحالی تھی، جس میں قوم کا شعور وقتاً فوقتاً اپنے عہد کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے نئی نئی شکلوں میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ اس دور میں آر ایس ایس اسی قدیم قومی شعور کا مقدس اوتار ہے۔ یہ ہماری نسل کے سویم سیوکوں کی خوش نصیبی ہے کہ ہمیں آر ایس ایس کے صد سالہ جشن کا ایسا عظیم موقع دیکھنے کو مل رہا ہے۔ میں اس موقع پر قوم کی خدمت کے عہد کو اپنی زندگی کے مرکز میں رکھنے والے لاکھوں سویم سیوکوں کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ میں آر ایس ایس کے بانی، ہم سب کے مثالی ... پرم پوجیہ ڈاکٹر ہیڈگیوار صاحب کے قدموں میں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ آر ایس ایس کے اس باوقار 100 سال کے سفر کی یاد میں بھارتی حکومت نے خصوصی ڈاک ٹکٹ اور یادگاری سکے بھی جاری کیے ہیں۔

جس طرح وسیع دریاؤں کے کنارے انسانی تہذیبیں پروان چڑھتی ہیں، اسی طرح آر ایس ایس کے کنارے بھی سینکڑوں زندگیاں پھولی پھلی ہیں۔ جیسے ایک دریا جس راستوں سے بہتا ہے، ان علاقوں کو اپنے پانی سے سیراب کرتا ہے، اسی طرح آر ایس ایس نے اس ملک کے ہر خطے، معاشرے کے ہر پہلو کو چھوا ہے۔ جس طرح ایک دریا کئی لہروں میں خود کو ظاہر کرتا ہے، آر ایس ایس کا سفر بھی ایسا ہی ہے۔ آر ایس ایس کے مختلف ادارے بھی زندگی کے ہر پہلو سے جڑ کر قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ تعلیم، زراعت، سماجی بہبود، قبائلی بہبود، خواتین کے بااختیار بنانے، سماجی زندگی کے دیگر کئی شعبوں میں آر ایس ایس مسلسل کام کرتا رہا ہے۔ مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ہر ادارے کا مقصد ایک ہی ہے، جذبہ ایک ہی ہے... راشٹر پرتھم۔

اپنے قیام کے بعد سے ہی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے قوم کی تعمیر کا عظیم مقصد اپنے سامنے رکھا۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے آر ایس ایس نے فردی تربیت سے قوم کی تعمیر کا راستہ اختیار کیا اور اس کے لیے جو عملی طریقہ اپنایا وہ روزانہ باقاعدگی سے چلنے والی شاکھائیں تھیں۔ آر ایس ایس کی شاکھا کا میدان... ایک ایسی تحریکی زمین ہے، جہاں سے سویم سیوک سنگھ "میں" سے "ہم" کا سفر شروع ہوتا ہے۔ آر ایس ایس کی شاکھائیں... فردی تربیت کی یگیہ ویدی ہیں۔

قوم کی تعمیر کا عظیم مقصد، فردی تربیت کا واضح راستہ اور شاکھا جیسا سادہ، زندہ عملی طریقہ یہی آر ایس ایس کے 100 سالہ سفر کی بنیاد ہیں۔ انہی ستونوں پر کھڑے ہو کر آر ایس ایس نے لاکھوں سویم سیوکوں کو پروان چڑھایا، جو مختلف شعبوں میں ملک کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

آر ایس ایس جب سے وجود میں آیا... آر ایس ایس کے لیے ملک کی ترجیح ہی اس کی اپنی ترجیح رہی۔ آزادی کی جدوجہد کے وقت پرم پوجیہ ڈاکٹر ہیڈگیوار جی سمیت متعدد کارکنوں نے تحریک آزادی میں حصہ لیا، ڈاکٹر صاحب کئی بار جیل گئے۔ آزادی کی لڑائی میں کتنے ہی مجاہدین آزادی کو آر ایس ایس پناہ دیتا رہا... ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کرتا رہا۔ آزادی کے بعد بھی آر ایس ایس مسلسل قوم کی خدمت میں لگا رہا۔ اس سفر میں آر ایس ایس کے خلاف سازشیں بھی ہوئیں، آر ایس ایس کو کچلنے کی کوشش بھی ہوئی۔ رشی تولیہ پرم پوجیہ گرو جی کو جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا۔ لیکن آر ایس ایس کے سویم سیوکوں نے کبھی تلخی پیدا نہیں ہونے دی۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں، ہم معاشرے سے الگ نہیں ہیں، معاشرہ تو ہم سے ہی بنا ہے۔ معاشرے کے ساتھ یکجہتی اور آئینی اداروں پر اعتماد نے آر ایس ایس کے خود سہولت کاروں کو ہر مشکل میں مستحکم رکھا ہے... اور معاشرے کے لیے حساس بنائے رکھا ہے۔

ابتداء سے ہی آر ایس ایس... حب الوطنی اور خدمت کا مترادف رہا ہے۔ جب تقسیم کے المیہ نے لاکھوں خاندانوں کو بے گھر کر دیا، تب سویم سیوکوں نے پناہ گزینوں کی خدمت کی۔ ہر آفت میں آر ایس ایس کے سویم سیوک اپنی محدود وسائل کے ساتھ سب سے آگے کھڑے رہے۔ یہ صرف امداد نہیں تھی، بلکہ قوم کی روح کو سہارا دینے کا کام تھا۔ خود تکلیف اٹھا کر دوسروں کے دکھ دور کرنا... یہی ہر سویم سیوک کی پہچان ہے۔ آج بھی قدرتی آفات میں ہر جگہ سویم سیوک سب سے پہلے پہنچنے والوں میں سے ایک ہیں۔

اپنے 100 سالہ سفر میں، آر ایس ایس نے معاشرے کے مختلف طبقوں میں خودشناسی پیدا کی... خودی کا احساس جگایا۔ آر ایس ایس ان علاقوں میں بھی کام کرتی رہی جو دور دراز ہیں... جہاں تک رسائی انتہائی مشکل ہے۔ آر ایس ایس... دہائیوں سے قبائلی روایات، قبائلی رسومات اور قبائلی اقدار کو سنبھالنے میں اپنا تعاون دیتا رہا... اپنا فرض ادا کر رہا ہے۔ آج سیوا بھارتی... ودیا بھارتی، ایکل ودیالیہ، بنواسی کلیان آشرم... قبائلی معاشرے کے بااختیار بنانے کا ستون بن کر ابھرے ہیں۔

معاشرہ میں صدیوں سے گھر کر چکی جو بیماریاں ہیں، جو اونچ نیچ کی سوچ ہے، جو غلط رواج ہیں... یہ ہندو معاشرے کے لیے بہت بڑے چیلنج رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا تشویشناک امر ہے، جس پر آر ایس ایس مسلسل کام کرتا رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب سے لے کر آج تک، آر ایس ایس کے ہر عظیم رہنما نے، ہر سرسنگھ چالک نے بھید بھاؤ اور چھوا چھوت کے خلاف لڑائی لڑی ہے۔ پرم پوجیہ گرو جی نے مسلسل "نہ ہندو پتیتو بھویت" کے جذبے کو آگے بڑھایا۔ پوجیہ بالا صاحب دیورس جی کہتے تھے۔ چھوا چھوت اگر پاپ نہیں، تو دنیا میں کوئی پاپ نہیں! سرسنگھ چالک رہتے ہوئے پوجیہ رجو بھیا جی اور پوجیہ سدرشن جی نے بھی اسی جذبے کو آگے بڑھایا۔ موجودہ سرسنگھ چالک آدرنیہ موہن بھاگوت جی نے بھی مساوات کے لیے معاشرے کے سامنے ایک کنواں، ایک مندر اور ایک شمشان کا واضح لکشیہ رکھا ہے۔

جب 100 سال قبل آر ایس ایس وجود میں آیا تو اس وقت کی ضروریات، اس وقت کے مسائل کچھ اور تھے۔ لیکن آج، 100 سال بعد، جب بھارت ترقی کی راہ پر گامزن ہے، تو آج کے چیلنجز مختلف ہیں، جدوجہد مختلف ہیں۔ دوسرے ممالک پر اقتصادی انحصار، ہماری یکجہتی کو توڑنے کی سازشیں، آبادیاتی تبدیلی کی سازشیں، ہماری حکومت ان چیلنجز سے تیزی سے نمٹ رہی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آر ایس ایس نے بھی ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے واضح منصوبہ تیار کیا ہے۔

سنگھ کے پنچ پریورتن، خودشناسی، سماجی مساوات، خاندان کی تعلیم، سماجی اخلاق اور ماحولیات... یہ عہد ہر سویم سیوک کے لیے ملک کے سامنے موجود چیلنجز کو شکست دینے کی بڑی تحریک ہیں۔

خودشناسی کے جذبے کا مقصد غلامی کی سوچ سے آزاد ہو کر اپنی وراثت پر فخر اور سودیشی کے بنیادی عزم کو آگے بڑھانا ہے۔ سماجی مساوات کے ذریعے محروم کو ترجیح دے کر سماجی انصاف کا عہد ہے۔ آج ہماری سماجی مساوات کو دراندازوں کی وجہ سے آبادی میں آ رہی تبدیلی سے بھی ایک بڑا چیلنج درپیش ہے۔ ملک نے بھی اس کا مقابلہ کرنے کے لیے آبادیاتی مشن کا اعلان کیا ہے۔ ہمیں خاندان کی تعلیم یعنی خاندان کی ثقافت اور اقدار کو مضبوط کرنا ہے۔ شہری اخلاقیات کے ذریعے ہر شہری میں شہری فرض کا شعور بیدار کرنا ہے۔ ان سب کے ساتھ اپنے ماحولیات کا تحفظ کرتے ہوئے آئندہ نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔

ان سنکلپوں کے ساتھ، آر ایس ایس اب اگلی صدی کا سفر شروع کر رہا ہے۔ 2047 کے وکست بھارت میں آر ایس ایس کی ہر کوشش، ملک کی قوت میں اضافہ کرے گی، ملک کو تحریک دے گی۔ ایک بار پھر ہر سویم سیوک کو دل کی گہرائیوں سے بہت بہت مبارکباد۔

*****

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

کیا گاندھی جی کے اصول دورِ حاضر میں بھی کارآمد ہیں؟

شمس آغاز
ایڈیٹر، دی کوریج
9716518126
shamsaghazrs@gmail.com

مہاتما گاندھی برصغیر کی تاریخ میں ایک ایسی غیر معمولی شخصیت کے طور پر ابھرے جنہوں نے نہ صرف ہندوستان کو آزادی کی راہ دکھائی بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک نئی فکری سمت بھی متعین کی۔ وہ محض ایک سیاسی رہنما نہیں تھے بلکہ ایک فلسفی، مصلح اور سماجی مفکر تھے جنہوں نے اخلاقیات اور سیاست کو ایک دوسرے سے جوڑ کر دکھایا۔ عمومی طور پر سیاست کو طاقت، چالاکی اور اقتدار کی دوڑ تصور کیا جاتا ہے، لیکن گاندھی نے اسے خدمتِ خلق اور اخلاقی فریضہ قرار دیا۔ ان کا ماننا تھا کہ اگر سیاست جھوٹ، فریب اور تشدد کے بغیر کی جائے تو یہ معاشرتی اصلاح اور انسانی ترقی کا مؤثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ آج بھی جب ان کے افکار پر بحث جاری ہے، تو یہ سوال نہایت اہم ہو جاتا ہے کہ کیا گاندھی کی فکر موجودہ دور کے مسائل کا حل پیش کر سکتی ہے یا یہ صرف ماضی کا ایک خوبصورت خواب بن کر رہ گئی ہے۔

گاندھی جی کی فکر کی بنیاد دو بڑے اصولوں پر تھی: سچائی اور عدم تشدد۔ ان کے نزدیک سچائی محض زبانی دعویٰ نہیں، بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں دیانت داری، راست بازی اور خلوص کا دوسرا نام تھی۔ وہ کہتے تھے کہ سچائی ہی خدا ہے اور خدا ہی سچائی۔ ان کا یقین تھا کہ اگر انسان اپنے فیصلوں اور عمل کو سچائی پر قائم رکھے، تو وہ نہ صرف بدعنوانی سے بچ سکتا ہے بلکہ حقیقی فلاح کے راستے پر گامزن ہو سکتا ہے۔ سیاست میں سچائی کا مطلب یہ تھا کہ عوام سے کیے گئے وعدے نبھائے جائیں، ان کے اعتماد کا احترام کیا جائے، اور کسی بھی مقصد کے لیے جھوٹ کا سہارا نہ لیا جائے۔ گاندھی نے اپنی تحریکوں میں نہ کبھی جھوٹے پروپیگنڈے کا استعمال کیا اور نہ ہی مخالفین کی کردار کشی کی۔ ان کا انداز ہمیشہ صاف، شفاف اور احترام پر مبنی رہا۔ آج جب دنیا جھوٹ، فریب، فیک نیوز اور انتخابی دھوکہ دہی کی لپیٹ میں ہے، تو گاندھی جی کی یہ تعلیمات پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر گئی ہیں۔

عدم تشدد گاندھی جی کی فکر کا دوسرا بنیادی ستون تھا۔ ان کے نزدیک تشدد صرف جسمانی نقصان کا نام نہیں بلکہ انسانی اقدار کی پامالی بھی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تشدد سے وقتی طور پر فتح حاصل ہو سکتی ہے، مگر دلوں کو جیتا نہیں جا سکتا۔ گاندھی جی کی قیادت میں لاکھوں افراد نے برطانوی استعمار کے خلاف صبر، برداشت اور اخلاقی جرات کے ساتھ جدوجہد کی۔ بغیر کسی ہتھیار کے ایک عظیم سلطنت کو جھکنے پر مجبور کرنا ایک ایسا کارنامہ تھا جو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ آج کی دنیا جب دہشت گردی، جنگوں اور انتہا پسندی کا شکار ہے، اور جب طاقتور اقوام کمزور ملکوں پر عسکری اور معاشی دباؤ ڈالتی ہیں، تو گاندھی کا یہ پیغام کہ اصل طاقت بندوق یا بم میں نہیں بلکہ اخلاقی وقار، برداشت اور امن پسندی میں ہے، انتہائی قابلِ توجہ بن جاتا ہے۔

گاندھی جی کی فکر کا ایک اہم پہلو ان کا معاشی نظریہ تھا۔ وہ سرمایہ دارانہ نظام کے سخت ناقد تھے اور دولت کو ذاتی ملکیت کے بجائے ایک امانت سمجھتے تھے۔ انہوں نے "ٹرسٹی شپ" کا نظریہ پیش کیا، جس کا مطلب تھا کہ دولت مند افراد کو اپنی دولت عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرنی چاہیے۔ ان کے نزدیک صنعت و حرفت کا مقصد چند ہاتھوں میں دولت کا ارتکاز نہیں بلکہ عام لوگوں کی بھلائی ہونا چاہیے۔ آج جب دنیا میں امیر و غریب کے درمیان فاصلے بڑھ رہے ہیں، جب چند افراد دنیا کی بڑی دولت پر قابض ہیں اور کروڑوں لوگ غربت، بھوک اور بیماریوں میں مبتلا ہیں، تو گاندھی جی کا یہ نظریہ نہایت بامعنی نظر آتا ہے۔ اگر دنیا ٹرسٹی شپ کے اصول اپنائے تو ایک منصفانہ معاشی نظام قائم ہو سکتا ہے اور معاشرتی امن بھی فروغ پا سکتا ہے۔

گاندھی جی سادگی اور کفایت شعاری کے بھی سخت حامی تھے۔ وہ خود نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے اور اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ انسان کو اپنی ضروریات کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے۔ ان کا مشہور قول ہے کہ دنیا میں سب کی ضرورت پوری کرنے کے لیے وسائل کافی ہیں، لیکن سب کے لالچ کے لیے نہیں۔ آج جب انسان قدرتی وسائل کا حد سے زیادہ استحصال کر رہا ہے، جنگلات ختم ہو رہے ہیں، آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے اور سمندر کچرے سے بھر چکے ہیں، تو گاندھی کی یہ فکر انتہائی بصیرت افروز ثابت ہوتی ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی، عالمی درجہ حرارت میں اضافہ، خشک سالی، سیلاب اور دیگر قدرتی آفات دراصل انسانی لالچ کا نتیجہ ہیں۔ اگر انسان سادگی کو اپنائے اور صرف اپنی ضرورت پر اکتفا کرے تو دنیا کو ماحولیاتی تباہی سے بچایا جا سکتا ہے۔

مہاتما گاندھی جی کی فکر کا ایک اور بنیادی پہلو سماجی ہم آہنگی تھا۔ وہ ہندو مسلم اتحاد کے سب سے بڑے داعی تھے اور ان کا پختہ یقین تھا کہ ہندوستان کی آزادی اور خوشحالی تبھی ممکن ہے جب تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگ بھائی چارے، محبت اور رواداری کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں۔ انہوں نے ہمیشہ فرقہ وارانہ فسادات کی سخت مخالفت کی اور اس مقصد کے لیے اپنی جان تک قربان کر دی۔ گاندھی نے معاشرتی اختلافات کو ختم کرنے کے لیے امن اور یکجہتی کا پیغام دیا، اور یہ باور کرایا کہ مذہب، نسل یا قومیت کسی کو دوسروں سے برتر یا کمتر ثابت نہیں کرتی۔ آج جب دنیا مذہبی انتہا پسندی، تعصب، نفرت اور فرقہ وارانہ فساد کی لپیٹ میں ہے، گاندھی جی کا یہ پیغام نہایت اہم اور قابل غور ہو جاتا ہے۔ اگر ہم ان کی تعلیمات پر عمل کریں تو مذاہب، نسلوں، قومیتوں اور ثقافتوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کیا جا سکتا ہے اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ گاندھی کی یہ فکر ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ امن اور رواداری صرف نظریات نہیں بلکہ عملی زندگی کا لازمی جزو ہیں، جو نہ صرف قوموں کے بیچ محبت اور اتحاد کو فروغ دیتے ہیں بلکہ سماجی انصاف اور ترقی کے بھی ضامن ہیں۔

بعض ناقدین کا خیال ہے کہ گاندھی جی کی فکر محض ایک مثالی تصور ہے اور عملی دنیا میں اس پر عمل کرنا ممکن نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بعض اوقات ظلم کے خلاف طاقت کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے اور بعض حالات میں عدم تشدد مؤثر ثابت نہیں ہوتا۔ لیکن یہ دلیل کمزور ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ گاندھی نے خود اپنے اصولوں پر عمل کر کے دنیا کے سامنے نتائج پیش کیے۔ انہوں نے برطانوی استعمار کے خلاف بغیر کسی تشدد کے ایک کامیاب تحریک چلائی اور اسے جھکنے پر مجبور کر دیا۔ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر، نیلسن منڈیلا اور کئی دیگر عالمی رہنما بھی انہی اصولوں سے متاثر ہو کر اپنے ممالک میں پرامن جدوجہد کے ذریعے کامیاب ہوئے۔ یہ تمام مثالیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ گاندھی جی کے اصول محض نظریاتی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی مؤثر اور نتیجہ خیز ہیں۔

موجودہ دور میں جب دنیا کی سیاست طاقت اور سرمایہ کے گرد گھوم رہی ہے، جب جھوٹ اور پروپیگنڈا روزمرہ کی سیاست کا لازمی حصہ بن چکے ہیں، جب ماحولیاتی مسائل پوری انسانیت کے وجود کو خطرے میں ڈال چکے ہیں، اور جب مذہبی تعصب اور فرقہ واریت معاشرتی ہم آہنگی کے لیے شدید چیلنج بن چکی ہیں، تو گاندھی جی کی فکر ایک روشن چراغ کی مانند ہے۔ اگر سیاستدان سچائی کو اپنائیں، اقوام عدم تشدد کو اپنا کر امن کا راستہ اختیار کریں، دولت مند ٹرسٹی شپ کے اصولوں پر عمل کریں، انسان سادگی کو اپنائے اور تمام مذاہب کے پیروکار بھائی چارے کو فروغ دیں، تو ایک پرامن، منصفانہ اور خوشحال دنیا کا قیام ممکن ہے۔

یہ بات تسلیم کرنا ضروری ہے کہ گاندھی جی کے اصولوں پر عمل کرنا آسان نہیں۔ یہ صبر، قربانی اور حوصلے کا تقاضا کرتے ہیں، لیکن یہی اصل امتحان بھی ہے۔ اگر ہم صرف وقتی مفادات کے بجائے دیرپا فلاح کو مدنظر رکھیں تو ہمیں گاندھی جی کی فکر پر عمل کرنا ہوگا۔ ان کے اصول محض اخلاقی نعرے نہیں بلکہ انسانیت کی بقا کے ضامن ہیں۔ اگر دنیا ان اصولوں کو نظرانداز کرے گی تو تشدد، لالچ، بدعنوانی اور نفرت اسے تباہ کر دیں گے، لیکن اگر ان پر عمل کیا جائے تو محبت، امن، انصاف اور ترقی کی نئی راہیں کھل سکتی ہیں۔

اس لیے کہنا بالکل درست ہوگا کہ گاندھی جی محض ماضی کی ایک شخصیت نہیں بلکہ ایک زندہ فکر کا نام ہیں، جو آج بھی نہ صرف قابل عمل ہے بلکہ انسانیت کے پیچیدہ مسائل کا ایک مؤثر اور دیرپا حل بھی پیش کرتی ہے۔ ضروری ہے کہ ہم ان کے نظریات کو صرف تقریروں، کتابوں یا سالگرہ کی تقریبات تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اپنی روزمرہ زندگی، سیاست، معیشت اور معاشرت میں ان پر حقیقی طور پر عمل کریں۔ اگر ہم گاندھی جی کے اصولوں کو اپنی ذاتی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا لیں تو یہ نہ صرف ہمارے معاشروں میں امن، محبت اور انصاف کو فروغ دے گا بلکہ انسانی رویوں میں بھی مثبت تبدیلی لائے گا۔ اس طرح ہم ایک بہتر، پرامن اور منصفانہ دنیا کا خواب حقیقت میں بدل سکتے ہیں، جہاں ہر فرد کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور ظلم و ناانصافی کا خاتمہ ممکن ہو۔ اس طرح مہاتما گاندھی جی کا پیغام آج کے دور میں نہ صرف زندہ رہے گا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی روشنی کا مینار ثابت ہوگا، جو انسانیت کو نئی راہوں کی طرف لے جائے گا اور امن و بھائی چارے کو فروغ دے گا۔

لداخ میں حالیہ

نے مزید کہا کہ: ' ماضی میں موسم سرما کے تین ماہ سیاحتی کاروبار کے لیے سنہری موقع ہوتے تھے۔ پوجا اور دیوالی کی چھٹیوں پر یہاں ہوٹل مکمل طور پر بک رہتے تھے۔ لیکن پہلگام حملے کے بعد سے یہ سلسلہ ٹوٹ چکا ہے اور اب لداخ میں بدامنی نے ہماری امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ ' سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کے مطابق پہلگام حملے نے پہلے ہی کشمیری سیاحت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا تھا۔ غیر ملکی سیاحوں نے اپنی پہلے سے طے شدہ یاترا منسوخ کر دی تھی جبکہ ملکی سطح پر بھی بڑی تعداد میں لوگ واپس پلٹ گئے تھے۔ اس کے بعد کشمیری ٹور آپریٹرز نے امید باندھی تھی کہ لداخ کا موسم خزاں اور پھر موسم سرما کے سیاحتی سیزن سے کچھ نقصان پورا ہو سکے گا۔ تاہم لیہہ میں پیش آئے پرتشدد مظاہروں نے ان امیدوں کو بھی خاک میں ملا دیا ہے۔ یو این آئی نے جب اس حوالے سے لداخ میں قائم چند معروف ہوٹل مالکان سے رابطہ قائم کیا تو ان کا کہنا تھا کہ فی الحال کوئی خاص اثر دیکھنے کو نہیں مل رہا اور یہاں سیاح آ رہے ہیں۔ تاہم ٹور آپریٹرز کا کہنا ہے کہ بکنگ منسوخی کی شرح خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے، اور جو سیاح موجود ہیں وہ بھی طویل قیام کے بجائے مختصر قیام کو ترجیح دے رہے ہیں۔ لداخ اور کشمیر کے سیاحتی کاروبار میں براہ راست لاکھوں افراد کا روزگار جڑا ہوا ہے۔ ہوٹل مالکان، گیسٹ ہاؤسز، ہاؤس بوٹس، مقامی گائیڈز، ڈرائیورز اور دیگر چھوٹے کاروباری طبقے کا انحصار سیاحوں پر ہے۔ رؤف ترمبو کے مطابق: ' اس وقت وادی میں صرف پانچ سے سات فیصد سیاح ہی آ رہے ہیں جبکہ ماضی میں یہی تعداد 80 سے 90 فیصد تک ہوتی تھی۔ ' سیاحتی صنعت سے وابستہ افراد کا ماننا ہے کہ اگر آنے والے دنوں میں حالات بہتر نہ ہوئے تو اس سال کا سردیوں کا سیزن بھی ہاتھ سے نکل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ روایتی طور پر جنوری اور فروری میں گلمرگ اور سونہ مرگ جیسے مقامات پر ملکی اور غیر ملکی سیاح برف باری کا لطف اٹھانے کے لیے آتے ہیں، لیکن اگر موجودہ صورتحال نے طول پکڑا تو بکنگ کی شرح مزید کم ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق لداخ اور کشمیر دونوں خطوں کی معیشت کا ایک بڑا حصہ سیاحت پر منحصر ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر مرکز اور مقامی انتظامیہ نے بروقت اقدامات نہیں کیے تو نہ صرف سیاحت بلکہ روزگار اور معیشت کے دیگر شعبے بھی منفی اثرات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ پہلگام حملہ اور لداخ کی موجودہ صورتحال اس بات کی یاددہانی ہیں کہ امن وسکون کسی بھی سیاحتی صنعت کے لیے بنیادی شرط ہے۔ جب تک حالات پُرامن اور سازگار نہیں ہوں گے، سیاح اپنی منصوبہ بندی پر نظرثانی کرتے رہیں گے۔ سیاحتی صنعت سے وابستہ افراد نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اعتماد بحالی کے اقدامات کرے تاکہ آنے والے دنوں میں وادی اور لداخ کی معیشت کو سہارا دیا جا سکے۔

منوج سنہا کی

ہے، جو ہندو مہینے اشوین کے نویں دن منایا جاتا ہے۔ منوج سنہا نے اس پر مسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' میں مہانومی کے پر مسرت موقع پر آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ انہوں کہا: ' آپ سب کو خوشی، خوشحالی اور اچھی صحت نصیب ہو، یہ میری ماں سدھی داتری سے دعا ہے'۔

مرکزی حکومت کے

اس فیصلے کی اطلاع دیتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بتایا کہ یہ تین فیصد اضافی الاؤنس ملازمین اور پنشن یافتگان کو موجودہ 55 فیصد الاؤنس اور بھتہ کے علاوہ دیا جائے گا۔ اس فیصلے سے مرکزی حکومت کے 49 لاکھ 19 ہزار ملازمین اور 68 لاکھ 72 ہزار پنشن یافتگان کو فائدہ ہوگا۔ مہنگائی بھتہ میں اس اضافے سے سرکاری خزانے پر سالانہ 10,083.96 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔

جموں وکشمیر ہائی کورٹ

جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ نے 5 اگست کو کشمیر سے متعلق 25 کتابوں کی اشاعت پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ محکمہ داخلہ نے اپنی نوٹیفکیشن میں کہا تھا: ' یہ لٹریچر نوجوانوں کی ذہنیت پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے، جس سے شکایت، مظلومیت اور دہشت گردی کو ہیروازم کے طور پر دیکھنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔ ان تحریروں کے ذریعے تاریخی حقائق کو مسخ کرنا، سیکیورٹی فورسز کو بدنام کرنا، مذہبی شدت پسندی، عوام میں بیگانگی پیدا کرنا اور دہشت گردی کی طرف راہ ہموار کرنا جیسے منفی رجحانات کو فروغ دیا گیا'۔ ان کتابوں کے مصنفین میں ارون دھتی رائے اور اے جی نورانی شامل ہیں۔ دیگر کتابوں میں سیاسی تبصرے اور تاریخی بیانات شامل ہیں جن میں معروف آئینی ماہر نورانی کی کشمیر ڈسپیوٹ 1947-2012، کشمیر ایٹ دی کراس روڈ اینڈ کنٹیسٹڈ لینڈز از سمنترا بوس، ان سرچ آف اے فیوچر: دی کشمیر سٹوری از ڈیوڈ دیوداس، ارون دھتی رائے کی آزادی اور اے ڈسمنٹلڈ اسٹیٹ: دی انٹولڈ سٹوری از انورادھا بھسین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ معاملہ گذشتہ روز ایڈوکیٹ ورندا گروور کی طرف سے چیف جسٹس کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ درخواست بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 99 (2) کے تحت دائر کی گئی ہے اور درخواست گذاروں میں ریٹائرڈ ایئر وائس مارشل کپل کاک، مصنف ڈاکٹر سمنترا بوس، ڈاکٹر رادھا کمار اور سابق بیوروکریٹ وجاہت حبیب اللہ شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے مشاہدہ کیا کہ خصوصی بنچ کی تشکیل کا حکم جلد از جلد جاری کیا جائے گا جیسا کہ بی این ایس ایس کے تحت ضروری ہے۔ درخواست گذاروں کا موقف ہے کہ ان 25 کتابوں کا موضوع زیادہ تر کشمیر کی سماجی وسیاسی زندگی اور اس کی تہذیبی تاریخ سے جڑی سیاسی جدوجہد پر مبنی ہے۔ ان کا کہنا ہے: 'یہ کتابیں، جن میں سے اکثر علمی نوعیت کی ہیں، تاریخ کے شعبے میں ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہیں'۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ 'ان کی کتابوں کی ضبطی کا حکم بلا جواز اور غیر معقول ہے اسی لئے بی این ایس ایس کی دفعہ 99 کے تحت دستیاب قانونی راستے کو اپنایا گیا ہے'۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ: ' ضبطی کے حکم میں یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ 25 کتابیں کس بنیاد پر 'جھوٹے بیانیہ' یا 'علاحدگی پسندی' کو فروغ دیتی ہیں اور ضبط کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اس میں کتابوں کے کسی مخصوص حصے کو بطور ثبوت پیش نہیں کیا گیا'۔ درخواست میں کہا گیا: ' صرف عمومی بیانات دینا اور قانون کی دفعات کا حوالہ دینا، یہ ظاہر کئے بغیر کہ ان کتابوں کے کس مواد سے یہ نتیجہ نکالا گیا، بی این ایس ایس کے تحت دیے گئے 'ریزنڈ آرڈر' کے معیار پر پورا نہیں اترتا ہے'۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے: ' یہ حکم آزادی اظہار رائے اور عوام کے جاننے کے حق پر براہ راست پابندی ہے جو کہ آئین کے دفعہ (1) 10 اے)

کے تحت بنیادی حق کا حصہ ہے اس لئے اس پر پرپورشنلٹی ٹیسٹ کے پیمانے پر بھی پورا اترنا ضروری ہے جیسا کہ عدالت عظمیٰ نے کئی فیصلوں میں واضح کیا ہے'۔ درخواست میں کہا گیا: ' یہ عرض کیا جاتا ہے کہ ضبطی کا حکم ' کم سے کم مداخلت ' کے اصول پر بھی پورا نہیں اترتا اور اس لئے یہ آئینی طور پر ناقابل قبول ہے بطور شہری، جو تاریخ وادب جیسے علمی شعبوں کے تحفظ اور عوام کو جاننے کے حق کو یقینی بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں'۔ درخواست گذاروں نے اس حکم کو کالعدم قرار دینے کے لئے عدالت کی طرف رجوع کیا ہے۔

کٹھوعہ میں مشتبہ

میں شروع کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ مقامی لوگوں نے تین مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع دی، جن میں سے ایک بھاری بیگ اٹھائے ہوئے تھا، اور اسی کے مطابق، مشترکہ تلاشی پارٹیاں حرکت میں آئیں اور صبح سے ہی مکمل کومبنگ آپریشن کر رہی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ تلاشی پارٹیوں کو ابھی تک کسی مشتبہ شخص کا پتہ نہیں چلا ہے لیکن قدموں کے نشانات نے کچھ لوگوں کی نقل وحرکت کی تصدیق کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ آخری اطلاعات ملنے تک آپریشن جاری تھا۔

جو لوگ علیحدگی پسند

پناہ قربانیاں دیں لیکن وہ ہمارے گرنے والے ہیروز اور ان کے خاندان کے افراد کی عزت کو یقینی بنائیں۔

چھتیس گڑھ میں

پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور نئی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے پہلے ہی 31 مارچ 2026 کی آخری تاریخ مقرر کر دی ہے تاکہ ملک سے نکسل کی لعنت کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔ منشیات کو مکمل طور پر ختم کرنے کی حکمت عملی، جموں وکشمیر کی صورتحال اور بارڈر مینجمنٹ میٹنگ میں زیر بحث آنے والے امور میں شامل ہیں۔ سال 2014 سے، وزیر اعظم نے ڈی جی پی کانفرنس میں گہری دلچسپی لی ہے۔ کانفرنس میں ناشتے، دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے پر آزادانہ موضوعاتی مباحثوں کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس سے پولیس کے اعلیٰ حکام کو یہ موقع ملے گا کہ وہ ملک کو متاثر کرنے والے اہم پولیسنگ اور داخلی سلامتی کے مسائل پر اپنے خیالات اور سفارشات وزیر اعظم تک پہنچا سکیں۔ 2013 تک، سالانہ اجلاس نئی دہلی میں منعقد ہوتا تھا۔ تاہم، مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد، وزارت داخلہ اور انٹیلی جنس بیورو کی طرف سے منعقدہ تقریب کو قومی دارالحکومت سے باہر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ کانفرنس 2014 میں گوہاٹی میں منعقد کی گئی تھی۔ 2015Dhordo، میں کچھ کا رن؛ نیشنل پولیس اکیڈمی، حیدرآباد 20166 میں؛ 2017 میں بی ایس ایف اکیڈمی، ٹیکن پور؛ 20188 میں کیواڈیا؛ IISER، پونے 2019 میں؛ 2021 میں پولیس ہیڈ کوارٹر، لکھنؤ میں؛ اور نیشنل ایگریکلچرل سائنس کمپلیکس، پوسا، دہلی میں 2023 میں، جے پور (جنوری 2024) اور بھونیشور (نومبر 2024) میں۔ وزیر اعظم کے یکم نومبر کو ریاستی یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کے لیے چھتیس گڑھ جانے کی بھی توقع ہے۔

ہم باپو جی کے

کردی، ان کا سودیشی کا تصور ہندوستان کو خود انحصار بنانے اور مقامی پیداوار کو فروغ دینے پر مرکوز تھا۔ میں تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ سودیشی مصنوعات خریدیں اور مقامی کاریگروں اور کاٹیج انڈسٹریز کو مضبوط کریں۔ اس اہم دن پر آیئے ہم عہد کریں کہ ہم سچائی اور عدم تشدد کے راستے پر چلیں اور امن کو فروغ دینے اور وکست بھارت کیلئے کام کرنے کیلئے خود کو وقف کریں۔'' ادھر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گاندھی جینتی کے موقع پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو قوم کے باپ مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش پر گرمجوشی سے مبارکباد دی۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گاندھی جی کی سچائی (ستیہ)، عدم تشدد (اہنسا)، امن اور انسانیت کی لازوال تعلیمات آج کے دور میں اور بھی زیادہ اہمیت رکھتی ہیں، جہاں دُنیا تنازعات، تقسیم اور سماجی نااتفاقی سے دوچار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا'' گاندھی جی نے اپنی پوری زندگی انسانیت کی خدمت کیلئے وقف کر دی۔ انہوں نے چھوا چھوت، ذات پات کے نظام اور عدم مساوات جیسے سماجی برائیوں کے خلاف غیر متزلزل جدوجہد کی اور انصاف، ہمدردی اور سب کیلئے مساوات کیلئے کھڑے رہے۔'' عمر عبداللہ نے زور دیا کہ گاندھی جی کا فلسفہ دنیا بھر میں نسلوں کو متاثر کرتا رہتا ہے اور رواداری، ہم آہنگی اور بھائی چارے پر مبنی معاشرہ بنانے کیلئے رہنما روشنی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا'' موجودہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم ان کے اصولوں کو اپنائیں اور سچائی اور عدم تشدد کے راستے پر چلتے ہوئے ایک منصفانہ اور جامع معاشرہ بنائیں۔'' انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ گاندھی جی کی زندگی سے تحریک حاصل کریں اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور باہمی احترام کے اقدار کو برقرار رکھیں۔

5 تا 7 اکتوبر

تک جاری رہ سکتا ہے، جس دوران جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں، ہلکی سے درمیانی بارش ہونے تک ساتھ مخصوص بالائی اور اوپری مقامات پر ہلکی سے درمیانی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ 5 سے 7 اکتوبر کے دوران جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کیساتھ تیز ہوا میں چلنا اور ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش متوقع ہے جبکہ 6 اکتوبر کے دوران جموں ڈویژن (ڈوڈا، کشتواڑ، کٹھوعہ اور ادھم پور) کے الگ تھلگ مقامات پر موسلادھار سے بہت زیادہ بارش اور کشمیر ڈویژن (جنوبی کشمیر) کے الگ تھلگ مقامات پر درمیانی سے بھاری بارش اور 7 اکتوبر کو جموں وکشمیر کے الگ تھلگ مقامات پر موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق اپنی تازہ ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 5 اور 7 اکتوبر کے دوران شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے اونچے علاقوں، وادی چناب اور خطہ پیر پنچال کے اونچے علاقوں اور اہم گزرگاہوں پر موسم کی پہلی برف باری (ہلکی سے اعتدال پسند) کا امکان ہے جبکہ اس دوران جموں وکشمیر کے کے بہت سے مقامات پر عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ گرج چمک کیساتھ تیز ہوا میں چلنا اور ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دھان اور دیگر باغبانی فصلوں کی کٹائی بشمول محفوظ اسٹوریج اور فارم کے دیگر کام 4 اکتوبر (دوپہر) تک جاری رکھیں۔ موسمیاتی مرکز نے برف وباراں کے باعث خطرناک جگہوں پر زمین کھسک جانے، مٹی کے تودے اور پتھر گرآنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں، ٹرانسپورٹروں، سیاحوں اور ٹریکرز کو اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

لیہہ میں کرفیو

تیاریوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ امن وسکون کو ہر صورت میں بحال رکھا جائے گا اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر عوام کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور اعتماد سازی کے اقدامات کو مزید تیز کریں۔ اجلاس میں موجود حکام نے انہیں بریف کیا کہ اہم تنصیبات اور حساس مقامات پر اضافی سکیورٹی تعینات کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ عوامی شکایات کو بروقت سنا اور حل کیا جائے تاکہ بداعتمادی کی فضا ختم ہو اور حالات معمول پر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر سطح پر شفاف اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرے گی تاکہ عوامی اعتماد قائم رہے۔ اجلاس میں انٹیلی جنس ایجنسیوں کو کہا گیا کہ وہ مشکوک سرگرمیوں پر سخت نظر رکھیں اور بروقت معلومات شیئر کریں۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے سکیورٹی فورسز کے جذبے اور محنت کو سراہا اور کہا کہ مشترکہ حکمت عملی ہی خطے میں امن و ترقی کی ضمانت ہے۔ دریں اثنا مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے لیہہ شہر میں 24 ستمبر کو پیش آئے پرتشدد واقعات کے بعد عائد پابندیوں میں بدھ کے روز مزید نرمی دی گئی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق آج کرفیو میں صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کی نرمی دی گئی، جس دوران بازار کھل گئے اور لوگوں نے ضروری اشیاء کی خریداری کی۔ تاہم موبائل انٹرنیٹ خدمات بدستور معطل ہیں۔ ذرائع کے مطابق بدھ کے روز بازاروں میں چہل پہل دیکھنے کو ملی اور لوگوں نے کھانے پینے سمیت دیگر اشیائے ضروریہ کا ذخیرہ کیا۔ اس دوران صورتحال مجموعی طور پر پرامن رہی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدام لوگوں کی روزمرہ زندگی کو سہل بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے کہا کہ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ عوامی زندگی جلد از جلد معمول پر آئے اور عوام کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ نے ابتدا میں چار گھنٹوں کے لیے پابندیوں میں نرمی دی تھی، جسے بعد میں بڑھا کر سات گھنٹے کر دیا گیا اور بدھ کو اسے صبح سے شام تک کے لیے بڑھا دیا گیا تاکہ لوگوں کی روزمرہ سرگرمیوں میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کی تصدیق کی کہ گرفتاریاں پرتشدد واقعے کی تحقیقات کے تناظر میں عمل میں لائی گئی ہیں تاکہ اصل محرکات کا پتہ لگایا جا سکے۔ ادھر انتظامیہ کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ خدمات صورتحال کے مکمل معمول پر آنے کے بعد بحال کی جائیں گی۔ اس دوران لیہہ ایپکس باڈی (ایل اے بی) اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) پر زور دیتے ہوئے کہ وہ مرکز کے ساتھ بات چیت سے دور رہنے کے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں، لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے بدھ کو کہا کہ کسی بھی معاملے کو میز پر بیٹھ کر حل کیا جا سکتا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے لداخ کی صورتحال پر اپنے تبصرے کے لئے راہول گاندھی پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ کانگریس رہنما ملک میں "ماحول کو خراب کرنے" کی کوشش کر رہے ہیں جیسا کہ انہوں نے کسانوں کے احتجاج اور دیگر مظاہروں کے دوران کیا تھا۔ 24 ستمبر کے تشدد کی عدالتی تحقیقات اور کارکن سونم وانگچک سمیت گرفتار افراد کی رہائی کا مطالبہ کرنے والے مشتعل گروپوں کے ساتھ، ایل جی نے کہا کہ مجسٹریل تحقیقات کا پہلے ہی اعلان کیا جا چکا ہے "اور یہ بہت جلد شروع ہو جائے گا"۔ انہوں نے کہا، "مرکزی حکومت نے انہیں بات چیت کے لیے مدعو کیا تھا اور انہیں پہلے سے مشاورت کے لیے جانا چاہیے تھا۔ کسی بھی مسئلے کو صرف میز پر بیٹھ کر ہی حل کیا جا سکتا ہے، بات چیت سے ہی چیزیں ممکن ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے لداخ کے لوگوں سے بات چیت کے لیے آگے آنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا، "انتظامیہ چاہتی ہے کہ نوجوانوں اور مذہبی اداروں سمیت ہر کوئی آگے آئے تاکہ ہم ان کے ساتھ بیٹھ کر ان کے ذہن میں موجود تمام مسائل کو حل کر سکیں۔ "24" ستمبر کو تشدد کے واقعات کو "افسوسناک اور بدقسمتی" قرار دیتے ہوئے گپتا نے کہا کہ انہیں پہلے نہیں ہونا چاہئے تھا۔ "انتظامیہ نے صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے BNSS کی دفعہ 163 کے تحت کچھ پابندیاں عائد کیں اور احتیاطی تدابیر کے طور پر اسکولوں اور کالجوں کو بند کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ "پابندیوں میں ابتدائی طور پر منگل کو چار گھنٹے کے لیے نرمی کی گئی تھی اور بعد میں مزید تین گھنٹے کی توسیع کی گئی تھی

کالعدم تنظیم

جائیداد ایک تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے جو 1 کنال 1 مرلہ اراضی زیر (خسرہ نمبر 946، کھاتہ نمبر 306) پر قائم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس جائیداد کو کالعدم تنظیم کے دفتر کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا اور یہ کارروائی پولیس اسٹیشن بڈگام میں درج زیر ایف آئی آر نمبر 8/ 2024 کے تحت انجام دی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اکٹھے کئے گئے شواہد اور متعلقہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد یہ جائیداد قانونی طریقہ کار کے مطابق منسلک کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم غیر قانونی اور تخریبی سرگرمیوں کے خلاف جاری تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت ہے اور قومی سلامتی کو درپیش خطرات کو ختم کرنے اور خطے میں امن قائم رکھنے کے لئے بڈگام پولیس کے مضبوط عزم کا عکاس ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بڈگام پولیس دیگر ایجنسیوں کے تعاون سے ان افراد اور تنظیموں کے خلاف سخت اقدام جاری رکھے گی جو ملکی خودمختاری اور سالمیت کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔

سوپور میں جماعت

اس کی بنیاد پر مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ترجمان کے مطابق یہ چھاپے سوپور پولیس کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہیں جن کا مقصد علاحدگی پسند اور دہشت گرد نیٹ ورکس کو ختم کرنا اور انتہاپسند نظریات کے پھیلاؤ کو روکنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی خودمختاری اور عوامی امن کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

جموں وکشمیر میں جرائم

جموں وکشمیر نے 2023 میں 8 مرکزی زیر انتظام علاقوں میں قتل کے دوسرے سب سے زیادہ واقعات درج کیے جن میں کل 665 واقعات ہوئے۔ دہلی میں سب سے زیادہ 506 تھے۔ لکشدیپ میں قتل کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ جہاں 2023 میں ملک بھر میں ایسے کیسز کی تعداد 27,721 تھی، وہیں چھ ریاستیں ایسی تھیں جہاں جموں و کشمیر سے کم کیسز تھے۔ قتل کے ان واقعات میں 101 متاثرین تھے جن میں 98 بالغ اور تین بچے تھے۔ متاثرین میں سے 86 مرد اور 15 خواتین تھیں۔ چھ سال سے کم عمر کے دو قتل متاثرین تھے۔ ایک مرد اور ایک عورت۔ جبکہ 6 سے 12 سال کی عمر کے گروپ میں ایسا کوئی کیس نہیں تھا، 12 تا 16 کی عمر کے گروپ میں ایک خاتون شکار تھی۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جموں اور کشمیر میں 2023 میں 16 سے 18 سال کی عمر کے بچوں کا کوئی قتل نہیں ہوا تھا، لیکن 41 متاثرین (36 مرد اور پانچ خواتین) 18 سے 30 سال کی عمر کے خطوط میں تھے۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 23 واقعات ذاتی انتقام یا دشمنی کی وجہ سے، 28 تنازعات کی وجہ سے، بنیادی طور پر خاندان میں، آٹھ انتہا پسندی یا بغاوت کی وجہ سے اور چھ معاملات محبت کے باعث ہوئے۔ آٹھ ریاستوں اور چھ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جموں وکشمیر کے مقابلے محبت کی وجہ سے قتل کے کم واقعات درج ہوئے۔ جہیز سے متعلق کوئی قتل کا معاملہ نہیں تھا یہاں تک کہ اس طرح کے 832 کیسز بشمول اڈیشہ میں سب سے زیادہ 224 کیس پورے ملک میں درج کیے گئے تھے۔ نیز، 2023 میں جموں وکشمیر میں سیاسی وجوہات، غیرت کے نام پر قتل، جادوٹونے، انسانی قربانی، فرقہ وارانہ یا مذہبی معاملات یا ذات پات کی وجہ سے کوئی موت نہیں ہوئی۔ سات کیسز میں محرکات معلوم نہیں ہو سکے۔ ان مقدمات کو نامعلوم قتل کے مقدمات قرار دیا گیا۔ تاہم، اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جموں اور کشمیر میں قتل کے معاملات میں سست تحقیقات دیکھنے میں آئی ہیں کیونکہ اس نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سب سے کم چارج شیٹنگ کی شرح ریکارڈ کی ہے۔ جموں وکشمیر کی چارج شیٹنگ کی شرح 72 دیگر سات مرکزی علاقوں سے کم تھی اور 85.7 کی کل ہند شرح سے بھی کم تھی۔ جہاں منی پور میں چارج شیٹنگ کی سب سے کم شرح 51.7 تھی، وہیں 23 ریاستوں میں جموں وکشمیر سے زیادہ چارج شیٹنگ کی شرح تھی۔ انڈمان اور نکوبار جزائر، لداخ اور لکشدیپ کے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں چارج شیٹنگ کی شرح فیصد فیصد ریکارڈ کی گئی۔ صرف قتل کے واقعات ہی نہیں، جموں وکشمیر نے 2023 میں یونین کے زیر انتظام علاقوں میں اغوا یا اغوا کے دوسرے سب سے زیادہ واقعات بھی درج کیے ہیں۔ این سی آر بی کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2021 میں جموں وکشمیر میں ایسے 1,013 کیسز دیکھنے میں آئے، جو کہ 2022 میں بڑھ کر 1,046 ہو گئے۔ تاہم، 2023 میں یہ گھٹ کر 1,004 رہ گئی۔ دہلی میں اس طرح کے سب سے زیادہ 5,715 معاملے تھے۔ لکشدیپ میں صفر تھا، جب کہ لداخ میں ایسے پانچ کیس درج ہوئے۔ اعداد وشمار کے مطابق، جموں وکشمیر میں فی ایک لاکھ آبادی میں ایسے کیسز کی شرح 7.4 تھی جو کہ پانچ مرکزی زیر انتظام علاقوں سے زیادہ ہے لیکن دہلی (26.6) اور چندی گڑھ (13) سے کم ہے۔ یہ شرح 8.2 کی اوسط قومی شرح سے تھوڑی کم تھی۔ جموں وکشمیر کے مقابلے 17 ریاستوں میں جرائم کی شرح کم ہے۔ جب اس طرح کے معاملات میں چارج شیٹنگ کی بات کی گئی تو جموں وکشمیر میں 30.6 کی شرح ریکارڈ کی گئی جو کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بہتر ہے۔ دہلی میں چارج شیٹنگ کی شرح صرف 6.6 درج کی گئی، جب کہ لداخ میں 28.6 کی شرح درج کی گئی۔ آل انڈیا چارج شیٹنگ کی شرح 37 تھی۔

عمر عبداللہ کے کھنے

پر سٹیٹ ہڈ بحال نہیں کیا جا سکتا۔ مختلف ایجنسیوں کی جانب سے جو جانکاری سرکار کو فراہم کی جاتی ہے انہیں مد نظر رکھنا لازمی ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ بار ہا یہ کہہ چکے ہیں کہ صحیح وقت پر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ جان بوجھ کر یا غیر دانستہ طور پر جموں وکشمیر میں 1990 جیسے حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو چاہیے کہ وہ اسمبلی الیکشن کے دوران لوگوں کے ساتھ بجلی، 12 کیس سلینڈر فراہم کرنے، غریبوں کی دوشیزوں کو میریج اسسٹنٹ فراہم کرنے، بے روزگاری کے خاتمے کیلئے اقدامات اٹھائے بر عکس اس کے کہ وہ سٹیٹ ہڈ کے پیچھے پڑے ہیں جو اپنے وقت پر بحال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر معاشی طور پر اس وقت بدحال ہے، سیلاب اور بیسرن پہلگام حملے نے زراعت، باغبانی، سیاحت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ متاثرہ لوگوں کی باز آبادکاری کے اقدامات اٹھانے کے بجائے وزیر اعلیٰ ایسے بیان دے رہے ہیں جو ان کی بوکھلاہٹ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کے معاملے پر کانگریس عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ کانگریس کو سنم وانگ چک کا مہرہ ملا جسے وہ استعمال کرتے ہیں، ان کے خلاف لگائے گئے الزامات کی تحقیقات ہونی چاہیے اور حقائق منظر عام پر لائے جائیں۔ کانگریس اپنی خفت کو مٹانے کیلئے ایسے بیانات دے رہی ہے جو لداخ میں امن قائم کرنے کے بجائے کشیدگی اور تناؤ کا موجب بن سکتا ہے۔

حاملہ خاتون سے

کہ وہ معمول کے میڈیکل چیک اپ کیلئے اسپتال گئی تھی، جہاں دوران معائنہ ڈاکٹر نے نہ صرف اس کیساتھ بدسلوکی کی بلکہ نازیبا انداز میں چھوا اور غیر شائستہ رویہ اختیار کیا۔ ادھر محکمہ صحت وطبی تعلیم نے بھی سخت کارروائی کرتے ہوئے ڈاکٹر گردھاری لال کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ سیکرٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ کی جانب سے 30 ستمبر 2025 کو جاری حکم نامے زیر نمبر 651-JK (HME) آف 2025 کے مطابق معطلی کے دوران ملزم ڈاکٹر کو ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں سے منسلک رکھا جائے گا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے جب کہ محکمہ صحت نے بھی اندرونی تفتیش کا حکم دیا ہے۔

سنٹرل یونیورسٹی

تعلیمی ادارے ہی اقرباپروری اور بدانتظامی کی نذر ہو جائیں تو نئی نسل کے خواب اور مستقبل تاریک ہو سکتے ہیں۔

سیکریٹری آر ڈی ڈی

کی طرف سے متحرک کئے گئے 250 سے زائد ہنرمند نوجوانوں نے شرکت کی جن میں سے کئی امیدواروں کو موقع پر ہی ملازمت کی پیشکشیں موصول ہوئیں۔ اپنے خطاب میں سیکرٹری موصوف نے زور دیا کہ ملازمتیں حمایت ہیں۔ ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی پروگرام کا بنیادی سنگ میل ہیں۔ انہوں نے کہا'' کوشل پرو جیسے جاب میلے تربیت یافتہ نوجوانوں اور آجروں کے درمیان براہ راست پل کا کردار ادا کرتے ہیں، جو شفاف، پائیدار اور صنعت سے چلنے والے روزگار کے نتائج کو یقینی بناتے ہیں۔'' محکمہ کی مارکیٹ سے متعلقہ ہنر پر توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر اعجاز اسد نے کہا کہ دوہری اقدامات۔ کوشل پرب اور کوشل رتھ۔ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو پائیدار ذریعہ معاش کیلئے ہنر سے آراستہ کرنے کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ سیکرٹری موصوف نے منتخب امیدواروں کو تقرری کے خطوط بھی تقسیم کئے۔ تقریب کا اختتام 'کوشل رتھ' کی روانگی کے ساتھ ہوا جو ایک موبائل آؤٹ ریچ گاڑی ہے جو 20 دنوں تک بلاک سے بلاک تک سفر کرے گی، ریکارڈ شدہ پیغامات نشر کرے گی، پمفلٹس تقسیم کرے گی اور دیہی نوجوانوں کو ہنر کی تربیت اور پلیسمنٹ کیلئے متحرک کرے گی اور اس اسکیم کے فوائد آخری گاؤں تک پہنچائے گی۔

سونم وانگچگ

ای سی ایم او ایل کے ایف سی آر اے رجسٹریشن کی منسوخی کے بارے میں، انتظامیہ نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ متعدد تصدیق شدہ خلاف ورزیوں پر مبنی تھا نہ کہ کسی ایک واقعے کی بنیاد پر ایسا کیا گیا۔ انتظامیہ نے وانگچک کی حالیہ سرگرمیوں اور بیانات پر بھی تنقید کی اور کہا کہ حکومت کی جانب سے لداخ کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے لئے تاریخ طے کئے جانے کے باوجود بھی وانگچک نے اشتعال انگیز بیانات دئے۔ بیان میں کہا گیا: ' انہوں (وانگچک) نے عوام بالخصوص نوجوانوں کو بھڑکانے کی کوشش کرنے والے آتشان مقام سے متعدد مواقع پر نیپال، سری لنکا اور بنگلہ دیش کا حوالہ دیا اور 11 ستمبر 2025 کو این ڈی ایس پارک میں لداخ ایکسپریس کو انٹرویو دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ نوجوان کہہ رہے ہیں کہ وہ امن یا مہاتما گاندھی کے راستے کو ضروری نہیں سمجھتے ہیں، لوگ سکیورٹی فورسز سے نہیں ڈرتے ہیں اور اگر لوگ باہر نکلے تو اور حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں'۔ سرکاری بیان میں کہا گیا: ' بھوک ہڑتال سے قبل وانگچک نے مظاہرین کو ماسک، ٹوپیاں اور ہوڈیز پہننے کا مشورہ دیا جس کی وجہ انہوں نے کورنا 19 کو بتایا حالانکہ لداخ میں ایسی کوئی وبا موجود نہیں تھی، اپنے یو ٹیوب چینل "آج تک سسٹم 'پردے گئے گذشتہ بیانات میں، وانگچک نے مبینہ طور پر ہندوستان میں "عرب اسپرنگ" طور کی تحریک کی اپیل کی اور تبت وتیونس کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے خودسوزی کو احتجاج کا طریقہ قرار دیا'۔ بیان میں کہا گیا: ' جب دوسرے رہنما ہجوم کو پر امن رکھنے کی کوشش کر رہے تھے، تو وانگچک نے کوئی مداخلت نہیں کی اور حالات بگڑنے پر خاموشی کی، مزید برآں، جب حکومت نے بات چیت کے لئے تاریخوں میں نرمی کی پیش کش کی تو وانگچک نے بھوک ہڑتال جاری رکھی جسے ایک سیاسی اقدام قرار دیا گیا اور جسے بعد میں ہونے والے انتشار کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا'۔ حراست کی بنیادوں پر انتظامیہ نے تصدیق کی کہ وانگچک کو تمام نوٹسز باقاعدہ طور پر فراہم کئے گئے تھے۔ حکومتی بیان میں کہا گیا: ' لداخ کی انتظامیہ اپیل کرتی ہے کہ قانون کو اس کا راستہ اختیار کرنے دیا جائے، ہمیں یقین ہے کہ ہم سب مل کر پر امن لیہہ شہر میں معمول کی صورتحال واپس لائیں گے اور بات چیت کے عمل کو جاری رکھیں گے'۔ انہوں نے کہا: ' لیہہ شہر میں حالیہ مظاہروں کے دوران شہریوں کی ہلاکت نے مرکز اور لداخ کے گروپوں کے درمیان جاری مذاکرات پر سایہ ڈال دیا ہے جو ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول میں شمولیت کے مطالبات کر رہے قابل ذکر ہے کہ لیہہ ایپکس باڈی (ایل اے بی) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) دونوں 6 اکتوبر کو مرکزی حکومت سے ہونے والی بات چیت سے علاحدگی اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے۔

گاندھی شلپ بازار

خصوصی ہینڈی کرافٹس کی وسیع رینج کی نمائش کر سکیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس نے عام لوگوں سے گذارش کی کہ وہ کشمیر ہاٹ میں بڑی تعداد میں تشریف لائیں اور انتہائی مناسب قیمتوں پر مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات خریدیں۔ انہوں نے کہا'' دستکاروں سے براہ راست خریداری کر کے آپ محکمہ کے اس عزم کی حمایت کریں گے کہ دستکاروں کے مفادات کا تحفظ کیا جائے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد

سینئر افسر نے کہا کہ اضافی بجٹ کی درخواست باضابطہ طور پر مرکز کو پیش کر دی گئی ہے۔ اس کے منظور ہونے کے بعد، زیر التواء رقوم جاری کر دی جائیں گی اور واجبات کو کلیئر کر دیا جائے گا۔ مذکورہ افسر نے مزید کہا کہ فنڈز کی کمی صرف پنشن کی ذمہ داریوں تک محدود نہیں تھی بلکہ خزانے کے دیگر کام بھی متاثر ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک عارضی خلا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ جلد ہی اضافی مختص کی جائے گی۔ پنشنرز کے لیے، تاخیر کا مطلب حقیقی مشکل ہے۔ بہت سے لوگوں نے کہا کہ وہ خاندانی ذمہ داریوں کو پورا کرنے، قرضوں کی ادائیگی، یا طبی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے گریجویٹی اور جی پی فنڈ کی ادائیگیوں پر انحصار کرتے ہیں۔ پنشنروں نے حکام سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔

چیف سیکریٹری

دیگر سہولیات کی فراہمی کی درخواست بھی کی۔

کٹھوعہ میں منشیات

اسٹیشن کٹھوعہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 474/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع پولیس کو دیں۔

ایس ایس پی بانڈی پورہ

لیے فعال انداز اپنائیں اور یو اے پی اے کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ انہوں نے سپروائزری افسران اور ایس ایچ اوز کو مزید ہدایت کی کہ وہ جدید تکنیک اور معیاری آپریٹنگ پریکٹس کا استعمال کرتے ہوئے تفتیشی معیار کو اپ گریڈ کریں۔ ضلع میں پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ غیر مقامی مزدوروں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ میٹنگ میں انٹیلی جنس اکٹھا کرنے، انسداد منشیات کے اقدامات کو تیز کرنے، اور سیکورٹی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا تاکہ ایک مضبوط سیکورٹی ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ خاص طور پر حساس علاقوں میں چوکسی برقرار رکھیں تاکہ ضلع میں امن واستحکام کو لاحق کسی بھی ممکنہ خطرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

شوپیان کے کئی

متلی، بخار، یا یرقان سے متعلق تھکاوٹ جیسی علامات کی صورت میں فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا'' ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ غیر علاج شدہ پانی سے گریز کریں اور محفوظ طریقوں کو یقینی بنائیں۔ احتیاطی اقدامات اس پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

بزرگوں کے عالمی

ظریف احمد ظریف نے معاشرے میں خدمت خلق کے جذبے اور بزرگ شہریوں کی عظمت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بزرگ لوگ تجربے اور حکمت و دانائی کا گنجینہ ہوتے ہیں ہے اور نئی نسل کو ان کے وسیع تجربات سے استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ انہوں نے تلقین کی کہ اپنے بچوں میں خدمت خلق کا جذبہ اجاگر کرنے کی سخت ضرورت ہے کیونکہ سماجی خدمت ہی عبادت کا بہترین نمونہ ہے۔ ظریف احمد نے کہا کہ صحتمند معاشرے کیلئے بزرگ شہریوں کے حقوق کی پاسداری کی جانی چاہیے اور انکے ساتھ پیار، عزت اور وقار کا سلوک کرنا زندگی کا شیوہ بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں کے مسائل اور انکی ضروریات کا خاص خیال رکھنا سماج کا اولین فریضہ ہے۔ احاطہ وقار چانہ پورہ کے چیرمین عبدالغنی پرے نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری احاطہ وقار انجینئر خضر محمد تراگ نے سامعین کو بزرگوں کے عالمی دن کی افادیت سے روشناس کیا۔ تقریب پر آرگنائزر قاضی عبدالرشید اور مشہور براڈ کاسٹر غلام حسن راتھر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور نوجوانوں میں خدمت خلق کے پاک جذبے کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب پر احاطہ وقار کی طرف سے ظریف احمد ظریف کی نمایاں سماجی خدمات کی سراہنا کی گئی اور انکو کشمیری شال پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی گئی۔ تقریب میں دونوں مرد وخواتین پر مشتمل معزز شہروں کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی جن میں سماجی اصلاح کار غلام محمد بٹ اور احاطہ وقار کے دیرینہ رکن جاوید احمد بیگ شامل ہیں۔ ڈاکٹر لیلا سلطانہ نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

اودھمپور میں،

گئی جن میں مکانات، ٹرک، کاریں، موٹر سائیکلیں، فلیٹ، زمین، سکوٹیاں، اور سیونگ اکاؤنٹس شامل ہیں۔ پولیس بیان میں کہا گیا کہ اس کے علاوہ پنچاری علاقے میں 2 کنال 10 مرلہ غیر قانونی افیون کی کاشت کو تلف کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پیشہ ورانہ تفتیش اور پیروی کی بدولت 28 مقدمات میں 37 افراد کو سزا دلوائی گئی۔

چیک کاوسہ

ایک غیر مقامی باشندہ ہے۔ جبکہ اس حادثے میں خان پورہ کھاگ بڈگام کا رہنے والا 22 سالہ نوجوان شدید زخمی ہو گیا اور اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے کہا کہ واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے۔

خانصاحب میں آگ

شکار ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس حادثے میں 4 فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کے اہلکار زخمی ہوئے جن میں دو کی شناخت محمد الطاف، منظور احمد اور غلام نبی، محمد الطاف کے بطور ہوئی ہے، زخمی ہوئے فائر مینوں کو علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق آگ لگنے اور گاڑی حادثے کی شکار ہونے کے معاملات کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

کولگام میں تین

اور رضوان احمد ایتو ولد نذیر احمد ایتو ساکنہ منگلپورہ، اہت ناگ کے طور پر ہوئی ہے اس مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 201/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ہم عوام الناس سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے علاقے میں منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو برائے مہربانی قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی کے ارکان کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

محکمہ ریلویز

جموں توی۔ کانپور سنٹرل، 5 اکتوبر کو جموں توی۔ یوگا نگری رشی کیش، 3 اکتوبر کو جموں توی۔ براونی، 6 اکتوبر کو جموں توی۔ سیالدہ، 3 اکتوبر کو جموں توی۔ گوہاٹی امرناتھ، 3 اکتوبر کو جموں توی۔ گورکھپور اور 7 اکتوبر کو جموں توی۔ گورکھپور اور 7 اکتوبر کو جموں توی۔ گورکھپور کے افسران نے کہا۔ لمبی دوری کی ان ٹرینوں کے دوبارہ شروع ہونے سے سفری رش میں کمی آئے گی اور مسافروں کو ریاستوں میں تہوار کے سفر کا منصوبہ بنانے میں مدد ملے گی۔ دریں اثنا، جموں ریلوے اسٹیشن پر انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کا کام بھی جاری ہے۔ سات پلیٹ فارمز کو جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک نیا فٹ اوور برج (FOB) تکمیل کے قریب ہے۔ ریلوے انجینئرز نے بتایا کہ تقریباً 70 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایف او بی کو دو پلیٹ فارمز پر لفٹوں سے لیس کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد معمر اور معذور مسافروں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنا ہے۔ مسافر پلیٹ فارم ون سے پلیٹ فارم سات تک سفر کرنے کے لیے ایف او بی کا استعمال کر سکیں گے جس میں رسائی پوائنٹس اردو، انگریزی اور ڈوگری میں واضح طور پر نشان زد ہوں گے۔ پل کے ساتھ سیفٹی ریلنگ لگائی گئی ہے، اور متعلقہ پلیٹ فارم پر مسافروں کی رہنمائی کے لیے اشارے لگائے جائیں گے۔ حکام نے کہا کہ مکمل ہونے کے بعد، نیا ایف او بی جموں ریلوے اسٹیشن کو زیادہ جدید، محفوظ اور مسافروں کے لیے قابل رسائی بنائے گا۔

ایم ایل اے اوڑی

جس کے بعد نجی گاڑیوں کے لیے پارکنگ کی جگہ بنائی جائے گی۔ ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشنز کو یقین دلایا کہ ترجیحی بنیادوں پر مسافروں کا شیڈ اور ویٹنگ ایریا بنایا جائے گا۔ مزید برآں، ڈھانچے کی اوپری منزل میں بس ایسوسی ایشن سمیت نجی اور سرکاری دونوں انجمنوں کے لیے کمرے ہوں گے۔ ایم ایل اے نے موجودہ واش روم کی سہولیات کے مناسب استعمال اور دیکھ بھال کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ شہر کو صاف ستھرا اور منظم رکھتے ہوئے اوڑی کی سڑکوں پر گندگی اور فضلہ نہ پھیلے۔ ادھر ممبر قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) اوڑی میں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ یہ کیمپ رضا کارانہ خون کے عطیہ کو فروغ دینے اور ضرورت مند مریضوں کے لیے خون کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ تقریب میں رضا کاروں، نوجوانوں اور سماجی کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے نیک مقصد میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے کیمپ کے انعقاد پر ہسپتال انتظامیہ اور منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے خون کے عطیہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے زندگی بچانے والا عمل اور معاشرے کے تئیں ہر صحت مند شہری کی ذمہ داری قرار دیا۔ ایم ایل اے نے عطیہ دہندگان، مریضوں سے بھی بات چیت کی اور ان کی بے لوث خدمات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ افتتاح کے موقع پر طبی عملہ اور مقامی نمائندے موجود تھے کیمپ کا اختتام درجنوں یونٹ خون کے عطیہ کے ساتھ ہوا، جو SDH Uri میں ہنگامی صحت کی سہولیات کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا۔

پاسپورٹ آفس

ہندی پکھواڑا 2025 کا کامیاب انعقاد اس بات کا عکاس ہے کہ دفتر لسانی شمولیت کے لیے پرعزم ہے اور یہ ملک گیر کوششوں میں حصہ ڈالتا ہے تاکہ ہندی کو راشٹریہ بھاشا کے طور پر اس کا مقام برقرار رکھا جا سکے۔

ہندوستان کا ہدف: ویسٹ انڈیز کے خلاف 23 سالہ ریکارڈ کو برقرار رکھنا

احمد آباد، یکم اکتوبر (یو این آئی) 23 سال سے ٹیسٹ میچوں میں ناقابل شکست رہنے والا ہندوستان ویسٹ انڈیز کے خلاف جمعرات سے نریندر مودی اسٹیڈیم میں شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں ایک بار پھر جیت کا مضبوط دعویدار ہوگا۔ انگلینڈ میں شاندار واپسی کرنے والے نوجوان کپتان شبمن گل کے ایل راہول، رویندر جدیجہ اور جسپریت بمراہ جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ نئے آنے والے کھلاڑی سائی سدرشن، دیودت پاڈیکل، اور نتیش ریڈی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان کی بیٹنگ لائن اپ گہرائی اور استعداد کا حامل ہے۔ راہول اور یشسوی جیسوال اننگز کا آغاز کریں گے، سدرشن تیسرے نمبر پر بیٹنگ کریں گے، چوتھے نمبر پر گل، ریڈی، دھرو جوریل، واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل، اور خطرناک اسپنر کلدیپ یادو لوئر آرڈر میں ہوں گے۔ جسپریت بمراہ اور محمد سراج بھی زبردست بالنگ اٹیک بناتے ہیں۔ بمراہ اور محمد سراج اپنی دھماکہ خیز بالنگ کے ساتھ ایک طاقت ثابت ہوں گے اور اسپنرز درمیانی اوورز میں مضبوط کارکردگی دکھانے کے لیے تیار ہیں، جو ویسٹ انڈیز کے تجربہ کار بلے بازوں کو بھی پریشان کر سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کا چیلنج خاص طور پر اہم ہے کیونکہ ٹیم شمر جوزف اور الزاری جوزف کے بغیر ہے۔ اس صورتحال میں پیس اٹیک کی قیادت جیڈن سیلز کریں گے جبکہ کپتان روسٹن چیز، شائی ہوپ، برینڈن کنگ اور جان کیمبل کو کسی نہ کسی طرح ٹیم کو سنبھالنا ہوگا۔ ٹیم کے زیادہ تر کھلاڑی 15 سے کم ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں۔ پچ کے بارے میں یہ ابتدائی طور پر رنز بناتی ہے لیکن آہستہ آہستہ موڑ دیتی ہے، جس سے بلے بازوں کے لیے بعد میں مشکل ہو جاتی ہے، خاص طور پر چوتھی اننگز میں۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور 347 اور دوسری اننگز کا 353 ہے۔ ہندوستان کی ممکنہ الیون: کے ایل راہول، یشسوی جیسوال، سائی سدرشن، شبمن گل (کپتان)، نتیش ریڈی، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، واشنگٹن سندر، اکسر پٹیل، محمد سراج، جسپریت بمراہ، اور کلدیپ یادو۔ ویسٹ انڈیز کی ممکنہ الیون: ٹیگنارائن چندر پال، جان کیمبل، برینڈن کنگ، ایلک اتھناس، روسٹن چیس (کپتان)، شائی ہوپ (وکٹ کیپر)، جسٹن گریویز، جوہن لائن، جومل واریکن، جیڈن سیلز اور اینڈرسن فلپ

جنوبی افریقی ٹیم کو دورہ پاکستان میں وی وی آئی پی سکیورٹی دینے کا فیصلہ

لاہور یکم اکتوبر (یو این آئی) پاکستانی حکومت نے جنوبی افریقہ کی کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کو وی وی آئی پی سکیورٹی اسٹیٹس دے دیا۔ پاکستانی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری مراسلے میں بتایا گیا کہ وزیر اعظم نے کابینہ ڈویژن کی سفارش پر جنوبی افریقا کی ٹیم کے دورے کو وی وی آئی پی سکیورٹی دینے کی منظوری دی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ حکومت کی جانب سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اس ہائی پروفائل سیریز کے دوران فول پروف سکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ جنوبی افریقہ کی ٹیم کا دورہ پاکستان 7 اکتوبر سے 9 نومبر 2025 تک شیڈول ہے۔

ہندوستان کو ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ڈبل گولڈ

نئی دہلی یکم اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چمپئن شپ 2025 میں ڈبل گولڈ کا جشن منایا۔ موجودہ پیرا اولمپک چمپئن سمیت انتل نے مردوں کے ایف 64 جیولن تھرو میں مسلسل تیسرا ورلڈ ٹائٹل اپنے نام کیا، جب کہ سندیپ سنگھ سرگر نے ایف 44 زمرے میں پوڈیم میں ٹاپ کیا۔ Olympics.com کے مطابق ہندوستان کے سمیت انتل اور سندیپ سنگھ سرگر نے کل نئی دہلی میں ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 کو بالترتیب F64 اور F44 مردوں کے جیولن تھرو فائنل میں گولڈ میڈل جیتا۔ سمیت انتل نے اپنی پانچویں کوشش میں 71.37 میٹر کا فاصلہ طے کر کے طلائی تمغہ جیتا، انہوں نے میدان میں 65 میٹر سے آگے تین تھرو کیے جہاں کولمبیا کے ٹامس فلیپ سوٹو مینا نے 48.38 میٹر کی کوشش کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ پیرس 2023 میں فتوحات کے بعد انتل نے مسلسل تیسری عالمی چیمپئن شپ کا تاج اپنے سر پر سجایا، جہاں انہوں نے 70.83m کا عالمی ریکارڈ قائم کیا، اور کوبی 2024، میں 69.50m کی کوشش کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس سے قبل سندیپ سنگھ سرگر نے مردوں کے F44 جیولن تھرو میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ان کے ساتھی ہندوستانی سندیپ کو 62.67 میٹر کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ جب کہ برازیل کے ایڈیلسن رابرٹو نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ چار طلائی، چار چاندی اور ایک کانسی کے ساتھ، ہندوستان اب پیرا ایتھلیٹکس کے عالمی تمغوں کی تعداد میں چوتھے نمبر پر ہے۔ رنکو ہڈا اور سندر سنگھ گرجر نے پیر کو مردوں کے جیولن تھرو F46 کلاس میں بالترتیب سونے اور چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ "ورلڈ پیرا ایتھلیٹک چیمپئن شپ کے 12 ویں ایڈیشن میں 104 ممالک کے 2000 سے زیادہ ایتھلیٹس 186 میڈل مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

کنگاروؤں نے کیوی کو زیر کر لیا، نیوزی لینڈ 6 وکٹوں سے ہار گیا

ماؤنٹ مونگانوئی (نیوزی لینڈ)، یکم اکتوبر (یو این آئی) کپتان مچل مارش (85) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے بدھ کو پہلے ٹی ٹوئنٹی میں نیوزی لینڈ کو 21 گیندیں باقی رہتے چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ 182 کے ہدف کے تعاقب میں مہمان ٹیم کی اوپننگ جوڑی مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے پہلی وکٹ کے لیے 67 رنز جوڑے۔ چھٹے اوور میں میٹ ہنری نے ٹریوس ہیڈ (18 گیندوں پر 31) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی فراہم کی۔ آسٹریلیا کی دوسری وکٹ 12 ویں اوور کی پہلی گیند پر اس وقت گری جب میتھیو شارٹ (18 گیندوں پر 29) کائل جیمیسن نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ 15 ویں اوور میں میٹ ہینری نے مچل مارش کو، جو سنچری کے قریب تھے، کو ٹم رابنسن کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ مچل مارش نے 43 گیندوں میں پانچ چھکے اور نو چوکے لگا کر 85 رنز بنائے۔ ایلکس کیری سات رنز بنا کر زچری فاکس کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا نے 16.2 اوورز میں چار وکٹوں پر 185 رنز بنا کر چھ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ اس سے قبل آج آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے، نیوزی لینڈ نے ٹم رابنسن (ناٹ آؤٹ 106) کی شاندار سنچری کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 181 رنز کا مشکل ہدف بنایا۔ اننگز کے آغاز میں، نیوزی لینڈ نے چھ رنز پر تین وکٹیں گنوا کر خود کو مشکل میں ڈال دیا۔ بین دروشیوس نے ڈیون کونوے (1) اور مارک چیپ مین (0) کو آؤٹ کیا۔ جوش ہیزل ووڈ نے ٹم سیفرٹ (4) کو آؤٹ کیا۔ ایسی نازک صورتحال میں ڈیرل مچل نے ٹم رابنسن کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے 92 رنز جوڑے۔ میتھیو شارٹ نے 11 ویں اوور میں ڈیرل مچل کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ مچل نے 23 گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر 34 رنز بنائے۔ بیون جیکبز (20) اور کپتان مائیکل بریسویل (7) رن آؤٹ ہوئے۔ ٹم رابنسن نے 66 گیندوں پر پانچ چھکے اور چھ چوکے لگا کر ناقابل شکست 106 رنز بنائے۔

معروف فٹبالر دوران میچ سر پر چوٹ لگنے سے چل بسے

میڈرڈ، یکم اکتوبر (یو این آئی) (رائل کینٹابرین فٹبال فیڈریشن (آر ایف سی ایف) نے تصدیق کی کہ نوعمر گول کیپر راؤل رامیرز کلب کولنڈریس کے میچ کے دوران حادثے میں چل بسے۔ ہسپانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق پانچویں ڈویژن کے گول کیپر کو ہفتے کے روز ریویلا کے خلاف کھیل کے دوران سر پر شدید چوٹ لگی جس کے بعد انہیں دل کا دورہ پڑا۔ رامیرز کو میدان سے ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کیا گیا۔ آر ایف سی ایف نے کہا کہ 19 سالہ نوجوان کو دماغی مردہ قرار دیا گیا تھا اور انہوں نے اپنے اعضاء عطیہ کرنے کا کہا تھا۔ فیڈریشن نے بیان میں کہا کہ رائل کینٹابرین فٹ بال فیڈریشن کو یہ اعلان کرتے ہوئے افسوس ہے کہ کولنڈریس اسپورٹس کلب کے گول کیپر راؤل رامیرز گزشتہ ہفتے کے میچ کے دوران حادثاتی طور پر تصادم کے بعد برین ڈیڈ ہو گئے ہیں۔ فیڈریشن نے تین روزہ سوگ کا اعلان کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ آئندہ میچوں میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کینٹابرین فٹ بال ایک ایسے نوجوان کے اچانک نقصان پر سوگوار ہے جو صرف 19 سال کی عمر میں ہمیں چھوڑ کر چلا گیا۔ آر ایف سی ایف ان کے اہل خانہ، دوستوں اور پورے کولنڈریس اسپورٹس کلب تعزیت کا اعلان کرتا ہے۔

صائم ایوب نمبر ون ٹی ٹوئنٹی آل راؤنڈر بن گئے، ابھیشیک شرما کو ریکارڈ ریٹنگ پوائنٹس حاصل

دبئی، یکم اکتوبر (یو این آئی) پاکستان کے آل راؤنڈر صائم ایوب مردوں کی ٹی 20 رینکنگ میں نئے نمبر 1 آل راؤنڈر بن گئے ہیں جب کہ ہندوستانی اوپنر ابھیشیک شرما نے سب سے زیادہ ریٹنگ پوائنٹس کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ انہوں نے مردوں کی T20 بیٹنگ رینکنگ میں اپنی برتری کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ایوب آل راؤنڈر رینکنگ میں چار درجے ترقی کر کے ہندوستانی آل راؤنڈر ہارдک پانڈیا کو پیچھے چھوڑ کر پہلے نمبر پر آگئے ہیں۔ ایوب نے ایشیا کپ میں چھ اننگز میں آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔ تاہم انہوں نے سات اننگز میں صرف 37 رنز بنائے اور چار بار صفر پر آؤٹ ہوئے۔ افغانستان کے محمد نبی ایک درجہ تنزلی سے تیسرے نمبر پر آگئے ہیں، جب کہ نیپال کے دیپیندر سنگھ ایری اور زمبابوے کے سکندر رضا بھی ٹاپ فائیو میں شامل ہیں۔ سری لنکا کے خلاف نصف سنچری بنانے کے بعد ابھیشیک 931 ریٹنگ پوائنٹس پر پہنچ گئے ہیں۔ اب اس نے 2020 میں قائم ڈیوڈ ملان کے 919 پوائنٹس کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ سال اپنا ڈیبیو کرنے والے ابھیشیک نے ایشیا کپ میں 44.85 کی اوسط اور 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے 314 رنز بنائے اور ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ انہیں اب انگلینڈ کے فل سالٹ پر 82 پوائنٹس کی برتری حاصل ہے جو دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ ہندوستان کے تلک ورما تیسرے نمبر پر ہیں۔ جوس بٹلر بدستور چوتھے نمبر پر ہیں جبکہ پتھم نسانکا ایشیا کپ میں 261 رنز بنانے کے بعد پانچویں نمبر پر آگئے ہیں۔ بولرز میں ورون چکرورتی نے ایشیا کپ میں سات وکٹوں کے ساتھ اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی۔ کلدیپ یادیو 17 وکٹیں لینے کے بعد نو مقام اوپر پہنچ کر 12 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ شاہین شاہ آفریدی 12 درجے ترقی کر کے مشترکہ 13 ویں نمبر پر آگئے ہیں جبکہ بنگلہ دیش کے رشاد حسین 6 درجے ترقی کر کے 20 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔

ایسی وکٹیں ہوں جو گیند بازوں اور بلے بازوں دونوں کے لئے سازگار ہو: گل

احمد آباد، یکم اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے ٹیسٹ کپتان شبمن گل نے کہا ہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف پچھلی ہوم سیریز میں 0-3 سے شکست کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے۔ احمد آباد ٹیسٹ سے ایک روز قبل صحافیوں سے بات کرتے ہوئے گیل نے کہا، اگر آپ پچھلے کچھ سالوں میں ٹیسٹ میچوں کو دیکھیں تو وہ پانچ دن تک نہیں چل پائے، اس لیے ہمارا مقصد مشکل کرکٹ کھیلنا ہے۔ انگلینڈ میں ہم نے جتنے بھی ٹیسٹ کھیلے وہ پانچویں دن گئے، مجھے یقین ہے کہ آپ ہم سے اچھی، سخت اور صبر آزما کرکٹ کھیلنے کی توقع کر سکتے ہیں اور آسان آپشنز کی تلاش نہیں کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کی صلاحیت ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں، جب ہندوستان نے ٹیسٹ کرکٹ کے لیے ٹیموں کی میزبانی کی ہے، اکثر ٹرننگ پچز تیار کی جاتی رہی ہیں۔ ہندوستان نے اس سال انگلینڈ میں 2-2 کی سیریز میں اچھا مظاہرہ کیا، تو اب ہمیں کس قسم کی پچ کی توقع کرنی چاہیے؟ گل نے کہا، "میں اپنی آمد سے پہلے ہونے والی بات چیت پر تبصرہ نہیں کر سکتا، لیکن ہم ایسی وکٹوں پر کھیلنا چاہیں گے جو بلے بازوں اور گیند بازوں دونوں کو کچھ پیش کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ جب بھی کوئی ٹیم ہندوستان آتی ہے، اصل چیلنج اسپن اور ریورس سوئنگ ہوتے ہیں۔ اگر ٹیمیں اسپن اچھی طرح سے کھیل سکتی ہیں اور ریورس سوئنگ کو چیلنج کرتی ہیں، تو وہ اچھی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں، لہذا آپ کو ان چیلنجوں کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی، تاکہ آپ بلے باز اور گیند باز دونوں کو اچھی کامیابی حاصل کرنے میں مدد کریں۔ انگلینڈ میں ہندوستان نے تیز گیند بازی پر مبنی اٹیک کا انتخاب کیا، جس میں صرف رویندر جڈیجہ اور واشنگٹن سندر جیسے آل راؤنڈر بطور اسپنر تھے، جب کہ کلدیپ یادیو کو پانچوں ٹیسٹ میں نہیں کھلایا گیا۔ ہندوستان میں صورت حال مختلف ہوگی لیکن ٹیسٹ سے دو دن پہلے ایسے اشارے مل رہے تھے کہ احمد آباد کی پچ توقع سے زیادہ ہریالی ہوگی۔

39 سالہ اسپنر آصف کی اچانک پاکستانی ٹیم میں انٹری

کراچی، یکم اکتوبر (یو این آئی) کرپشن کیس میں سزا یافتہ آصف آفریدی کی 39 سال کی عمر میں اچانک پاکستانی ٹیم میں انٹری پر سوال اٹھنے لگے، پی سی بی نے اسپنر پر فروری 2023 میں 2 سالہ پابندی لگائی جو ایک سال میں ہی ختم کر دی گئی، اکتوبر 2023 میں وہ دوبارہ ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے لگے، رواں برس ڈومیسٹک کرکٹ اور پی ایس ایل میں بھی کارکردگی غیر معمولی نہ رہی۔ تفصیلات کے مطابق 2022 میں پاکستانی ٹی 20 کپ کی ٹیم خیبر پختونخوا کے لیفٹ آرم اسپنر آصف آفریدی کو اینٹی کرپشن کوڈ کی خلاف ورزی پر پی سی بی نے معطل کر دیا تھا۔ فروری 2023 میں ان پر 2 برس کی پابندی عائد کر دی گئی جس کا اطلاق معطلی کی تاریخ 12 ستمبر 2022 سے ہوا لیکن حیران کن طور پر وہ اکتوبر 2023 میں ہی ڈومیسٹک کرکٹ میں واپس آگئے۔ ان پر اینٹی کرپشن کوڈ آرٹیکل 2.4.10 کی خلاف ورزی یعنی براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی بھی شریک کو ورغلانا، قائل کرنا، اکسانا، ترغیب دینا یا جان بوجھ کر سہولت فراہم کرنا تاکہ وہ اس آرٹیکل کی مذکورہ دفعات کی خلاف ورزی کرے کا الزام عائد ہوا۔ ان کا دوسرا جرم آرٹیکل 2.4.4 کی خلاف ورزی سے متعلق تھا جو کرپشن کی آفرز کو رپورٹ نہ کرنے کے بارے میں ہے، اس پر 6 ماہ معطلی کی سزا 2 سالہ پابندی کے ساتھ ہی ساتھ چلتی رہی۔ ان جرائم پر سزا زیادہ سے زیادہ تاحیات پابندی بھی ہو سکتی تھی لیکن کہا جاتا ہے کہ پاکستانی کرکٹ بورڈ نے ہلکا ہاتھ رکھا، اس کیس میں مزید 2 کرکٹرز پر بھی شکوک سامنے آئے جبکہ ایک کوچ کا کردار بھی انتہائی مشکوک رہا لیکن مزید تحقیقات نہیں کی گئی تھیں۔ یاد رہے کہ آصف کی شکایت سب سے پہلے 2021 میں ایک ٹیسٹ کرکٹر نے پاکستانی کرکٹ بورڈ سے کی تھی، ان کا کہنا تھا کہ اسپنر نے قائد اعظم ٹرافی کے دوران بنگلہ دیش لیگ جوائن کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے بعض میچز میں کسی اور کے لیے بھی "کھیلنے" کا کہا تھا۔ مذکورہ کرکٹر نے پی سی بی کو بھی معاملے کی رپورٹ کر دی تھی، اس پر تحقیقات شروع ہوئیں۔ ماضی میں قائد اعظم ٹرافی فائنل کے دوران اینٹی کرپشن یونٹ نے آصف آفریدی کا موبائل فون بھی تحویل میں لے لیا تھا، وہ ویڈیو بیان میں جرم کا اعتراف کر چکے تھے، حیران کن طور پر اس کے باوجود پی ایس ایل 2022 ڈرافٹ میں اسپنر کا نام شامل رہا۔ پاکستانی کرکٹ بورڈ کی جانب سے کوئی ہدایت نہ ملنے پر ایک فرنچائز نے انھیں منتخب بھی کر لیا، البتہ ابتدائی 8 میچز میں نہیں کھلایا گیا، پھر 5 میچز میں آزمایا جس میں انھوں نے 15.50 کی اوسط سے 8 وکٹیں حاصل کیں، حیران کن طور پر آسٹریلیا سے ہوم سیریز کے اسکواڈ میں بھی آصف آفریدی شامل رہے مگر انھیں کسی میچ میں نہیں کھلایا گیا۔ اب انھیں 39 سال کی عمر میں جنوبی افریقہ سے ٹیسٹ سیریز کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے، حالانکہ رواں برس پی ایس ایل میں ان کی کارکردگی اوسط درجے کی رہی جبکہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی انھوں نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا، ذرائع کے مطابق ایک بااثر سلیکٹر نے آصف کی واپسی کیلیے کافی زور لگایا ہے۔

ہندوستان ذاتی طور پر مجھ سے ایشیا کپ ٹرافی وصول کر سکتا ہے: نقوی

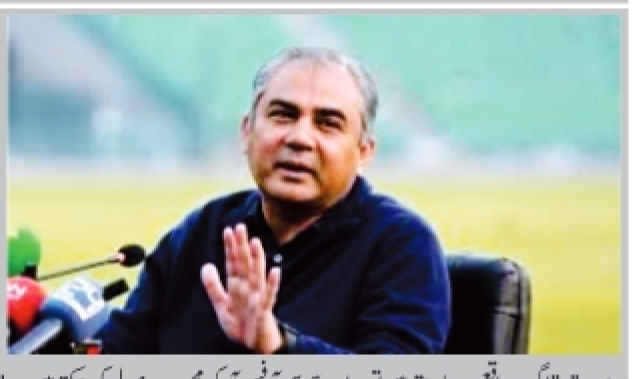

دبئی، یکم اکتوبر (یو این آئی) ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر محسن نقوی نے کہا ہے کہ ہندوستان کو ایشیا کپ کی ٹرافی تبھی ملے گی جب ٹیم اسے براہ راست ان سے وصول کرے گی۔ نقوی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا، "بطور اے سی سی صدر، میں اس دن ٹرافی حوالے کرنے کے لیے تیار تھا اور میں اب تیار ہوں۔" "اگر وہ واقعی یہ چاہتے ہیں تو وہ اے سی سی آفس آکر مجھ سے وصول کر سکتے ہیں۔" نقوی کے تبصرے کل دبئی میں اے سی سی کی میٹنگ کے بعد آئے، جس کی انہوں نے صدارت کی، بی سی سی آئی کی نمائندگی نائب صدر راجیو شکلا اور سابق خزانچی آشیش شیلر نے کی۔ سوریہ کمار یادو کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم ٹرافی اور فاتح کا تمغہ حاصل کرے گی یا نہیں اس پر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ یہ تعطل ایشیا کپ کے فائنل میں ہندوستان کی جیت کے بعد ایک کشیدہ لمحے سے پیدا ہوا، جب نقوی، جو پی سی بی کے چیئرمین اور پاکستان کے وزیر داخلہ بھی ہیں، انعام کی تقسیم کے لیے پوڈیم پر آئے۔ تاہم ہندوستانی ٹیم نے ان سے ٹرافی اور تمغے لینے سے انکار کر دیا۔ جس اے تقریب میں ایک گھنٹے سے زیادہ تاخیر کی۔

سینر نے ٹائین کو شکست دے کر دوسرا چائنا اوپن ٹائٹل جیتا

بیجنگ، یکم اکتوبر (یو این آئی) اٹلی کے جینیک سنر نے بدھ کو مردوں کے سنگلز فائنل میں امریکی نوجوان لرنر ٹائین کو 2-6، 2-6 سے شکست دے کر اپنا دوسرا چائنا اوپن ٹائٹل جیت لیا۔ ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر دو نے ڈائمنڈ کورٹ پر شاندار آغاز کیا، دو بار سروس توڑ کر پہلا سیٹ صرف 34 منٹ میں جیت لیا۔ 19 سالہ ٹائین، جو کہ 52 ویں نمبر پر ہے اور اپنے پہلے اے ٹی پی فائنل میں کھیل رہا تھا، نے دوسرے سیٹ میں ابتدائی طور پر اپنا کھیل بڑھایا اور پہلے چار گیمز تک اپنے اعصاب کو تھام لیا۔ لیکن سنر نے پانچویں اور ساتویں گیم میں سروس توڑ کر میچ پر قابو پالیا۔ 2-5 سے چیمپئن شپ کے لیے خدمات انجام دیتے ہوئے 24 سالہ اطالوی نے اپنا تیسرا میچ پوائنٹ ایک گھنٹے 12 منٹ میں سیدھے سیٹوں میں جیت لیا۔ یہ سنر کا لگاتار تیسرا بیجنگ فائنل تھا۔ انہوں نے 2023 میں سیمی فائنل میں کارلوس الکاراز اور پھر فائنل میں ڈینیل میدویدیف کو شکست دینے کے بعد ٹائٹل جیتا تھا اور پچھلے سال الکاراز کے رنر اپ رہے۔ تیان نے فائنل تک شاندار دوڑ لگائی، جنہوں نے لورینزو موسیٹی اور میدویدیف کو پیچھے چھوڑ دیا، دونوں کے درمیان میچ کے ریٹائر ہونے کے بعد انہوں نے ٹور کے ابھرتے ہوئے ستاروں میں سے ایک کے طور پر اپنی پہچان کو مزید مستحکم کیا۔

ویدانت اور ویبھو کی سنچریاں، ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی میچ پر گرفت مضبوط

برسبین، یکم اکتوبر (یو این آئی) ویدانت ترویدی (140) اور ویبھو سوریونشی (113) کی شاندار سنچریوں کی بدولت ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن آسٹریلیا کو دوسری اننگز میں آٹھ رنز پر ایک وکٹ لے کر اہم برتری حاصل کر لی۔ صبح کے سیشن میں بیٹنگ کرتے ہوئے، ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی افتتاحی جوڑی ویبھو سوریونشی اور کپتان آیوش مہاترے نے پہلی وکٹ کے لیے 47 رنز جوڑے۔ ہیڈن شلر نے پانچویں اوور میں آیوش مہاترے (21) کو آؤٹ کرتے ہوئے ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا۔ ہندوستان کی دوسری وکٹ ویہان ملہوترا (6) کی صورت میں گری۔ اگلے بلے بازی کے لیے آئے ویدانت ترویدی نے ویبھو سوریونشی کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 152 رنز جوڑ کر بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ 33 ویں اوور میں ہیڈن شلر نے ویبھو سوریونشی کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو تیسری کامیابی دلائی۔ ویبھو سوریونشی نے 86 گیندوں پر 113 رنز بنائے، آٹھ چھکے اور نو چوکے لگائے۔ ابھیگیان کنڈو (26)، راہول کمار (23) اور امبریش سات رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ویدانت ترپاٹھی 68 ویں اوور کی پہلی گیند پر آؤٹ ہوئے۔ ویدانت ترپاٹھی نے 192 گیندوں پر 140 رنز بنائے جس میں 19 چوکے شامل تھے۔ کھلن پٹیل نے 49 رنز بنائے جس میں دو چھکے اور سات چوکے شامل تھے۔ دن کا کھیل ختم ہونے سے کچھ دیر قبل ہندوستانی اننگز 81.3 اوورز میں 428 رنز پر سمٹ گئی جس سے ہندوستان کو 185 رنز کی نمایاں برتری حاصل ہو گئی۔ آسٹریلیا کی انڈر 19 ٹیم کی جانب سے ہیڈن شلر اور ول مالاجچک نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ آرین شرما نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ٹام پیڈنگٹن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے آتے ہوئے، آسٹریلیا نے اسٹمپ پر 2.4 اوورز میں آٹھ رنز پر ایک وکٹ گنوا دی تھی۔ آسٹریلیا اب بھی ہندوستان کی پہلی اننگز کے اسکور سے 177 رنز سے پیچھے ہے۔ ہندوستان کی جانب سے دیپیش دیویندرن نے وکٹ حاصل کی۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں کچھ نکات پر وضاحت اور مذاکرات کی ضرورت: قطر

ہماری اولین ترجیح جنگ، قحط، قتل وغارت اور بے دخلی کا خاتمہ ہے

دوحہ، یکم اکتوبر (یو این آئی) قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں کچھ نکات ایسے ہیں جن پر وضاحت اور مذاکرات کی ضرورت ہے۔ ترک نشریاتی

ادارے اناڈولو کی رپورٹ کے مطابق شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے دوحہ میں قائم الجزیرہ ٹی وی کو بتایا کہ ٹرمپ کے مجوزہ منصوبے سے ایک اہم مقصد حاصل ہوتا ہے، جو کہ جنگ کا خاتمہ ہے، لیکن اس میں کچھ نکات ہیں جن پر وضاحت اور بات چیت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ سب اس منصوبے کو تعمیری انداز میں دیکھیں گے اور جنگ ختم کرنے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ قطری وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ دوحہ کو ابھی تک حماس کا اس منصوبے پر جواب موصول نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اب تک حماس کے ردعمل سے واقف نہیں ہیں، کیونکہ اس کے لیے فلسطینی دھڑوں کے درمیان اتفاق رائے ضروری ہے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن کے مطابق قطر اور مصر نے پیر کے اجلاس میں حماس کو واضح کر دیا تھا کہ ان کا اصل مقصد جنگ روکنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر کی توجہ اس وقت اس بات پر ہے کہ غزہ میں فلسطینی عوام کی تکالیف کس طرح ختم کی جائیں، ہماری اولین ترجیح جنگ، قحط، قتل وغارت اور بے دخلی کا خاتمہ ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کل جو منصوبہ پیش کیا گیا وہ اصولی نکات پر مبنی ہے، جن پر تفصیلی گفتگو اور ان کے عملی طریقہ کار پر بات ہونا باقی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عرب اور اسلامی ممالک نے یہ یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ فلسطینی اپنی سرزمین پر قائم رہیں اور دو ریاستی حل تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرحلہ اہم ہے اور ایسے مذاکرات کا حصہ ہے جن سے کامل زبان میں کوئی فوری معاہدہ نہیں نکلے گا، موجودہ عمل پر آگے بڑھنا اور اسے موثر و کامیاب بنانا ضروری ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے پیر کو وائٹ ہاؤس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ہمراہ پریس کانفرنس میں اسرائیل کی غزہ پر جنگ ختم کرنے کے لیے 20 نکاتی منصوبے کا اعلان کیا تھا۔

فلپائن میں 6.9 شدت کے زلزلے سے شدید تباہی، حادثات میں 69 افراد ہلاک

مرنے والوں میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو سان ریمگیو کے ایک اسپورٹس کمپلیکس میں باسکٹ بال کھیل رہے تھے

منیلا، یکم اکتوبر (یو این آئی) فلپائن کے وسطی علاقے میں 6.9 شدت کے زلزلے نے تباہی مچادی، مختلف حادثات میں 69 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز' کے مطابق زلزلے کی گہرائی تقریباً 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی اور اس کے بعد کئی آفٹر شاکس بھی محسوس کیے گئے جن میں سب سے شدید 6 شدت کا تھا۔ تاہم کوئی سونامی وارننگ جاری نہیں کی گئی۔ سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ حکومت نے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش اور بجلی و پانی کی فراہمی بحال کرنے کے لیے اداروں کو متحرک کر دیا ہے۔ شہری دفاع کے اہلکار رافی الیخاندرو نے صحافیوں کو بتایا کہ منگل کی رات تقریباً 10 بجے ساحل سے دور آنے والے اس شدید زلزلے کا مرکز صوبہ سیبو کے شمالی شہر بوگو کے قریب تھا، جہاں کے ہسپتال مریضوں سے بھر چکے ہیں۔ شہری دفاع کے علاقائی دفتر کی ترجمان جین اباپو کے مطابق 69 ہلاکتوں کے یہ اعداد وشمار سیبو کے صوبائی ڈیزاسٹر آفس سے حاصل کیے گئے ہیں اور اس کی مزید جانچ کی جا رہی ہے۔ ایک اور سرکاری اہلکار نے کہا کہ 150 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے متاثرین کو فوری امداد کی یقین دہانی کرائی اور بتایا کہ کابینہ کے وزرا خود متاثرہ علاقوں میں ریلیف آپریشن کی نگرانی کر رہے ہیں، انہوں نے مرنے والوں کے لواحقین سے اظہار تعزیت بھی کیا۔ 34 لاکھ آبادی پر مشتمل سیبو کا شمار فلپائن کے مقبول ترین سیاحتی مقامات میں ہوتا ہے، یہ شہر زلزلے سے شدید متاثر ہوا، تاہم شدید زلزلے کے باوجود ملک کا دوسرا مصروف ترین

ہوائی اڈہ مکتان-سیبو انٹرنیشنل ایئرپورٹ فعال رہا۔ شدید متاثرہ علاقوں میں شامل قصبے سان ریمگیو کو ہنگامی صورتحال میں رکھا گیا تا کہ امدادی کارروائیوں میں سہولت ہو سکے، قصبے کے ڈپٹی میئر الفی رینیس نے کھانے پینے کا سامان، پانی اور ریسکیو کے لیے بھاری مشینری فراہم کرنے کی اپیل کی۔ مقامی میڈیا نے ویڈیوز جاری کی ہیں جن میں لوگ گھروں سے باہر بھاگتے اور عمارتوں کو گرتے ہوئے دکھایا گیا ہے جن میں ایک سو سال پرانا چرچ بھی شامل ہے۔ ڈپٹی میئر کے مطابق مرنے والوں میں وہ لوگ بھی شامل ہیں۔

فرانس اور جرمنی کی مساجد کے باہر خنزیر کے سر پھینکنے کا معاملہ، متعدد گرفتار

پیرس/ یو این آئی) بلغراد، فرانس اور جرمنی میں مساجد کے باہر خنزیر کے سر رکھنے اور یہودی مذہبی مقامات کی بے حرمتی کے الزام میں سربین پولیس نے 11 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد کا مقصد نفرت، امتیاز اور تشدد پر مبنی خیالات کو فروغ دینا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ گروہ مبینہ طور پر ایک مشتبہ شخص کی جانب سے تربیت یافتہ تھا جو اس وقت پولیس کی گرفت میں نہیں آ سکا اور غیر ملکی انٹیلی جنس ایجنسی کے لیے کام کر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق رواں ماہ کے اوائل میں پیرس اور اس کے نواحی علاقوں کی مساجد کے باہر 9 خنزیروں کے سروں کو رکھا گیا تھا، جس سے مسلم کمیونٹی میں سخت اشتعال پھیل گیا تھا۔ دوسری جانب اپریل میں پیرس میں ہولوکاسٹ میموریل، تین عبادت گاہوں اور ایک ریسٹورنٹ کو سبز رنگ سے خراب کیا گیا تھا۔ فرانس میں تین سرب شہریوں پر مقدمہ چلا کر انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ سربین پولیس کے مطابق حالیہ گرفتاریاں دارالحکومت بلغراد اور جنوبی قصبے ویلیکا پلانہ میں کی گئیں، اور ملزمان پر نسل پرستی، نفرت انگیزی اور جاسوسی سمیت کئی الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔

نیتن یاہو کی مداخلت سے غزہ معاہدے کا مسودہ تبدیل، پاکستان کا موقف غیر یقینی

پاکستان 8 مسلم ممالک کی جانب سے دیے گئے مشترکہ اعلامیے پر قائم ہے

اسلام آباد، یکم اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کی جنگ ختم کرنے کے لیے ایک جامع منصوبہ پیش کیے جانے کے ایک روز بعد ہی اس کے مسودے پر اختلافات کے آثار نمایاں ہوگئے ہیں۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ بات منگل کو وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کی پریس کانفرنس سے بھی ظاہر ہوئی، جہاں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر 8 مسلم ممالک کی طرف سے مشترکہ طور پر پیش کی گئی ترامیم شامل نہ کی گئیں تو امریکہ کا غزہ امن منصوبہ قبول نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دستاویز امریکہ نے جاری کی ہے، گویا پاکستان کے پالیسی ساز خود کو اس منصوبے سے الگ ظاہر کر رہے ہیں، حالانکہ اس سے پہلے ٹرمپ دعویٰ کر چکے ہیں کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر دونوں اس کی 100 فیصد حمایت کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ہمارا مسودہ نہیں، جو ہم نے انہیں بھیجا تھا، کچھ اہم نکات ہیں جنہیں ہم شامل کرنا چاہتے ہیں، اگر وہ شامل نہ ہوئے تو انہیں شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے اعلان کو ان کی طرف سے اعلان' سمجھا جائے۔ اسحٰق ڈار نے کہا کہ پاکستان 8 مسلم ممالک کی جانب سے دیے گئے مشترکہ اعلامیے پر قائم ہے، اگر کوئی فرق ہوا تو ہم اسی پر چلیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کے پیش کردہ منصوبے میں فلسطینیوں کی ایک آزاد ٹیکنوکریٹ حکومت قائم کرنے کی بات کی گئی ہے، جس کی نگرانی ایک بین الاقوامی ادارہ کرے گا، جو زیادہ تر فلسطینیوں پر مشتمل ہوگا۔ بین الاقوامی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کا حصہ بننے کے امکان کے بارے میں وہ محتاط رہے۔

قانون ساز فنڈنگ منصوبہ منظور کرنے میں ناکام،

امریکہ میں شٹ ڈاؤن کا نفاذ یقینی ہوگیا

واشنگٹن، یکم اکتوبر (یو این آئی) ریپبلکن کی جانب سے پیش کی گئی امریکی حکومت کے شٹ ڈاؤن کو روکنے کی تجویز 60 سینیٹ ووٹوں کی حد پوری کرنے میں ناکام رہی، حتمی ووٹوں کی گنتی میں 55 حق میں اور 45 مخالفت میں آئے۔ ڈان میں شائع بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق امریکی حکومت کے بڑے حصے کے اب 4 گھنٹوں سے کم وقت میں شٹ ڈاؤن کی طرف بڑھنے کے امکانات ہیں۔ رپورٹر اینا فیگائے کے مطابق آج کانگریس کے اراکین اور صحافیوں کے لیے کیپیٹل ہل پر ایک طویل دن رہا ہے، اس کے باوجود آج یہاں گزارے گئے 10 گھنٹوں میں زیادہ کچھ تبدیل نہیں ہوا۔ ریپبلکن اور ڈیموکریٹ حکومت کو کھلا رکھنے کے معاہدے کے حوالے سے آج دن کے آغاز کی نسبت اب بھی کسی حد تک قریب نہیں آئے اور توقع کی جا رہی ہے کہ چند ہی گھنٹوں میں، جب فنڈنگ ختم ہو جائے گی، حکومت بندش کا شکار ہو جائے گی۔ اب جبکہ سینیٹ میں آخری کوشش کے ووٹ ہو چکے ہیں (اور ناکام بھی ہو گئے ہیں)، راہداریوں میں ویرانی چھا گئی ہے اور قانون ساز، عملہ اور صحافی گھروں کو لوٹ رہے ہیں۔ حالات بالکل واضح ہیں کہ جب بدھ کی صبح امریکی جاگیں گے تو حکومت کے پاس فنڈنگ نہیں ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کے آفس آف مینجمنٹ اینڈ بجٹ نے ایک یادداشت جاری کی ہے، جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ آج رات 12 بجے حکومت بندش کا شکار ہو جائے گی اور اس تعطل کا ذمہ دار ڈیموکریٹس کو ٹھہرایا گیا ہے۔ یادداشت میں لکھا گیا ہے کہ متاثرہ ایجنسیوں کو اب اپنے منصوبے عمل میں لاتے ہوئے ایک منظم طریقے سے شٹ ڈاؤن شروع کرنا چاہیے۔

ایران نے میزائلوں کی رینج میں اضافہ کرنے کا اشارہ دیا

تہران، یکم اکتوبر (یو این آئی) ایران نے اسرائیل کے ساتھ جنگ اور عالمی پابندیاں نافذ ہونے کے بعد اپنے میزائلوں کی رینج (فاصلے) میں اضافہ کرنے کا اشارہ دے دیا۔ پاسداران انقلاب کے ایک سینئر کمانڈر نے ایران کی سرکاری نیوز ایجنسی فارس نیوز کو بتایا کہ میزائلوں کی رینج کو ضرورت کے مطابق کسی بھی حد تک بڑھایا جائے گا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق پاسداران انقلاب کے کمانڈر کا مذکورہ بیان مغربی ممالک کی جانب سے تہران کے میزائلوں پر پابندی کے مطالبات کے ردعمل میں تھا۔ ایرانی حکام کے مطابق امریکہ اور کچھ یورپی ممالک کی جانب سے ایران کی میزائل صلاحیتوں پر پابندیاں عائد کرنے کے مطالبات جوہری معاہدے کے راستے میں رکاوٹ بننے والے مسائل میں سے ایک ہیں۔ مغربی ممالک کو خدشہ ہے کہ ایران کا یورینیم افزودگی پروگرام ایٹمی ہتھیار کیلیے مواد فراہم کر سکتا ہے اور وہ اسے لے جانے کیلیے بیلسٹک میزائل تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاہم تہران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی خواہش سے انکار کرتا ہے۔ ایرانی میزائلوں کی رینج 2000 کلومیٹر ہے جو کہ ماضی میں حکام کے مطابق ملک کے تحفظ کیلیے کافی ہے کیونکہ یہ رینج اسرائیل تک فاصلے کو پورا کر سکتی ہے۔ تاہم، جون میں اسرائیلی جنگی طیاروں کی جانب سے ایران کے مغربی صوبوں میں واقع لانچرز کو نشانہ بنائے جانے کے بعد تہران نے آہستہ آہستہ اپنے علاقے کے مشرقی حصوں سے میزائل داغے جن کیلیے زیادہ رینج کی ضرورت تھی۔ خاتم الانبیاء مرکزی فوجی ہیڈکوارٹر کے نائب انسپکٹر محمد جعفر اسدی نے فارس نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ہمارے میزائل اس رینج تک پہنچیں گے جو ان کیلیے درکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایرانی میزائلوں کی طاقت اور رینج نے جون میں اسرائیل کی شروع کردہ جنگ کو 12 دن تک محدود کر دیا۔

کوئٹہ میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 10 مسلح افراد ہلاک

کوئٹہ، یکم اکتوبر (یو این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے غزا بند میں سیکیورٹی فورسز کے مشترکہ آپریشن میں 10 دہشت گرد ہلاک ہوگئے، مارے گئے دہشت گرد سیکیورٹی فورسز پر حملوں اور تخریبی کارروائیوں میں ملوث تھے۔ ڈان نیوز کے مطابق کوئٹہ میں سیکیورٹی فورسز نے غزا بند میں دہشت گردوں کے خلاف مشترکہ آپریشن کیا، پہاڑی علاقے میں انٹیلی جنس اطلاعات پر ہونے والے اس آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ فائرنگ کے دوران سیکیورٹی فورسز کے دو اہلکار زخمی بھی ہوئے، آپریشن کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا گیا۔

افغانستان میں انٹرنیٹ کی بندش، پروازیں منسوخ، بینکنگ کا نظام مفلوج

کابل، یکم اکتوبر (یو این آئی) افغانستان میں انٹرنیٹ کی بندش سے کئی پروازیں منسوخ ہوگئیں اور بینکنگ کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہوگیا۔ افغانستان میں طالبان حکومت کی جانب سے ملک بھر میں انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن سروسز کی بندش کے بعد کابل انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر تمام پروازیں بھی منسوخ کر دی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق اس اقدام سے افغانستان مکمل طور پر دنیا سے کٹ گیا ہے، اقوام متحدہ نے طالبان حکام سے فوری طور پر انٹرنیٹ اور کمیونیکیشن سروسز بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بندش افغان عوام کو مزید معاشی مشکلات اور انسانی بحران میں دھکیل دے گی۔ یو این اسسٹنس مشن ان افغانستان (یوناما) نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ اقدام انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے جس سے خواتین اور بچیوں پر خاص طور پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں، کیونکہ وہ پہلے ہی عوامی زندگی سے باہر کی جا چکی ہیں۔ یوناما نے اپنے بیان میں کہا کہ کابل میں بینکوں کے عملے نے بتایا

کہ آن لائن ٹرانزیکشنز، رقوم کی منتقلی اور نقدی نکالنے کا عمل مکمل طور پر رک چکا ہے، جبکہ ڈاک خانے نے بھی کام بند کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ طالبان حکومت نے پیر کی شام فائبر آپٹک نیٹ ورک کاٹنے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں موبائل فون اور انٹرنیٹ دونوں سروسز متاثر ہوئیں۔

اسرائیل کی پُر امن فلوٹیلا پر دھاوا بولنے کی تیاری،

پولیس تعینات، اسپتالوں کو الرٹ رہنے کی ہدایت

تل ابیب، یکم اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ کی جانب محوسفر پُر امن گلوبل صمود فلوٹیلا پر دھاوا بولنے کی تیاری شروع کر دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی میڈیا آؤٹ لیٹ وائی نیٹ' نے بتایا کہ اشدود بندرگاہ پر تقریباً 500 پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے جو گلوبل صمود فلوٹیلا میں شریک کارکنوں کی متوقع آمد کے پیش نظر ہے۔ اسرائیلی میڈیا آؤٹ لیٹ کے مطابق اشدود اور اس کے اطراف کے اسپتالوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلیے الرٹ رہیں اور اپنی ٹیموں کو تیار رکھیں۔ مزید بتایا گیا کہ اسرائیلی بحریہ کی ایلیٹ اسپیشل فورسز یونٹ شائیٹ 13 کے اہلکار باقی

دستوں کے ساتھ مل کر فلوٹیلا میں شامل جہازوں کا کنٹرول سنبھالیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ فلوٹیلا پر سوار کارکنوں کو اسرائیلی بحریہ کے جہازوں پر منتقل کیا جائے گا اور پھر انہیں ساحل پر لایا جائے گا، انہیں اسرائیل میں کیتزیوٹ جیل بھیجا جائے گا جبکہ تعاون کرنے والوں کو ان کے آبائی ممالک واپس ڈی پورٹ کر دیا جائے گا۔

پینٹاگون کا عراق میں فوجی مشن کم کرنے کا اعلان

واشنگٹن، یکم اکتوبر (یو این آئی) پینٹاگون کی جانب سے عراق میں فوجی مشن کم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ پینٹاگون کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ آپریشنز کی منتقلی داعش کے خلاف جنگ میں کامیابی کا نتیجہ ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکا میں بھاری بھرکم موٹی توندوں والے جنرلز کا دور گیا، ترقیاں کوٹے پر نہیں میرٹ پر ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی فوج میں داڑھی بڑھانے پر پابندی ہوگی، جو نئے ایجنڈے کی حمایت پر تیار نہیں ہیں وہ فوجی مستعفی ہو جائیں۔ ورجینیا میں میرین کور بیس میں جرنیلوں اور ایڈمرلز سے خطاب کے دوران پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا تھا کہ احمق سیاسی رہنماؤں نے غلط سمت متعین کی اور امریکا راستے سے بھٹک گیا۔

اگر مجھے امن کا نوبل انعام نہ ملا تو یہ امریکہ کے لیے بڑی توہین ہوگی: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، یکم اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر مجھے امن کا نوبل انعام نہ ملا تو یہ امریکہ کے لیے بڑی توہین ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلیٰ فوجی عہدیداروں

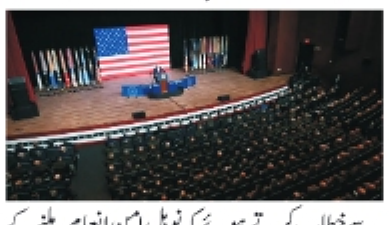

سے خطاب کرتے ہوئے کہ نوبل امن انعام ملنے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں، عالمی تنازعات حل کیے، مجھے امن کا علمبردار سمجھا جانا چاہیے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ نوبل انعام کسی ایسے شخص کو دیا جائے گا، جس نے کچھ نہیں کیا جبکہ میں نے حقیقی امن قائم کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ "اگر مجھے نوبل امن انعام نہ ملا تو یہ امریکا کے لیے بڑی توہین ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر غزہ منصوبہ کامیاب رہا تو ہم صرف آٹھ ماہ میں آٹھ جنگیں ختم کر چکے ہوں گے، جو ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ ٹرمپ کا مزید کہنا کہ امریکہ کی جوہری طاقت دنیا میں سب سے بڑی اور جدید ہے، لیکن ان کے استعمال کا کوئی ارادہ نہیں ہے، گزشتہ اگست میں روس کے قریب امریکی ایٹمی آبدوزیں تعینات کی گئیں۔ انہوں نے زور دیا کہ امریکا کسی بھی صورت ایٹمی جنگ نہیں چاہتا، اور اس بارے میں سوچنا بھی

مغربی کنارے کے کسی حصے کی اسرائیل میں شمولیت پر سعودی عرب کا موقف

جدہ، یکم اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب نے مغربی کنارے کے کسی بھی حصے کو اسرائیل میں شامل کرنے کی مخالفت کا اعادہ کیا ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی زیر صدارت کابینہ کا اجلاس ہوا، جس میں زہ میں تنازع کے خاتمے کے لیے امریکی صدر کے جامع منصوبے کا خیر مقدم کیا گیا۔ سعودی کابینہ نے مغربی کنارے کے کسی بھی حصے کو اسرائیل میں شامل کرنے کی مخالفت کا اعادہ کیا اور امریکہ کے ساتھ تعاون پر آمادگی ظاہر کی، تاکہ غزہ کے معاملے پر جامع معاہدے پر پہنچا جا سکے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ غزہ امن منصوبے پر قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان نے کہا ہے کہ اس منصوبے کے کئی نکات وضاحت اور مذاکرات کے متقاضی ہیں، انھوں نے کہا پیر کو پیش کیا گیا پلان محض اصولوں کی فہرست ہے، پلان کی تفصیلات پر بات چیت ہونا ابھی باقی ہے۔ شیخ محمد نے کہا غزہ سے اسرائیلی افواج کے انخلا کے معاملے پر وضاحت درکار ہے اور اسرائیلی افواج کے انخلا پر مزید بات چیت ہونی چاہیے، ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں فلسطینی انتظامیہ پر امریکا کے ساتھ بات چیت کی جائے گی، اس کا اسرائیل سے کوئی تعلق نہیں، منصوبے میں جنگ بندی کو ایک واضح شق کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

کانگو کے سابق صدر کو فوجی عدالت نے موت کی سزا سنادی

برازویلے، یکم اکتوبر (یو این آئی) کانگو کی فوجی عدالت نے سابق صدر جوزف کابیلا کو سزائے موت سنادی ہے، ان پر جنسی جرائم اور بغاوت سمیت سنگین الزامات ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق فوجی عدالت کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ سابق صدر جوزف کابیلا کو ان کی عدم موجودگی میں سزا سنائی گئی ہے۔ کابیلا کو غداری، انسانیت کے خلاف جرائم، قتل سمیت کئی جرائم میں مجرم قرار دیا گیا، سابق صدر پر جنسی جرائم اور بغاوت میں ملوث ہونے کا الزام بھی ہے۔ سزائے موت سنائے جانے کے وقت سابق صدر جوزف کابیلا عدالت میں موجود نہیں تھے اور تاحال وہ نامعلوم مقام پر روپوش ہیں۔ تاہم خیال ظاہر کیا جا رہا ہے وہ شاید روانڈا میں ہیں۔ ابھی یہ بھی واضح نہیں ہے کہ کابیلا کو کس طرح اور کب تک گرفتار کر کے لایا جائے گا۔ کابیلا 2001 سے 2019 تک کانگو کے صدر کے عہدے پر فائز رہے،

سابق صدر 2023 میں کانگو چھوڑ گئے تھے لیکن حال ہی میں مشرقی علاقے کا دورہ کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کابیلا نے ایم 23 باغی گروپ کے زیر قبضہ علاقے کا دورہ کیا تھا، ایم 23 باغیوں نے رواں سال مشرقی کانگو کے وسیع علاقے پر قبضہ کیا ہوا ہے۔

غزہ کو بین الاقوامی فورس کے سپرد کرنا نو آبادیاتی منصوبہ: فلسطینی رہنما

ٹرمپ منصوبے میں اسرائیلی انخلا کا کوئی واضح طریقہ کار موجود نہیں: آئی سی جے پی

غزہ، یکم اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی رہنما مصطفیٰ برغوثی نے کہا ہے کہ غزہ کو بین الاقوامی فورس کے سپرد کرنا نو

آبادیاتی منصوبہ ہے۔ ایک بیان میں فلسطینی رہنما مصطفیٰ برغوثی نے کہا کہ امریکی صدر کا مکمل جھکاؤ اسرائیل کی جانب ہے، فلسطینی عوام کو آزادانہ جمہوری انتخابات کا حق دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی منصوبے میں فلسطینی ریاست اور قبضے کے خاتمے کا ذکر تک نہیں کیا گیا، اسرائیل ست انخلا کے بہانے جنگ دوبارہ چھیڑ سکتا ہے۔ مصطفیٰ برغوثی کا کہنا تھا کہ سابق برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کا کردار بالکل ناقابل قبول ہے، بلیئر کی عراق جنگ میں جھوٹی کہانی اب بھی یاد ہے۔ ادھر فلسطین حامی بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل سینٹر آف جسٹس فار فلسطین (آئی سی جے پی) نے ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ سے متعلق امن منصوبے پر تحفظات کا اظہار کر دیا۔ تنظیم کی جانب سے ایک ایک بیان میں کہا گیا کہ غزہ منصوبہ انصاف دے رہا ہے۔

اقوام متحدہ کا تمام فریقین سے ٹرمپ کے غزہ منصوبے پر عمل درآمد کا مطالبہ

اقوام متحدہ، یکم اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انتونیو گوتریس نے امن کے لیے عرب اور مسلم ممالک کے اہم کردار کو بھی

سراہا۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ تمام فریقین معاہدے پر عمل درآمد کریں اور اس کے نفاذ کو یقینی بنائیں، معاہدے اور اس کے نفاذ کے لیے تمام فریقوں کا پُرعزم ہونا اہم ہے۔ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ تنازع سے پیدا ہونے والی شدید انسانی تکالیف کو کم کرنا اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غزہ میں فوری جنگ بندی، بلا رکاوٹ انسانی امداد کی رسائی، تمام یرغمالیوں کی غیر مشروط رہائی ہونی چاہیے۔ انتونیو گوتریس نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدامات دو ریاستی حل کے لیے سازگار حالات پیدا کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ دوسری جانب برطانیہ، اٹلی، روس، فرانسیسی صدر اور فلسطینی اتھارٹی نے بھی امریکی امن منصوبے کا خیر مقدم کیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر نے غزہ امن معاہدے کا اعلان کیا اور کہا کہ اس پر تمام مسلم اور عرب ملکوں نے اتفاق کیا ہے۔ امریکی صدر کی غزہ جنگ بندی کے لیے مجوزہ 20 نکات میں فوری جنگ بندی، موجودہ جنگی محاذوں کو منجمد کرنا، 48 گھنٹوں کے اندر تمام 20 زندہ یرغمالیوں کی رہائی اور 24 مردہ یرغمالیوں کی باقیات کی واپسی شامل ہیں۔

اسرائیل نے ٹی آر ٹی ورلڈ کے صحافی یحییٰ برزق کو قتل کردیا

غزہ، یکم اکتوبر (یو این آئی) ٹی آر ٹی ورلڈ کے فری لانس صحافی یحییٰ برزق، وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح' پر اسرائیلی فضائی حملے میں شہید ہوگئے ہیں۔ برزق، شہریوں پر جنگ کے اثرات کو دستاویزی شکل دینے کے مشن پر تھے۔ ایک اسرائیلی حملے نے اس کیفے کو نشانہ بنایا جہاں وہ ویڈیو مناظر جمع کر رہے تھے۔ فلسطینی ذرائع ابلاغ کے مطابق، اس حملے میں پانچ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ طبی عملے کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق اسرائیل نے منگل کے حملوں میں، ایک حاملہ عورت اور ایک بچے سمیت، کم از کم 58 فلسطینی قتل کر دیے ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اسرائیل نے دیر البلح پر حملے میں ایک بڑھئی کی دکان کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ برزق اور دیگر افراد کو شہری انوائرمنٹ اسٹریٹ کے قریب قتل کیا گیا ہے۔ انسٹاگرام پر اپنی آخری پوسٹوں میں برزق نے کہا تھا کہ وہ، اسرائیلی بمباری اور جبری بے دخلی کی دھمکیوں کے باعث غزہ شہر سے جنوب کی طرف نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا تھا کہ میرا جسم جنوب منتقل ہوگیا ہے لیکن میرا دل اب بھی غزہ شہر میں ہے۔ "ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات کے سربراہ برہان الدین دوران' نے جاری کردہ بیان میں برزق کو ایک بہادر آواز قرار دیا ہے۔ ایسی آواز جو قبضے اور ظلم کے سائے میں سچائی کی تلاش میں تھی۔ "انہوں نے کہا ہے کہ "ٹی آر ٹی ورلڈ کی دستاویزی فلم غزہ ان مائی فوٹو گرافس' میں پیش کی گئی ان کی سوانح حیات ان کے دنیا کو حقیقت بتانے کے عزم کا اظہار ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com